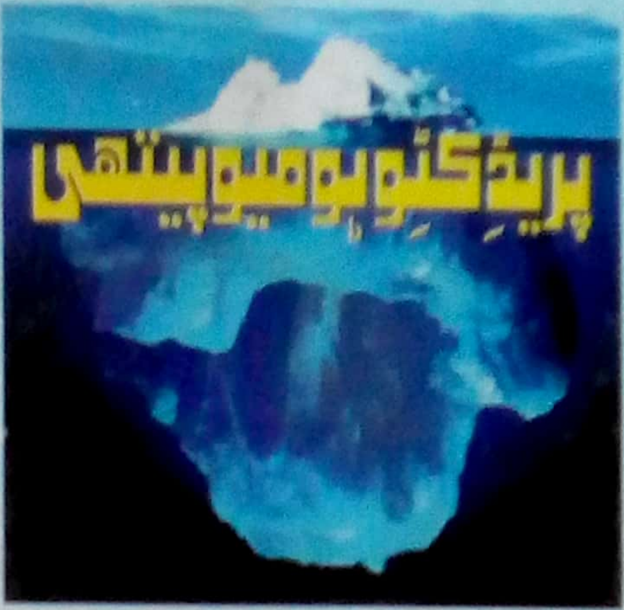

نظریہ حاد امراض

مصنف: ہومیوپیتھک ڈاکٹر پرافل وجے کار

مترجم: ہومیوپیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید

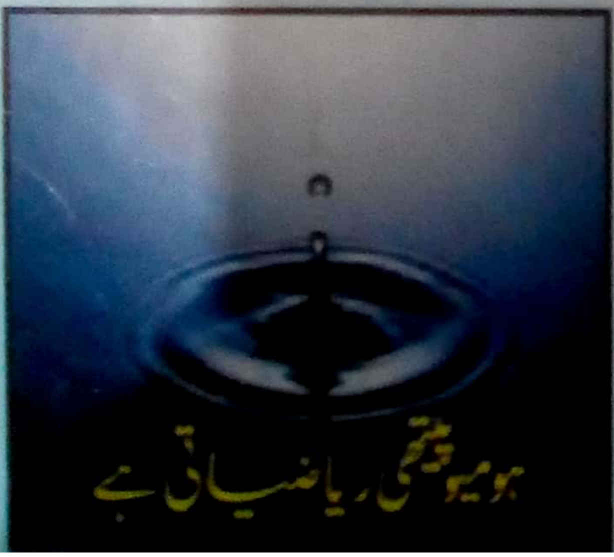

Scanned by CamScanner

پریڈِکٹو ہومیو پیتھی

نظریۂ حاد امراض

مصنف: ہومیو پیتھک ڈاکٹر پرافل وجے اکار

مترجم: ہومیو پیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید

ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس۔، ایف۔ٹی۔جے۔، آر۔ایچ۔ایم۔پی۔

لیکچرار: رائل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج بہاول پور

صدر: سوسائٹی آف ہومیو پیتھس پاکستان بہاول پور ونگ

ویلنیس ہومیو پیتھک کلینک، نشاط کالونی

بہاول پور

Scanned by CamScanner

انتساب

اُن ہومیوپیتھس کے نام

جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود ہومیوپیتھی کو اپنا

اوڑھنا بچھونا بنایا ہوا ہے

اور

ہومیوپیتھی اپنا کر دنیا و آخرت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

اظہار تشکر

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے۔ اس کے حکم کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا تو میری کیا بساط کہ میں خود سے کچھ کر سکوں۔ اللہ ہی توفیق دیتا ہے اور وہی اسباب پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا یہ کتاب شاید مکمل نہ ہو پاتی اگر اس ذات پاک کے وسیلے سے مجھے ان ڈاکٹر صاحبان کی ترغیب، مشاورت اور اخلاقی مدد حاصل نہ ہوتی۔

سب سے پہلے میں ماہانہ میٹنگ میں باقاعدہ آنے والے ڈاکٹر صاحبان خصوصاً ڈاکٹر عبدالخالق ثاقب صاحب جنہوں نے روزانہ فون کالز کے ذریعے مجھے جلدی ترجمہ کرنے پر اکسایا، ڈاکٹر صفدر علی ظافر صاحب، ڈاکٹر مقبول صابری صاحب، ڈاکٹر وسیم عباس صاحب، ڈاکٹر محمد نواز صاحب، ڈاکٹر رانا اسد اللہ صاحب اور ڈاکٹر سید محمد عمر صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے اس طریقہ کار کو سراہا اور اس لازوال کتاب کے ترجمے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر بشارت الرفیق صاحب کا بھی شکریہ کہ انہوں نے چند دن کے لیے لیپ ٹاپ مستعار دیا۔

سرگودھا کے استاد محترم ڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے نہ صرف کتاب کی نوک پلک سنواری بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازا۔

راولپنڈی کے ڈاکٹر اعجاز علی صاحب کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے نہ صرف اس کتاب کے ترجمے کا مشورہ دیا بلکہ اس کی پروف ریڈنگ اور دیگر کئی معاملات میں میری معاونت ہی نہیں کی بلکہ ماہنامہ معالج کے ذریعے پروموٹ بھی کیا۔

ماہنامہ معالج کے ایڈیٹر منصور یوسف صاحب اور نائب ایڈیٹر فرزانہ صدیقی صاحبہ کا شکریہ ادا نہ کرنا بھی بُخل ہوگا کیونکہ انہوں نے پریڈکو ہومیوپیتھی پر ہمارے مضامین کو ترجیحی بنیادوں پر شائع کیا۔

ڈاکٹر یو اے چوہدری اور ان کے صاحبزادے مسٹر محمد علی صاحب کا بھی شکریہ جنہوں کی اس کتاب کی اشاعت میں بھرپور ساتھ دیا۔

Scanned by CamScanner

ڈاکٹر پرافل وجے اکار کا تعارف

ایم ڈی (ہومیو)

پروفیسر ایمیریٹس ای ایس پی ڈی یونیورسٹی آف پیس یو این
(Professor Emeritus ESPD University of Peace UN)

بانی و ڈائریکٹر پریڈکٹو ہومیوپیتھی

صدر: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھک فزیشن (ممبئی)

سابق اعزازی کنسلٹنٹ گورنمنٹ ہومیوپیتھک ہسپتال ممبئی

ڈاکٹر پرافل وجے اکار گزشتہ چالیس سال سے کلاسیکل ہانیمین ہومیوپیتھی کی پریکٹ
کر رہے ہیں۔ انتہائی مصروف پریکٹس یعنی دو سو مریض روزانہ دیکھنے کے باوجود آپ نے ہومیوپیتھ
کی تعلیم اور ریسرچ کے لیے بھی وقت وقف کر رکھا ہے۔ ڈاکٹر وجے اکار چہرہ شناسی، جسمانی حرکا
و سکنات (Body Language) اور ادراکی (Intutive) انتخاب دوا میں مہارت کی بنا پر جانے
پہچانے جاتے ہیں۔ اگرچہ تیز ترین اور فوری دوا کا انتخاب کرتے ہیں جو بظاہر ادراکی معلوم ہوتی ہے
تاہم پھر بھی سائنسی توجیح اور ریاضیاتی طور پر درست ہوتی ہے۔

بیس سال قبل جب ہومیوپیتھی کو محض متبادل طریقہ علاج تصور کیا جاتا تھا اور اسے صرف سادہ
امراض جیسے نزلہ، کھانسی، زکام اور جلدی عوارضات میں استعمال کیا جاتا تھا تو ڈاکٹر وجے اکار نے دنیا
کے آگے ثابت کرنے کے لیے یہ چیلنج قبول کیا کہ کیسے ہومیوپیتھی نہ صرف ایک مکمل طریقہ علاج ہے
بلکہ سائنسی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ آپ نے امراض کے علاج میں دیگر لائف سائنسز جیسے اناٹومی،
فزیالوجی، پیتھالوجی، بائیوکیمسٹری، ایمبریالوجی اور جینیٹکس کا وسیع علم حاصل کرنے کی اہمیت پر بہت زور
دیا ہے۔ ڈاکٹر وجے اکار نے ہومیوپیتھک لاء آف کیور کو انسان کی ایمبریالوجیکل نشوونما کے ساتھ
منطبق کیا ہے جس سے یہ قانون بالکل واضح ہو گیا ہے۔ اسی لیے آپ نے اس سائنس کو "پریڈکٹو
ہومیوپیتھی" کہنے کی جرأت کی ہے۔ اگر صحیح اور سائنٹیفک طور پر اس کی پریکٹس کی جائے تو ریاضیاتی

قوانین کی طرح درست ثابت ہوتی ہے۔اب یہ محض تجربی سائنس نہیں رہی۔آپ واحد ہومیو پیتھ ہیں جنہوں نے تمام لائف سائنسز کو ہومیوپیتھی سے منطبق کرتے ہوئے ہومیوپیتھی اور دیگر سائنسز کے درمیان تعلق قائم کیا ہے جس سے ہومیوپیتھک قوانین مزید واضح اور مستحکم ہوئے نیز اس کی بدولت اب آپ جدید میڈیسن کی زبان بولنے کے قابل ہوئے ہیں۔صحیح اور ہانیمنین کلاسیکل ہومیوپیتھی کی ترویج کی خواہش اور جذبے کے تحت انہوں نے پریڈکٹو سکول آف ہومیوپیتھی کی بنیاد رکھی ہے۔

آپ نے میازم کی بہت آسان انداز میں تشریح کی ہے۔ان کا میازم کے بارے میں نظریہ بہت واضح اور بآسانی سمجھ میں آنے والا ہے۔آپ کہتے ہیں کہ میازم انسان کا جینیاتی سطح (Genetic Level) پر دفاعی عمل ہے۔ڈاکٹر وجے اکار نے ڈاکٹر ہانمن کے اس نظریہ میازم کی صرف اشاعت نو کی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف سادہ کینسر بلکہ ناامید اور لاعلاج قسم کی بیماریاں بھی قابل علاج ہو جاتی ہیں۔آپ نے گونگاپن، اندھاپن، بہرہ پن، Autism، Cerebral Palsy اور پیدائش میں خرابی کی وجہ سے ہونے والے Mental Retardation جیسے کیسز میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔پریڈکٹو ہومیوپیتھی پورے انڈیا میں فری ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی کرتی ہے۔آپ کا مشن ہے

"اُمید نا اُمیدوں کی، مدد نا اُمیدوں کی"

(Hope for Hopeless, Help for Hopeless)

آپ نے اس کتاب کے علاوہ تھیوری آف سپریشن، اینڈ آف مائی ازمشن آف میازم، جینیٹک میٹیریا میڈیکا اور فریکوئنٹ انکاؤنٹر کے عنوان سے بھی کتب تحریر کی ہیں۔احقر نے اول الذکر دو کتب کا بھی ترجمہ کر لیا ہے وہ بھی عنقریب آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔انشاءاللہ

ہومیوپیتھی کی ترویج و ترقی کے لیے آپ انڈیا کے علاوہ دیگر کئی ممالک میں بھی نہ صرف سیمینارز کا انعقاد بلکہ تربیتی ورکشاپس کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔

آپ حقیقتاً ہومیوپیتھی کے آئن سٹائن ہیں۔

(مترجم)

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
v	(Acknowledgement) اظہار تشکر	۱۔
vi	(Dr. Prafull's Introduction) ڈاکٹر پرافل وجے اکار کا تعارف	۲۔
10	(Translator's Preface) عرضِ مترجم	۳۔
14	(Comments) تقریظ: ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب	۴۔
16	(Comments) تبصرہ: ہومیو پیتھک ڈاکٹر اعجاز علی صاحب	۵۔
22	(Preface) دیباچہ	۶۔

حصہ اول : فلاسفی: ۲۴

25	(Introduction) تعارف	۷۔
29	(Acute Illnesses) حاد امراض	۸۔
32	(Using Flow Chart) حاد امراض کے فلو چارٹ کا استعمال	۹۔
41	(Golden Rules of Prescribing) انتخاب دوا کے سنہری اصول	۱۰۔
49	(Explanation) سنہری اصولوں اور اہم قوانین کی سائنسی تشریح	۱۱۔

حصہ دوئم: حاد امراض کا میٹیریا میڈیکا: ۷۳

74	(Activity Decreased) سرگرمی میں کمی	۱۲۔
117	(Activity Increased) سرگرمی میں اضافہ	۱۳۔
143	(Activity No Change) سرگرمی میں کوئی تبدیلی نہ آئے	۱۴۔
144	(A.W.O.T.A) سوال کا جواب دینا پڑے تو غصہ کرے	۱۵۔

Scanned by CamScanner

حصہ سوئم: مطب: ۱۴۹

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
150	(More Helpful Hints) مزید امدادی اشارات	۱۶۔
155	(Cured Cases) مصنف کے شفایاب مریضوں کا احوال	۱۷۔
165	(My Cured Cases) میرے کامیاب کیسز کی روئیداد	۱۸۔
172	(Questions) حاد کیس ٹیکنگ میں سوال کرنے کے طریقے	۱۹۔
177	(Inconclusive Conclusion) غیر فیصلہ کن نتیجہ	۲۰۔
179	(Remedies Relationship) تعلقات الادویہ کا جدول	۲۱۔
184	(Hot & Cold Remedies) سرد اور گرم ادویہ کا جدول	۲۲۔
187	(Chart of T. Remedies) پیاسی ادویہ کے گروپس کا جدول	۲۳۔
188	(Chart of TL. Remedies) غیر پیاسی ادویہ کا جدول	۲۴۔
189	(Diligent/ Non Diligent) مستعد اور غیر مستعد ادویہ کا جدول	۲۵۔
190	(List of Remedies) فہرست ادویہ	۲۶۔
192	(Flow Chart of Acutes) فلو چارٹ	۲۷۔

Scanned by CamScanner

عرض مترجم

مجھے تحریر و تالیف کی ترغیب استاد محترم جناب ڈاکٹر رانا محمد عنایت (مرحوم) نے دی۔ ماہنامہ معالج کے قارئین جانتے ہیں کہ 1996ء سے 2007ء تک مسلسل میرے مضامین و تبصرے معالج میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ لیکن جیسے جیسے علمی و عملی تجربات بڑھتے گئے ویسے ہی یہ خیال ذہن میں ابھرا کہ قارئین کو محض معلوماتی نہیں بلکہ تجرباتی علم دینا چاہیے۔

ایک بات جو نہ صرف مریضوں بلکہ ہومیوپیتھس سے بھی سنتے تھے کہ ہومیوپیتھی سست طریقہ علاج ہے اور حاد امراض میں سنگل ریمیڈی کا انتخاب تو اور بھی مشکل کام ہے نیز تجربات اس کی تصدیق بھی کرتے ہیں کہ سادہ بخار، کھانسی اور زکام بھی جلدی ٹھیک ہونے میں نہیں آتے۔

جب ایک ہومیوپیتھ نیا نیا کلینک بناتا ہے تو لوگ حاد امراض کے علاج سے اسے آزماتے ہیں جب وہ روزمرہ عوارض کے علاج میں کامیاب ہوتا ہے تو پھر مزمن مریض بھی آتے ہیں۔ لیکن وہ علم کی کمی اور مناسب رہنمائی نہ ملنے کی وجہ سے کامیاب نہیں ہوتا اور یوں وہ چند ماہ جیب سے خرچ کرنے کے بعد مایوس ہو کر یا تو عطایت شروع کر دیتا ہے یا پھر کسی اور روزگار کی تلاش میں نکل پڑتا ہے۔

مجھے بھی ابتدائی پریکٹس میں اس قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ مزمن امراض میں مریض سے وقت اور علامات ملنے سے قریبی شافی دوا مل ہی جاتی تھی لیکن حاد امراض میں شافی دوا کے علاوہ فوری نتائج لینے میں کئی مسائل درپیش تھے۔ اس لیے انتخاب دوا کے نت نئے دریافت ہونے والے طریقہ ہائے کار از قسم اسباب، کلیدی علامات، پیتھو فزیالوجیکل علامات اور دیگر طریقوں کو اپنایا لیکن پھر بھی مطلوبہ نتائج نہ ملے۔

اسی تجسس نے بالآخر ڈاکٹر پرافل وجے اکار کے لٹریچر تک رسائی دی۔ اس کا سہرہ سوسائٹی آف ہومیوپیتھس لاہور کو جاتا ہے کہ انہوں نے 2007ء میں اپنے ایک سیمینار میں انڈیا کے ڈاکٹر ہیمنت سنگھ ماوی کو دعوت دی۔ جو ڈاکٹر پرافل کے شاگرد اور اُس کی تھیوری کے بڑے

ہیں۔ انہوں نے اپنے لیکچرز میں اس تھیوری اور کتب کا ذکر کیا۔ میرے انتہائی مہربان دوست ہومیو ڈاکٹر انوار الحق چوہدری بھی اس سیمینار میں شریک تھے۔ وہ PredictiveHomoeopathy سیریز کی تینوں کتب خرید لائے۔ ان کو دیکھ کر ہم چند دوستوں نے بھی لاہور سے یہ کتب منگوالیں۔ لیکن افسوس کہ اس کے بعد یہ کتابیں پاکستان میں دستیاب نہیں کیونکہ یہ کتب ڈاکٹر پرافل نے خود شائع کرائی ہیں اور اُن کے ادارے کی کتابیں پاکستان میں کوئی امپورٹ نہیں کرتا۔

میں نے سب سے پہلے تھیوری آف اکیوٹ کا مطالعہ شروع کیا تو یوں لگا کہ جیسے مجھے تمام حاد امراض کے مسائل کا حل مل گیا ہے۔ چند بار کتاب پڑھنے کے بعد اس میں موجود حادفلو چارٹ کے مطابق پریکٹس شروع کی۔ میری عادت ہے کہ پہلے خود پر، اپنی فیملی پر اور دوست احباب پر تجربات کرتا ہوں پھر مریضوں پر آزماتا ہوں، تو الحمد للہ بلا مبالغہ اس قدر شاندار نتائج حاصل ہوئے کہ میں حیران رہ گیا۔

اس کی آزمائش کا صحیح موقع اس وقت ملا جب رائل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج میں ٹیچنگ کے دوران مجھے ڈسپنسری کا چارج بھی دے دیا گیا۔ اس وقت ڈسپنسری تقریباً ختم ہو چکی تھی کیونکہ اس میں دو سال سے کوئی میڈیکل آفیسر نہیں تھا۔ یعنی ڈسپنسری کو نئے سرے سے شروع کرنا تھا جو میرے لیے چیلنج سے کم نہیں تھا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے دو تین ماہ میں ہی مریضوں کی تعداد سو سے تجاوز کر گئی۔ یہاں تک کہ دو سال میں مریضوں کی تعداد پانچ سو تک جا پہنچی۔ آج مجھے ڈسپنسری چھوڑے تیسرا سال ہے لیکن مریض اب بھی میرے کلینک پر آ رہے ہیں۔ اکثر حاد امراض کا علاج اسی تھیوری کے تحت کرتا ہوں۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ پہلی ہی دوا سے چند گھنٹوں سے ایک دن میں آرام نہ آئے۔ اور یوں روز بروز مریضوں کے ذہن سے یہ خیال بھی محو ہوتا جا رہا ہے کہ ہومیوپیتھی سست علاج ہے۔

جب اس تھیوری کی حقانیت کافی حد تک تجربات سے ثابت ہو گئی تو میں نے ماہانہ تدریسی مجلس میں اس کے لیکچرز دینا شروع کیے جسے اکثر ہومیوپیتھس نے بہت سراہا اور چند دوستوں نے فرمائش کی کہ اس کا ترجمہ کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ ہومیوپیتھس مستفیض ہو سکیں۔ اسی دوران [illegible] ڈاکٹر اعجاز علی صاحب جن سے اکثر ٹیلی فونک رابطہ رہتا ہے، نے بھی

ترجمہ کی فرمائش کر ڈالی۔ لہٰذا میں نے ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ترجمہ شروع کیا جو چند
میں پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔

یہ کتاب مصنف کی پچیس سالہ شبانہ روز کاوش کا ثمر ہے۔ جس کا سلیس اردو ترجمہ آپ کی نذر
میں حاضر ہے۔ میری شروع سے ہی یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے جونیئر ہومیوپیتھس کی زیادہ سے
رہنمائی کی جائے تاکہ انہیں ان مسائل و پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے جن سے ہم گزرے ہیں نیز
علم دیا جائے وہ تجربات کی کسوٹی پر بھی پورا اترتا ہو۔ علاوہ ازیں ہومیوپیتھس کو خود اپنے پیروں پر کھڑا
سکھایا جائے تاکہ کمپاؤنڈز اور مجربات طرز کی کتب کی بیساکھی کے سہارے سے چھٹکارہ حاصل ہو۔

ڈاکٹر پراٹل کا ہومیوپیتھی کے بارے میں کہنا ہے کہ ہومیوپیتھی ریاضیاتی ہے۔

(Homoeopathy is Mathematics)

یہ کتاب 1999ء میں پہلی بار شائع ہوئی لیکن بعد میں ہونے والے اضافہ جات پر
ایڈیشن ابھی شائع نہیں ہوا۔ وہ چند اضافہ جات جو مجھے انٹرنیٹ سے ملے وہ بھی اس کتاب میں شا
کر دیے ہیں۔ مثلاً سرگرمی میں ہونے والی چوتھی تبدیلی یعنی سوال کرنے پر ناراض ہونا Anger
(when oblige to answer، نیند کے غلبہ کے تحت دی گئی ادویہ میں اضافہ، میٹیریا میڈ
میں ادویہ کی تفصیل نیز نمونے کے طور پر سوالات اور تعلقات الادویہ قابل ذکر ہیں۔

اس تھیوری پر ایک سوفٹ ویئر Homeo Acute کے نام سے بنایا گیا تھا جو ونڈو ایکس پی
میں تو چلتا ہے لیکن سیون اور بعد کی ونڈوز میں نہیں چلتا۔ اس میں یہ کتاب تھیوری آف ایکوٹ بھی ہے۔
اب نئے دور کے تقاضوں کے مطابق یہی سوفٹ ویئر Android موبائل کے لیے بھی Develop کیا
گیا ہے جسے آپ موبائل سیٹ پر ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ Playstore سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جا
سکتا ہے۔ ایسے ہومیوپیتھس جن کے پاس ایسا موبائل نہیں وہ یہ سوفٹ ویئر اپنے پی سی یا لیپ ٹاپ میں بھی
انسٹال کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے انہیں پہلے ایک اضافی سوفٹ ویئر Blue Stake انسٹال کرنا پڑے
گا جس میں یہ سوفٹ ویئر ڈاؤن لوڈ ہو جاتا ہے جو ہر طرح سے مکمل ہے۔

Scanned by CamScanner

مجھے انتخاب دوا کے پینتیس سے زائد مختلف طریقہ ہائے کار پڑھنے کا موقع ملا اور اکثر کو آزمایا ہے۔ لیکن حاد امراض میں اس سے اعلیٰ میتھڈ میری نظر سے نہیں گزرا اگر کوئی ہے بھی تو وہ ہومیوپیتھی کے صولوں پر پورا نہیں اتر تا یعنی ان میں ہولسٹک اپروچ نہیں۔ جبکہ یہ واحد طریقہ ہے جس میں ہومیوپیتھی کے تمام اصول وضوابط پورے ہوتے ہیں اور امراض بھی نہیں دبتے۔ میرے نزدیک یہ طریقہ ہومیوپیتھی کی ترقی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی طرف سے کلینکس کی جانچ پڑتال اور رجسٹریشن کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے تو صرف ان ڈاکٹرز کے کلینکس رجسٹرڈ ہوں گے جو صحیح ہومیوپیتھک پریکٹس کرتے ہوں گے۔ ایلوپیتھی کا سہارا لینے والے ہومیوپیتھس کو مجبوراً ایلوپیتھی چھوڑنا پڑے گی۔ ایسے معالجین کے لیے یہ کتاب کسی تحفہ سے کم نہیں۔

لہٰذا میری تمام نئے اور پرانے ہومیوپیتھس سے گزارش ہے کہ بس ذرا ہمت کریں اور ایک بار اس کتاب کا بغور مطالعہ کریں اگر سمجھ نہ آئے تو بار بار پڑھیں اور ضرور ایک بار اس کے مطابق پریکٹس کر کے دیکھیں اگر آپ کو سابقہ، غیر سائنسی اور کمپاؤنڈ پریکٹس سے کہیں زیادہ بہتر نتائج ملیں تو اختیار کر لیں ورنہ اٹھا کر باہر پھینک دیں۔ لیکن یاد رہے کہ اس دوران سابقہ طریقہ کے مطابق پریکٹس جاری رکھیں جب اس تھیوری میں مہارت حاصل ہو جائے تو پھر پرانے طریقہ کار کو خیر باد کہہ دیں کیونکہ اس میں اور ایلوپیتھی میں کوئی فرق نہیں بلکہ شائد ایلوپیتھی سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو

ہومیوپیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید

مکان نمبر 24-B/XII محلہ گاڑیبان نزد صدر پلی بہاول پور

فون: 0300-6851082, 0321-6826285

یکم جنوری 2016 جمعۃ المبارک

Scanned by CamScanner

تقریظ: ہومیوڈاکٹر چوہدری احمد حسن صاحب

ہومیوپیتھی میں بیماریوں کو دو انواع میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ امراض کی پہلی قسم (Acute) اور دوسری مزمن (Chronic) کہلاتی ہے۔ حاد امراض ایک مخصوص دورانیے کے ظاہر ہوتے ہیں اور اپنا عرصہ حیات گزار کر مریض کو خیر باد کہہ جاتے ہیں۔ لیکن مزمن امراض کا معا مختلف ہے۔ یہ امراض عمر بھر مریض کو لاحق رہ سکتے ہیں اور عموماً از خود ختم نہیں ہوتے۔ تکنیکی لحاظ جب تک ایک ہومیوپیتھ کو بیماریوں کی مذکورہ بالا دونوں انواع کے اپنے اپنے اوصاف کا اچھی طرح نہ ہو اس وقت تک وہ اپنے مریضوں کو ان بیماریوں سے اچھی طرح شفایاب نہیں کر سکتا کیونکہ بیمار کی ان دونوں حالتوں کا علیحدہ علیحدہ طریقوں سے علاج کیا جاتا ہے۔ مثلاً کرانک بیماریوں کا علا کرانک اور مزاجی دواؤں سے جبکہ حاد بیماریوں کا علاج حاد دواؤں سے کیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ

ڈاکٹر احسان اللہ جاوید نے ڈاکٹر پرافل وجے یاکر کی جس کتاب Theory of Acutes کا ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے وہ حاد امراض کا علاج سکھانے والی دنیائے ہومیوپیتھی کی ایک بہترین کتاب ہے۔ ڈاکٹر وجے یاکر تھیوری آف ایکیوٹس پیش کر کے اپنے طریقہ انتخاب دوا کو ساری دنیا میں رائج کرنے جا رہے ہیں لیکن پاکستان میں ہماری رسائی ا Aproach تک نہیں ہو پائی۔ اب البتہ ڈاکٹر احسان اللہ جاوید کی یہ کاوش پاکستانی ہومیوپیتھ کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی اور ہمارے معالجین حاد امراض کے علاج معالجہ کے سلسلے میں اس ترجمہ سے جو مجھے اصل کتاب جیسا لگتا ہے، راہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

بظاہر اپنے موضوع سے انحراف کرتے ہوئے یہ کہتا چلوں کہ دنیائے ہومیوپیتھی کے حالات کچھ اچھے نہیں۔ ڈاکٹر سیموئیل ہانیمن اپنے عہد میں اپنی تحقیقات و تعلیمات میں مسلسل تبدیلیاں اور اضافے کرتے رہے چنانچہ آخری سالوں میں ان کی تعلیمات ان کے پہلے افکار و نظریات سے قدرے مختلف تھیں۔ لیکن افسوس کہ ہم اس عظیم فن کو سائنس کی دنیا کے ہم قدم لے کر نہیں چل رہے۔ آج دنیا بھر میں ہومیوپیتھی سے وابستہ افراد ہر سال ہانیمن ڈے مناتے ہیں (اور یہ دن پاکستان

Scanned by CamScanner

میں تو کچھ زیادہ ہی منایا جاتا ہے)۔ لیکن ہمیں ہومیو پیتھک علاج کے تقاضوں کا قطعاً کوئی شعور نہیں۔ ہم ہومیو پیتھی کو سائنس کے طور پر رواج نہیں دے رہے۔ میں اپنے قارئین پر واضح کرتا چلوں کہ اپنے اولین دور میں ہومیو پیتھی کا دنیا میں تیزی سے پھیلاؤ حاد امراض میں ہومیو پیتھی کی کامرانیوں سے عبارت ہے۔ مثلاً جب یورپ میں ہیضے کی وباء پھیلی اور لاکھوں لوگ لقمہ اجل بن گئے تو اس وباء کے بعد اکٹھے کئے گئے اعداد وشمار سے پتہ چلا کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹروں نے اپنے ہم عصر ایلو پیتھک ڈاکٹروں سے کہیں زیادہ اپنے مریضوں کو موت کے منہ سے بچایا تھا۔ ایسے ہی حقائق کے پیش نظر مختلف حکومتوں کی طرف سے ہومیو پیتھی کے خلاف موجود مزاحمت میں کمی آئی۔ چنانچہ برطانیہ میں ہومیو پیتھک پریکٹس سے پابندی ہٹالی گئی۔ سو اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہومیو پیتھی کو ترقی اور پزیرائی ملے تو ہمیں حاد امراض کے علاج معالجہ میں خصوصی مہارت حاصل کرنا ہوگی اور یہ مہارت ہم وجے یاکر کی Theory of Acute جیسی کتابوں کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہی حاصل کر سکتے ہیں اور ظاہر ہے کہ اس کتاب کے زیر تبصرہ ترجمے کے لیے پاکستان کے ہومیو پیتھس ڈاکٹر احسان اللہ جاوید کے ہمیشہ ممنون رہیں گے۔ یہاں وائٹل ہومیو پیتھی کلینک اینڈ ریسرچ سنٹر کے زیر اہتمام ہم جنوری ۲۰۱۶ء سے حاد امراض کے علاج معالجہ پر خصوصی ٹریننگ شروع کر رہے ہیں۔ یہ ایک سالہ ترجیحی کورس ہوگا اور اس میں ڈاکٹر پرافل وجے یاکر کی تعلیمات کا بھی احاطہ کیا جائے گا۔ انشاءاللہ اس کورس میں آپ کے ترجمہ کو ایک ٹیکسٹ کا درجہ حاصل ہوگا۔

ڈاکٹر احسان اللہ جاوید زندہ باد!

ہومیوپیتھک ڈاکٹر چوہدری احمد حسن

وائٹل ہومیو پیتھی، متصل بیکن ہاؤس اسکول

یونیورسٹی روڈ سرگودھا

فون نمبر: 0483722538

Scanned by CamScanner

تبصرہ: تھیوری آف ایکیوٹس، پریڈکٹو ہومیوپیتھی

از ڈاکٹر اعجاز علی (ہومیوپیتھ)، راولپنڈی

Based on the teachings of

Dr Prafull Vijayakar's Predictive Homeopathy

اردو ادب میں ممتاز مفتی، قدرت اللہ شہاب اور ہومیوپیتھی میں اسرار الحق سہروردی اور
بنارس خان اعوان کے بعد جس شخصیت کی گفتگو اور لٹریچر نے مجھے بہت متاثر کیا وہ ہیں عالمی شہرت
روحانی سکالر جناب سرفراز اے شاہ صاحب۔ آپ صاحب کشف اور صاحب دعا شخصیات
ہوتے ہیں پوری دنیا میں انکے مرید، انکو پڑھنے اور سننے والے موجود ہیں شاہ صاحب بیوروکریسی
کر روحانیت کی طرف آئے شاہ صاحب اکثر اپنی نجی محفلوں میں ایک جملہ بولا کرتے ہیں۔

"اصل پیر، اصل حکیم اور اصل ہومیوپیتھ نایاب ہو کر رہ گئے ہیں"

شاہ صاحب کے اس جملے کو ان کی "کہے فقیر" سلسلے کی کتابوں میں بھی دیکھا جاسکتا ہے اور
ٹیوب پر موجود گفتگو میں بھی سنا جاسکتا ہے۔ دراصل اس جملے میں بڑی گہری اور پتے کی بات کہی گئی
اوریجنل پیر، حکیم اور ہومیوپیتھ اب کے تینوں نایاب ہو کر رہ گئے ہیں۔

عالمی سطح پر دیکھا جائے یا اپنے ملک میں ہی نظر دوڑائی جائے ہر جگہ تقریباً ہومیوپیتھی کو
ایلوپیتھی چلائے جانے کی بھونڈی کوشش کی جاتی نظر آئیگی۔ رنگ برنگے ڈبوں میں پیک نیلی پیلی گو
کے کومبینیشن، شربت اور ادویات کے نمبرز۔۔۔ جو لوگ ان کو استعمال نہیں کر رہے وہ بھی ڈنگ ٹپاؤ
میں جتے ہوئے ہیں اسہال کے لئے، ایلوز، زکام کیلئے آرسینک، پیٹ درد کیلئے کالوسنتھ، بخار کے
بیلاڈونا، پتھری کیلئے بربیرس جیسے غیر مماثل ہومیوپیتھک نسخہ جات کی بے جا دُہرائی کی پریکٹس۔

تاہم دوسری طرف کچھ سرپھرے ایسے بھی ہیں جو ہانمن کی ہومیوپیتھی کو سلامت ر
ہوئے ہیں چنانچہ دنیا بھر میں ہومیوپیتھی کی مشکلات کو آسان اور مماثل دوا تک رسائی کے لئے مخت

طریق کار پر کام کیا جا رہا ہے۔ سب سے نمایاں اس طرح دوست مرحوم ڈاکٹر اسرار الحق سہروردی نے اپنی کتابوں میں کئی بار ان مختلف طریقہ ہائے کار کا ذکر کیا۔ آج کل انڈین ہومیوپیتھ راجن شنکرن کے سینسیشن میتھڈ کا بڑا چرچا ہے اس طریقہ کار پر سرگودھا کے معروف ہومیوپیتھک استاد ڈاکٹر چوہدری احمد حسن بہت کام کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ وہ اس طریقہ کار پر ایک لاجواب کتاب بھی پیش کر سکیں گے۔

ڈاکٹر صاحب ایک خدا ترس اور ہومیوپیتھک شناس ہستی ہیں۔ ابھی حال ہی میں ذیابیطس پر ان کی شاندار کتاب آئی ہے۔ اس سے قبل ہومیوپیتھک ریپرٹری کی تدریس پر بھی ان کی کتاب اردو زبان میں آ چکی ہے یہ دونوں بیش قیمت کتب ہر ہومیوپیتھ کے زیرِ مطالعہ رہنا بہت ضروری ہیں۔

قارئین کرام! ڈاکٹر احسان اللہ جاوید آج اپنی اس نئی کتاب میں ایک ایسے طریق کار کا تعارف کرائے جا رہے ہیں جس کو آپ عملی طور پر اپناتے ہوئے اکیوٹ کیسز میں ہنڈرڈ پرسینٹ نتائج حاصل کر سکیں گے۔ ڈاکٹر احسان اللہ جاوید نوجوان اور ہومیوپیتھی کے عشق سے سرشار ایک عملی شخصیت ہیں، ماہنامہ معالج میں ایک عرصے سے بلند پایہ مضامین رقم کر رہے ہیں قارئین کی ایک بڑی تعداد کو ان کے بیش قیمت مضامین کا شدت کے ساتھ انتظار رہتا ہے۔ ان کے قارئین خوب جانتے ہیں کہ احسان اللہ جاوید اگرچہ کم لکھتا ہے لیکن جب بھی ماہنامہ معالج کی محفل میں اس کی حاضری ہوتی ہے تو یہ بہت مستند اور طویل تشریحات کے ساتھ اپنے موقف کو کچھ اس خوبصورت انداز میں پیش کرتے ہیں کہ نفسِ مضمون قاری کے دل و دماغ میں نقش ہو کر رہ جاتا ہے۔

غالباً 2007ء کی بات ہے واہ کینٹ کے معروف ڈاکٹر بنارس خان اعوان لاہور سے ہندوستانی ڈاکٹر سرمیت سنگھ مادی کا چند روزہ سیمینار اٹینڈ کر کے آئے اور اکثر نجی محفلوں میں اس معالج کے افکار کا چرچا کرنے لگے۔ اس طرح ہمیں بھی اس کے متعلق کچھ معلومات ہوئیں سرمیت سنگھ دراصل بین الاقوامی شہرت یافتہ انڈین ہومیوپیتھ پرافل وجیا کر کے حامی، مبلغ اور اُن کے خاص شاگردوں میں سے ہیں۔ ڈاکٹر وجیا کر نے تھیوری آف میازم، تھیوری آف اکیوٹ اور تھیوری آف جنیٹک ہومیوپیتھی جس نظریات کو انہوں کی آرگینن اور ... کر لا آف کیور سے جوڑتے ہوئے کم سے کم وقت میں

درست ترین دوا تک رسائی اور ہومیوپیتھی کے سنہرے اصولوں کے تحت ہومیوپیتھی جیسے کا نظر

Homoepathy is easy! Homoeopathy is Mathematics

اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ جس طرح دو جمع دو کا جواب ہمیشہ چار ہی ہوا کرتا ہے اسی طرح ہر کیس
صرف ایک ہی مماثل دوا ہوا کرتی ہے اور اس کی محض ایک ہی خوراک تمام خرابی کو جڑ سے اکھاڑنے کے
کافی وشافی ہوتی ہے۔

one dose does not initiate a curative process ,your emedy is wrong. Throw away that remedy. Do not try to repeat and get results .

پرافل وجیاکر کی کتب تک رسائی ہمیں ڈاکٹر اعجاز نسیم کی معرفت ہوئی اعجاز نسیم ایم بی بی ایس
معالج ہیں لیکن ہومیوپیتھی پریکٹس کرتے ہیں گزشتہ ۸۸ برس سے ہومیوپیتھی ان کے گھرانے کی میراث کے
چلی آرہی ہے۔ اعجاز نسیم منجھے ہوئے ہومیوپیتھ ہیں خدا انہیں سلامت رکھے انہیں یہ کتب مسعود فارمیسی مال
لاہور کے مالکان میں سے ڈاکٹر زبیر قریشی صاحب نے گفٹ کی تھیں۔ ڈاکٹر زبیر قریشی بذات خود ڈاکٹر
وجے کار کے مبلغ اور اسکی تھیوری پر پریکٹس کرنے والے معالجین میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کتب سے ہم نے لیتے
آگے فوٹو کاپی بنائیں اس طرح معروف ہومیوپیتھک سکالر قلندر شاہ ہاشمی اور راقم الحروف نے ایک طویل نوٹ
عرصہ تک وجیاکر کے لٹریچر کو حرف بحرف پڑھا اور ایکوٹ تھیوری کے تحت مریضوں پر تجربات کیے حیرت
انگیز اور جادوئی سطح پر نتائج سو فیصدی ملے۔

ڈاکٹر پرافل وجیاکر کے نظریہ کے مطابق

Act is a primary reflection of life or living being. Life means change. Anything in this world which dose not change at all is death. Hence act of actions represent life.The speed of actions are specific for specific constitutions.

Scanned by CamScanner

(ترجمہ) ایکشن یا عمل انسان کی پیدائش سے لیکر موت تک زندہ اجسام کا ابتدائی اظہار ہوا کرتا ہے متحرک زندگی کا مطلب ہے کہ تبدیلی. قانون یہ ہے کہ جس چیز میں تبدیلی نہ آئے اسے مردہ کہا جاتا ہے چناچہ فعالیت یا سرگرمی زندگی کی نمائندہ نشانیاں ہیں ہر زندہ جسم یا خلیہ (Cell) میں اسکے مزاج (Constitution) کے مطابق سرگرمی یا فعالیت کی رفتار اور تقسیم مختلف ہوا کرتی ہے

ہومیوپیتھک ادویات کلیریا کارب، برائٹا کارب، ہیلی بورس جیلسی میئم اور سلیشیا جیسی ادویات میں سرگرمی یا مستعدی کی رفتار سست یا Dull ہوتی ھے جبکہ دوسری طرف ادویات کا ایک گروپ ایسا بھی ہے جہاں تیزی (Fast speed) پائی جاتی ہے مثلاً ان ادویات میں ٹیرنٹولا، مرکیورس، بیلاڈونا اور نکس وامیکا جیسی ادویات شامل ہے۔

بحالت تندرستی ہر زندہ جسم کا مزاج اور اس کے ایکشن ایک دوسرے سے تقسیم اور اور رفتار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں اور جب جب کسی مزاج میں تبدیلی واقع ہوتی ہے تو ایک حاد حالت (Acute Picture) ردِعمل کے طور پر سامنے آتی ہے جس کا حقیقی تعلق یا رشتہ Original Constitutional Picture سے ہی جڑا ہوتا ہے ۔ یہاں ہم اوپیم کی مثال لیتے ہیں کہ جب Opium Genetic بخار، اسہال جیسے عارضہ میں مبتلا ہوتا ہے یا ڈائنا مک قوت اسے متاثر کرتی ہے تو فرد کے مزاجی خاکہ میں ایک وقتی یا غیر مستقل نوعیت کی تبدیلی واقع ہوتی ہے جسے کارگردگی، درجہ حرارت اور پیاس جیسی اصطلاح سے پہچانا جاتا ہے۔ تبدیلی کا رویہ ایکونائٹ بیلاڈونا، برئی اونیا یا پھر نکس وامیکا کی علامات پیدا کرسکتا ہے جس کا تعلق اوپیم سے ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ اوپیم کی اصل صورت بدلے گی جو کہ ضروری بھی نہیں۔

Dr. Vijayakar typically uses only two or three carefully selected rubrics and then eliminates medicines based on thermals.

Scanned by CamScanner

☆ درجہ حرارت (Thermals)

سردی اور سردی سے متعلق ادویات

☆ Activity

کارگردگی کا کم ہو جانا، مستعدی، کوئی تبدیلی واقع نہ ہونا

☆ Thirst

پیاس کا لگنا یا پیاس کا نہ لگنا

اس سکیم کو آسانی سے سمجھنے کے لئے ڈاکٹر وجیا کرنے ایک آسان فلو چارٹ ترتیب دیا

فلو چارٹ حاد حالتوں پر محیط درج ذیل حصوں پر منقسم ہے۔

☆ Activity Increased یعنی سرگرمی کا بڑھ جانا

☆ Activity Decreased یعنی سرگرمی کا گھٹ جانا یا کم ہو کر رہ جانا

☆ No Change کسی تبدیلی کا واقع نہ ہونا

☆ Anger when oblige the ANswer بات کرنے پر غصہ میں آجانا

درج بالا حصوں پر محیط حاد فلو چارٹ کو وجیا کرنے ساٹھ ہومیو پیتھک ادویات کے ساتھ رکھا ہے اور ان چار حالتوں کو گرمی سردی، پیاس اور پیاس نہ ہونے جیسی امتیازی حالتوں سے کرتے ہوئے حاد حالت کی درست ترین دوا تک رسائی حاصل کرنا ممکن ہے۔ ڈاکٹر قلندر شاہ ہاشمی راقم الحروف نے اس طریق پر کاربند ہوئے سو فیصدی کامیاب رزلٹ حاصل کئے چنانچہ ڈاکٹر پرا نے اس سکیم کے تحت جو دعویٰ کر رکھا ہے اس کے مطابق یوریزی ٹریک انفکیشن (UTI) جس میں پیشاب میں پس سیل سو سے دو سو آ رہے ہوں محض تین دن میں مکمل طور پر ٹھیک کئے جا سکتے ہیں پھیپھڑوں کا پھوڑا محض تین دن میں ایکسرے لیول پر شفایاب کیا جانا، ملیریا بخار یا ٹائفائیڈ بخار میں پہلے دن سے ہی افاقہ کی ابتداء اور مریض کام پر چلا جائے اور بچہ اسکول سے چھٹی نہ کر پائے۔

قارئین! اس طریق کار پر مشتمل ہندوستانی ڈاکٹر

Scanned by CamScanner

ن ترجمہ میرے عزیز دوست ڈاکٹر احسان اللہ جاوید پیش کر رہے ہیں۔ احسان اللہ جاوید آپ کو یہ راز
تا پائیں گے کہ 50 ادویات پر مشتمل مختصر ترین تین نکاتی میٹریا میڈیکا کا عملی استعمال کس طرح
پہ اطلاق ہے۔ سردی اور گرمی کے درجے کے جینیٹک مزاج کو سمجھا جائے یا ایکوٹ حالت میں سردی
رمی کی بدلی ہوئی حالت کیا ہوتی ہے؟

Scientific explanations of the golden rules of

prescribi اور ان کا اطلاق یہ سب کچھ ڈاکٹر احسان اللہ جاوید نے اس کتاب میں پیش کر دیا ہے
س کتاب کے علاوہ اسی سیریز کی باقی کتب جن میں ہومیو پیتھک لٹریچر میں موجود میازم کی تشریحات
جب کوئی بیرونی عوامل حیوانی خلیہ پر اثر انداز ہوتا ہے تو خلیہ کا نیوکلیس فنکشنل لیول پر دفاعی ردعمل
یار کرتا ہے۔ ڈاکٹر پرافل وجیا کرنے اس کو ہانمن کے پہلے میازم سورا سے جوڑا ہے جبکہ سائکوسس
زم Constructive درجے پر خلیہ کا ردعمل ہے۔ اسی طرح جب خلیہ اپنے دفاعی عمل میں کمزور پڑ
تا ہے اور آرگن لیول پر توڑ پھوڑ ترقی کر جاتی ہے مثلاً سیروسس آف لیور، رینل فیلئر وغیرہ اس کا تعلق
لس میازم سے ہے۔ عنقریب ڈاکٹر احسان اللہ جاوید ان کتب کا ترجمہ بھی شائع کریں گے۔

ڈاکٹر اعجاز علی (ہومیوپیتھ)

بی ایس سی، بی ایچ ایم ایس

عامر اعجاز ہومیوپیتھی سینٹر، مری روڈ نزد میٹرو بس اسٹیشن

جامعہ اسلامیہ اسرار العلوم۔ راولپنڈی

0300-9736345، 051-5501043

Scanned by CamScanner

دیباچہ

طبی علوم کے میدان میں ہومیو پیتھی اور ہومیو پیتھس کو بالکل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ یہی واحد سائنس ہے کہ جس کی بنیادیں مضبوط و غیر متبدل قوانین اور ٹھوس فلسفے پر استوار ہیں۔ ک ہومیو پیتھک قانون یا سالہا سال سے تجربات کی کسوٹی پر پرکھی ہوئی ادویہ متروک نہیں ہوئیں اور وائرس یا انسان میں کسی دوا کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوئی ہے۔ ان ادویہ کی واحد خوراک اب اتنی ہی مؤثر ہے کہ جتنی سوا دو سو سال قبل ان کی دریافت کے وقت تھیں۔ دنیا کے منظر نامے میں ہ والی شدید تبدیلیوں اور کھربوں پتی ملٹی نیشنل کمپنیوں کی تحقیق نہ ہونے کے باوجود ہومیو پیتھک اد قوانین کا استقلال اور استقامت قائم و دائم ہے۔ اس سائنس کا یہی طویل استحکام اور سائنسی ا ہومیو پیتھی کہلاتا ہے۔ دیگر طبی علوم جو خود کو سائنسی کہتے ہیں کروڑوں ڈالر اس بددیانتی کے کاروبا لیبارٹریوں میں خرچ کر کے آئے دن قوانین کی وضاحتیں کرنے میں مصروف ہیں: جس کے نتیجے مارکیٹ میں نت نئی حیات کش (وائرس اور بیکٹیریا کو مارنے والی ادویہ) کا طوفان برپا کرتے ر ہیں۔ لیکن ایک دہائی سے پہلے ہی ان ادویہ کو غیر مؤثر اور خطرناک قرار دے کر بند کر دیا جاتا ہے۔ ل تجربی سائنس کے بارے میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے

یہ علوم ابھی تک اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ ایسی دوا دریافت کی جائے جو حقیقی معنو میں الرجی یا عام زکام کو شفایاب کر سکے۔ ان کے سطحی علم نے ان کی سوچ کو اس حد تک محدود کر دیا ہے ک وہ انسان کو بھی مختلف اعضاء کا مجموعہ سمجھتے ہیں۔ اور اس کا علاج بھی اعضاء کے اعتبار سے کرنے ک کوشش کرتے ہیں اور خود کو سپیشلسٹ اور سپر سپیشلسٹ کہتے ہیں۔ وہ اس خطرناک تعلق سے بے خب ہیں، ذہن اور جسم کے تعلق کے بارے بہت ہی کم جانتے ہیں۔ یہ نام نہاد علمی رہنما ہولسٹک ہومیو پیتھک سائنس کو غیر سائنسی، بے بنیاد اور پراسرار ثابت کرنے کے لیے بھرپور کوشش سے تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

ہومیوپیتھی کی اس قابل رحم حالت کا ذمہ دار کون ہے؟ ہمارے ہومیوپیتھس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔ ہم اس سائنس کی ان سات اصولوں کے مطابق پریکٹس نہیں کرتے جیسا کہ کرنا چاہیے۔ ہم مریض کی شفایابی میں ہومیوپیتھک پیرامیٹرز کی پیروی نہیں کرتے مثلاً جنرلز، جو کہ ایلوپیتھک پیرامیٹرز سے یکسر مختلف ہیں۔ ہمیں ہیرنگ کے لاء آف کیور سے بھی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ہم دیگر سائنسی علوم کے مرضیاتی تصور اور اعداد و شمار سے ہی مطمئن ہوتے رہتے ہیں۔ ہم حاد یا مہلک امراض کا علاج کرنے کی ہمت ہی نہیں رکھتے۔ ہم نے اپنے نظریہ Similia Similibus Curanture کا سائنس سے تعلق منوانے کی کوشش ہی نہیں کی۔ المختصر! ہم نے یہ کوشش ہی نہیں کی کہ آگے بڑھیں اور یقین کے ساتھ کہیں ''ہم ہومیوپیتھ ہیں ہمیں اپنا منفرد مقام چاہیے۔''

میری تحریر کردہ یہ کتاب ان ہومیوپیتھس میں یقین کی طاقت پیدا کرنے کی ایک سعی ہے جو اتنے خوش قسمت نہیں کہ حاد اور Serious امراض میں مطلوبہ نتائج حاصل کر سکیں، اگر اس کتاب اور چارٹ پر سختی سے عمل کیا جائے تو ہر ڈاکٹر ایسے امراض میں اچھے نتائج لے سکتا ہے وہ بھی واحد خوراک سے۔ ایک بار جب ان میں اعتماد پیدا ہو جائے گا تو مجھے یقین ہے وہ اجتماعی طور پر حاد اور مزمن دونوں امراض میں Holistically دوا کا انتخاب کر لیں گے۔ نیز یہ بھی یقین ہے کہ کثیر الادویاتی مرکبات سے شہرت حاصل کرنے والے منافق ہومیوپیتھک رہنماؤں کے لیے یہ کتاب ماتمی جرس ثابت ہوگی۔

آخر میں پیارے دوستوں کے لیے ایک نصیحت، اپنے ہومیوپیتھک Moto-یعنی (Dare to be wise)Aude Sapere ''دانشمندانہ جرات'' کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس پر عمل کریں۔ اس وقت تک جب مستقبل کا علاج صرف ہومیوپیتھی ہو۔ آؤ! سب مل کر آگے بڑھیں اور ہومیوپیتھک ملینیم کو خوش آمدید کہیں۔

Scanned by CamScanner

حصہ اوّل

فلاسفی

باب نمبر ۱

۱۔ **تعارف** 25

۲۔ نظریہ: پرانا اور جدید 25

۳۔ پرانے اصول...... 26

۴۔ وجوہات.......... 28

Scanned by CamScanner

تعارف

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب کسی ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے پاس نمونیہ یا ٹائیفائیڈ کا کوئی مریض آتا ہے تو وہ اسے ایلو پیتھ کے پاس ریفر کر دیتا ہے اور وجہ بتاتا ہے کہ "ہومیو پیتھی ایک سست علاج" ہے۔ یہ صرف مزمن امراض کے لیے ہے اور ایمرجنسی یا حاد امراض کے لیے نہیں ہے۔" آپ پہلے ایلو پیتھک علاج سے مرض کو کنٹرول کر لیں اس کے بعد ہم آپ کی امیونٹی کی کمزوری کا علاج کریں گے جس سے آپ دوبارہ بیمار نہیں ہوں گے۔" یہ عذر دراصل نام نہاد کلاسیکل ہومیو پیتھس کی اپنی علمی و عملی کوتاہیوں کا پردہ فاش کرتا ہے نہ کہ ہومیو پیتھی کا۔

یاد رکھیں ہومیو پیتھی ایک مکمل سائنس ہے لہذا یہ کوتاہیاں ہومیو پیتھی کی نہیں بلکہ ہومیو پیتھس کی اپنی ہیں۔ یا تو ہومیو پیتھ کے علم میں کمی ہے یا پھر اپنے اس علم کے اطلاق پر ڈگمگاتے ہیں۔

بخاروں اور حاد امراض کے معالجات پر بے شمار میٹیریا میڈیکا لکھے جا چکے ہیں اس کے باوجود اکثر ہومیو پیتھ بخار اور دیگر حاد امراض کے علاج میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کی وجوہات جہاں اور بہت سی ہیں وہاں ہومیو پیتھک قوانین سے روگردانی یعنی ہومیو پیتھی کے بنیادی سات اصولوں پر عمل نہ کرنا اور ہیرنگ کے لاء آف کیور کا خیال نہ رکھنا سب سے بڑی وجہ ہے۔

نظریہ۔ پرانا اور جدید: (بخار کے لیے ایکونائٹ اور اسہال کے لیے پوڈوفائلم)

میں اسے پرانا نظریہ کہتا ہوں کیونکہ ۹۰ فیصد ہومیو پیتھس دو سو سالوں سے یہی طریقہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ انتخاب دوا میں ہومیو پیتھک قوانین کا غلط اطلاق ہے اسی لئے ہم اچھے نتائج لینے سے قاصر ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم ایلو پیتھی سے دوسرے نمبر پر ہیں۔ نیا نظریہ جو میں پیش کرنے جا رہا ہوں یہ کوئی نیا نظریہ نہیں بلکہ بنیادی ہومیو پیتھک قوانین کی تجدید ہے جس کا بیشتر اساتذہ نے پرچار کیا ہے لیکن اکثر کی سمجھ میں نہیں آیا۔ میں نے حاد امراض

Scanned by CamScanner

میں بآسانی مماثل دوا تلاش کرنے کی آسان سی ترکیب نکالی ہے۔ اور کچھ نہیں
قوانین کی خلاف ورزی کیے بغیر مماثل دوا تک پہنچنے کا آسان راستہ ہے۔

پرانا نظریہ (قوانین کا غلط اطلاق)

ابھی تک ہم حاد امراض مثلاً بخار، اسہال، پیچش، درد شکم یا اعصابی دردوں کرتے وقت ان کی شدت کی نسبت کہیں زیادہ گھبراہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میں بھی ابتدائی پریکٹس میں مروجہ طریقے سے پریکٹس کرنے والوں میں شامل رہا ہوں جس پر کیا قصوروار ٹھہراتا ہوں۔

بخاروں کا علاج غیر ہومیو پیتھک اصولوں پر ہومیو پیتھک میڈیسن سے کیا جاتا ہے جا رہا ہے مثلاً فیرم فاس، کالی میور، نیٹرم میور 3x یا 6x میں، ایکونائٹ، بیلاڈونا، فیرم یوکلپٹس، چائنا اور چائنا آرس کے 30 یا 200 طاقت میں مرکبات یا ایزاڈائریکٹا، پائروجینم وغیرہ مدر ٹنکچر کی صورت میں بار بار دیئے جاتے ہیں۔

اسہال کا علاج پوڈوفائلم، ایلوز، گریشیولا، گمبوجیا، وریٹرم البم، چائنا، آرسینکم البم تک سے ہر دو تین گھنٹے بعد یا اپنے موڈ کے مطابق بار بار دہرا کر یا اپنے بنائے ہوئے ہومیو پیتھک فارمولا جات سے کرتے ہیں۔ بالکل کیا ہوا؟

ایسے نسخہ جات اندھا دھند (Blind Prescription) کہلاتے ہیں۔ ان کبھی نتائج نہیں ملتے، یقیناً یہ مریض کا حوصلہ بڑھانے کے لیے بھی کافی نہیں۔ اگر پہلے دن 103F ہو جو دوسرے دن 102F، تیسرے چوتھے دن 99F اور پانچویں روز نارمل ہو جا تو بخار کا اس طرح اترنا یقیناً ہومیو پیتھک دوا کا نتیجہ نہیں۔ اکثر اوقات بخار از خود کم ہونے لگتا۔ کیونکہ حاد انفیکشن ختم ہونے لگتا ہے اور مریض از خود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جو معالج ایسے اسہال کے ٹھیک ہونے کا سہرا اپنے سر لیتا ہے وہ اس حقیقت

Scanned by CamScanner

رہا ہے کہ اس کے بعد ہونے والی شدید کمزوری، تھکاوٹ، جسم یا جوڑوں کی دردیں یا بھوک کا ختم ہو جانا ہومیوپیتھک نتیجہ نہیں ہے۔ کسی قسم کی منطق پیش کرنا کہ چار پانچ روز بخار یا اسہال کی وجہ سے کمزوری ہونا ایک فطری عمل ہے وغیرہ وغیرہ تو یہ محض عذر ہے۔ خصوصاً اس وقت آپ نمایاں فرق دیکھتے ہیں جب ایسے مریض کا علاج کلاسیکل طریقے سے واحد دوا اور خوراک سے کیا گیا ہو۔ بخار، اسہال یا دردیں ٹھیک ہونے میں زیادہ سے زیادہ بارہ یا چوبیس گھنٹے لیتی ہیں۔ ٹائیفائیڈ، نمونیہ یا آلات بول کی سوزش (U.T.I) میں ۱۰۰ سے ۲۰۰ پس سیل تین دن میں ختم ہو جاتے ہیں جو کہ ایلوپیتھی کی تھرڈ جنریشن انٹی بائیوٹکس سے بھی ممکن نہیں۔

ثانیاً مریض شدید بخار ہونے کے باوجود کسی قسم کا تنزل، کمزوری یا تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا، نہ اس کی بھوک ختم ہوتی ہے اور نہ ہی کام کرنے کی صلاحیت ماند پڑتی ہے۔ حتیٰ کہ تپ محرقہ کا مریض جس کا widal test چاہے 350 ہو وہ بھی دوسرے دن کام پر چلا جاتا ہے اور احساس بھی نہیں ہوتا کہ اسے ٹائفائیڈ ہوا تھا۔ نیز ہر طرح کے بخار میں مماثل دوا کی واحد خوراک چوبیس گھنٹے میں اثر دکھاتی ہے۔ نمونیہ کے ایکسرے میں نظر آنے والے داغ تین سے پانچ روز میں ختم ہو جاتے ہیں محض واحد اور مماثل دوا سے۔

کلاسیکل ہومیوپیتھک علاج کی واحد دوا نے پرانے کثیر الادویاتی اور کثیر خوراکی علاج کو میلوں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

☆ پرانے نظریہ میں ڈاکٹر از خود نتائج کے بارے میں پُر اعتماد نہیں ہوتا جبکہ اس نئے نظریہ میں ڈاکٹر پیش گوئی کر سکتا ہے کہ آپ صبح نو بجے کام پر جانے کے لیے فٹ ہوں گے۔

☆ پرانے نظریہ میں ایلوپیتھی کی بیساکھیوں کی اکثر ضرورت پیش آتی ہے جبکہ اس نئے نظریے میں کبھی بھی ایلوپیتھی کی بیساکھی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

☆ پرانے طریقہ میں ہومیوپیتھی کے سات اہم اصولوں کی پیروی نہیں ہوتی سوائے اصول پوٹینٹائزیشن کے، جبکہ میرے نئے طریقے میں ہومیوپیتھی کے سات اہم اصولوں کی

Scanned by CamScanner

خلاف ورزی نہیں ہوتی۔

☆ پرانے طریقہ میں ہیرنگ لاء آف کیور کبھی نظر نہیں آتا، جبکہ اس نئے طریقہ میں ہیرنگ لاء آف کیور ہر کیس میں لازمی نظر آتا ہے۔ مثلاً کھانسی اور بخار ٹھیک ہونے کے بعد ہلکا نزلہ زکام رہ جانا اور اس کے بعد وقتی طور پر معمولی سی جلدی خارش ہونا۔

☆ ٹائیفائیڈ سے شفا پانے کے بعد کبھی بھی بال نہیں گرتے۔

☆ پیچش سے شفایاب ہونے کے بعد کسی قسم کا کمر، جوڑوں یا پٹھوں میں درد نہیں ہوتا۔

وجوہات:

بالوں کی جڑیں Dermis کی گہرائی میں گڑی ہوتی ہیں (جنینیاتی طور پر Mesoderm Dermatome کی شاخیں ہیں)۔ کمر، جوڑوں یا پٹھوں میں مطلب ہے سائینوویل ممبرین یا Bursae کی سوزش (جنینیاتی طور پر یہ اعضاء ...tome اور Sclerotome (Somite) سے بنتے ہیں۔) یعنی Mesoderm۔

ٹائیفائیڈ چھوٹی آنتوں کی سوزش ہے۔ آنتیں جنینیاتی طور پر Endoderm بنتی ہیں۔

جنینیاتی ماخذ کو دیکھتے ہوئے بآسانی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ بیماری ...doderm سے Mesoderm کی طرف منتقل ہو گئی ہے جو یقیناً زیادہ گہری اور زیادہ اہم سطح ہے ٹائیفائیڈ کے بعد بالوں کا گرنا مرض کا دبنا (Suppression) ہے۔ اسی طرح ٹائیفـ... پیچش کے بعد کمر یا جوڑوں کی دردوں کا ہونا بھی امراض کا دبنا ہے۔

یوں کوئی بھی بخوبی یہ بات مان سکتا ہے کہ ہر طرح کی حاد بیماریوں میں ہیرنگ ... آف کیور ضرور نظر آنا چاہیے اور اگر یہ نظر نہیں آتا تو پیارے ہومیوپیتھ آپ ضرور سات ... اصولوں کے خلاف کسی اور سمت میں جا رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner

باب نمبر۲

حاد امراض

۱۔ **حاد امراض کی تعریف** 30

۲۔ **حاد امراض کی اقسام** 30

الف: حادا نفیکشن / سوزش اور دردیں 30

ب: مزمن امراض کا حاد درجہ 30

ج: ناسازی طبع 30

Scanned by CamScanner

حاد امراض

حاد امراض سے مراد ایسی بیماریاں ہیں جو ہماری صحت کو عارضی طور پر دم...

ہیں۔ ان میں شدید بخار، حاد دردیں، اعصابی دردیں، حاد انفیکشن خواہ بیکٹیریائی

پیراسائیٹک ہوں ان میں سے اکثر بیماریاں محدود مدت کے لیے ہوتی ہیں۔

۲۔ حاد امراض تین طرح کے ہوتے ہیں۔

حاد چھوت	ناسازی طبع	مزمن امراض کا حاد...
وائرسی بخار، انفلوئنزا، ورم لوزتین، گلے کی خراش، نمونیہ، ٹائیفائیڈ، پلیوریسی پھیپھڑوں کی سوزش اور پھوڑا، سمیت الدم، فوڈ پوائزننگ، پیچش، متعدی اسہال، پیچش، آلات بول کی سوزش اور درد	اس کے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔	ملیریائی بخار، السر، یا پھیپھڑوں کی ٹی بی وغیرہ اس میں مزاجی علامات... مطابق علاج کیا جاتا ہے۔

الف: دوبارہ نہ ہونے والی حاد چھوت: مثلاً اسہال، پیچش، شدید بخار خواہ وائرسی ہو... بیکٹیریائی ہوں یا پیراسائیٹک مثلاً ٹائیفائیڈ، ملیریا، انفلوئنزا وغیرہ نیز نمونیہ، پھیپھڑوں کا... پھیپھڑوں کی جھلی کی سوزش، پلیوریسی، اور آلات بول کا انفیکشن۔

ب: مزمن امراض کا حاد درجہ: مثلاً دمہ، پھیپھڑوں کی ٹی بی، مزمن السر... کولائیٹس، نہ اترنے والا ملیریا بخار۔

ج: ناسازی طبع (Indisposition): جیسے تیزابیت، معمولی تھکاوٹ... کمزوری، زکام معدہ کی گڑبڑ خصوصاً زیادہ کھانے یا مرغن کھانوں کی وجہ سے، معمولی چوٹیں یا خراش...

Scanned by CamScanner

ہ یہ خود بخود ٹھیک ہونے والی ہیں اس لیے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

گروپ (ب) مزمن امراض کے حاد درجہ میں علاج ہمیشہ مزمن امراض کے مطابق
یک مزاجی مماثل دوا سے کرنا چاہیے۔اس میں حاد دوا کے استعمال کی اجازت ہرگز نہیں
ے۔اس کتاب میں دیا گیا حاد مرضیاتی چارٹ ایسے امراض کے علاج میں قطعاً استعمال نہ
ریں۔اگر کریں گے تو ہوسکتا ہے وقتی افاقہ ہو اور بعد میں شدید مرضیاتی ایگریویشن ہو جائے یا
ں سے مرض دب بھی سکتا ہے۔

گروپ (الف) کے تحت دی گئی بیماریوں کو یہاں زیر بحث لایا جا رہا ہے حاد
شنز واحد ایسی تکالیف ہیں جنہیں حاد علاج کی ضرورت ہوتی ہے ۔ یہ حاد علاج اکثر
یوپیتھس نے غلط سمجھ رکھا ہے۔

حاد علاج کے لبادے میں ہر کوئی اپنی مرضی سے ایک یا دو علامات پر ایسی ادویہ منتخب کرتا
جو اس مریض کے مزاج سے قطعاً مماثلت نہیں رکھتیں۔اس قانون کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب
ں دوا حاد درجہ کی طرف اشارہ کرتی ہے تو اسے لازماً حسابی تعلق سے
(Mathematica) مریض کی جینیٹک مزاجی مماثل بھی ہونا چاہیے۔

Scanned by CamScanner

باب نمبر ۳

حاد امراض کے فلوچارٹ کا استعمال

۱۔ اس سے کس طرح بہتر نتائج لیے جاسکتے ہیں 33

۲۔ سرگرمی (مستعدی)...................................... 34

۳۔ سرگرمی۔ درجہ حرارت۔ پیاس کا محور 35

۴۔ فرض شناس۔ محنتی (جانفشانی سے کام کرنا)...... 38

Scanned by CamScanner

حاد فلو چارٹ کا استعمال

اس سے کس طرح بہتر نتائج لیے جاسکتے ہیں

سالہا سال سے نوجوان ہومیوپیتھس **Law of Similia** کے مطابق پریکٹس کرنے میں مشکل محسوس کرر ہے ہیں۔ جب وہ ڈاکٹروں کے دوا تجویز کرنے کے طریقے دیکھتے ہیں اور ان میں کوئی مطابقت نہیں ہوتی نیز ہر ہومیوپیتھ اپنی سمجھ کے مطابق قوانین کی تشریح کرتا ہے تو وہ دوہری مشکل میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کچھ دوا کا انتخاب ذہنی علامات پر، کوئی نادر و نایاب اور عجیب و غریب علامات پر، کچھ محض مرضیاتی تصویر کے مطابق اور کچھ متاثرہ عضو کو مدنظر رکھ کر کرتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی مریض کو بطور کل (اکائی) کے نہیں لیتا۔

یاد رکھیئے! بطور ہومیوپیتھ ہم مرض میں مبتلا مریض کا علاج کرتے ہیں نہ کہ مریض میں مرض کا۔ میں اس بات کا خاص خیال رکھتا ہوں کہ مجھے یہ علم ہو کہ میں کس قسم اور کس مزاج کے مریض کا کیس لے رہا ہوں۔ اس لیے میں جاننے کی کوشش کرتا ہوں کہ جب اس مخصوص مزاج کے مریض پر کوئی بیکٹیریا یا وائرس حملہ کرتا ہے تو اس کا طرز عمل کیسا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جب آپ لکڑی کے ڈبے پر، شیشے کے برتن پر، تھرموپول پر یا روئی کے گدے پر مکہ مارتے ہیں تو اس کے ردعمل اور آواز سے آپ کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کس چیز سے بنا ہے، خواہ آپ کی آنکھیں بند ہی کیوں نہ ہوں۔ بالکل اسی طرح کسی چھوت یا مرض میں مبتلا ہونے پر مریض کا رویہ معالج کو یہ بتاتا ہے کہ وہ کس مزاج کا مریض ہے۔ پہلی چیز جو کسی مخصوص مزاج میں دیکھنے میں آتی ہے وہ اس کی سرگرمی (Activity) ہے کہ اس میں کیا تبدیلی آئی ہے۔ سب سے پہلی علامت کسی مزاج کی سرگرمی میں ہونے والی تبدیلی یا عدم تبدیلی سے ظاہر ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

سرگرمی (مستعدی Activity)

اس سارے چارٹ کی اساس سرگرمی پر کیوں استوار ہے؟

ایکشن یا عمل زندگی یا زندہ اجسام کا ابتدائی اظہار ہوتا ہے۔ زندگی کا مطلب ... جس چیز میں تبدیلی نہ آئے اسے مردہ کہتے ہیں۔ لہٰذا فعل زندگی یا حیات کی نمائندگی کرتا ہو ... عمل کی رفتار اور قسم ہر زندہ جسم میں اس کے مزاج کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔

کلکیر یا کارب، برائٹا کارب، ہیلی بورس، جیلسی میئم، سلیشیا وغیرہ کی سرگرمی ... ہے۔ اس کے برعکس ٹیرنٹولا ہسپانیہ، مرکیورس سال، بیلا ڈونا اور نکس وامیکا میں تیزی پائی ... ہے۔ اگیریکس اور سٹرامونیم کی سرگرمی بالترتیب جھٹکے دار اور چکروں کی صورت میں ہوتی ہے۔

صحت کی حالت میں ہر مزاج مختلف انداز میں اپنی سرگرمی اور رفتار کا اظہار کرتا ... جس کا مطالعہ و مشاہدہ کامیاب ہومیو پیتھ بننے کے لیے ضروری ہے۔ جب بھی الگ الگ ... کے لوگ متاثر ہوتے ہیں تو ان کی سرگرمی میں ہونے والی تبدیلی کا بھی ہمیں بغور مشاہدہ ... چاہیے۔ اس طرح جو نئی تصویر سامنے آتی ہے اسے حاد مرضیاتی خاکہ کہتے ہیں جس کا بلا شبہ ... خاکے سے تعلق ہوتا ہے۔

مثلاً اگر اوپیم جینیٹک مزاج بخار یا پیچش میں مبتلا ہوتا ہے یا کوئی طاقت ور محرک ... متاثر کرتا ہے تو اس کے بنیادی مزاجی خاکے میں ایک عارضی تبدیلی واقع ہوتی ہے، جسے سرگرمی ... درجہ حرارت اور پیاس کے حوالے سے دیکھتے ہیں تو ہو سکتا ہے یہ تبدیلی مریض میں ایکونائٹ ... ٹارٹ، بیلا ڈونا، برائی اونیا، ہائیوسائمس، نکس وامیکا یا نکس ماسکاٹا کی تصویر پیدا کر دے جن کا ... سے تعلق ہے۔ یہ صرف اور صرف اسی صورت ہو سکتا ہے جب اوپیم کی اصل تصویر بدلے گی، جو ... ضروری بھی نہیں۔

سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس میں ہونے والی تبدیلی نیز ...

اظہار ایک مزاج کرتا ہے وہ دراصل کوئی (Compensatory) علامات ہیں جو مناعت (Immunity) اور صحت کو بحال رکھنے کے لیے جسم کی **فطری کوشش** ہوتی ہیں۔ اگر شفائی عمل شروع نہیں ہوتا تو پھر اس میں مداخلت کرنا پڑتی ہے چنانچہ اکثر صحت کی بحالی ایلوپیتھک یا ہومیوپیتھک ادویہ کے بغیر ممکن نہیں ہوتی۔

ہومیوپیتھی میں ہمارا بنیادی **قانون انتخاب** دوابہت مستحکم ہے یعنی Similia Similibus Curanture۔ لہٰذا مطلوبہ دوا حاد **مجموعہ علامات** پر مجوزہ قانون مماثلت کے مطابق ہونی چاہیے۔ جس مجموعہ علامات کی بنیاد بالاشبہ سرگرمی، درجہ حرارت، پیاس، عمومی خواہشات، غذا، دماغی تبدیل شدہ حالت اور رویہ پر ہوتی ہے نہ کہ صرف جسمانی علامات پر۔

ان خطوط پر منتخب شدہ دوا انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔ اور تمام بنیادی قوانین سے روگردانی بھی نہیں ہوتی یعنی ٹائیفائیڈ، ملیریا، پھیپھڑوں کا پھوڑا یا آلات بول کی سوزش میں **نہ تو ایک سے زائد ادویہ اور نہ ہی زیادہ خوراکوں** کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرح نہ صرف ہم ہومیوپیتھک قوانین پر عمل درآمد کرتے ہیں بلکہ شفاء بھی **ہیرنگ کے لاء آف کیور** کے مطابق دیکھنے میں آتی ہے اور ہر بار معالج کو خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے

سب سے بڑھ کر یہ کہ امراض میں شفاء جادوئی طور پر حاصل ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں کا پھوڑا تین دن میں غائب، آلات بول کے انفیکشن میں ۱۰۰ سے ۲۰۰ تک پس سیل تین دن میں ختم، بخار خواہ ٹائیفائیڈ ہو یا ملیریا چوبیس گھنٹوں میں دور اور اس کے بعد مکمل صحت یابی کا احساس۔ چوبیس گھنٹوں میں بھوک بھی لوٹ آتی ہے اور کمزوری بھی نہیں ہوتی۔ اگلے روز مریض کام پر جانے کے قابل ہوتا ہے۔

ایسے معجزاتی نتائج کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس طریقے کے مطابق پریکٹس کریں جس کا بھی ذکر ہوا ہے۔ یعنی **سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس وذہنی سطح** پر ہونے والی تبدیلیاں۔ اسے ہم **سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کا محور** (Activity, Thermal, Thirst axis) کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

...انہیں کسی بھی حالت میں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

اس طرح سرگرمی، عدم حرارت اور پیاس کے محور سے ہم مماثل دوا کا انتخاب کرتے
... درج ذیل ہیں۔

سستی، سردی اور عدم پیاس	(Dull Chilly Thirstless)
سستی، سردی اور پیاس	(Dull Chilly Thirsty)
سستی، گرمی اور عدم پیاس	(Dull Hot Thirstless)
سستی، گرمی اور پیاس	(Dull Hot Thirsty)

...جسمانی۔ گفتگو (Mental-Physical-Verbal)

مستعد، گرمی، پیاس	(Active Hot Thirsty)
مستعد، گرمی، عدم پیاس	(Active Hot Thirstless)
مستعد، سردی، پیاس	(Active Chilly Thirsty)
مستعد، سردی، عدم پیاس	(Active Chilly Thirstless)

ان میں ذہنی و جسمانی جنرلز اور کلیدی علامات، کمی بیشی اور خواہش و نفرت شامل کرنے
... مماثل دوا سامنے آ جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

فرض شناس اور محنتی

(Conscientious and Diligent)

Conscientious سے مراد ایسا فرد ہے جو ... [illegible]

کام کرنے والا، منظم، ... اور ... ہوتے ہیں۔

Diligent سے مراد محنتی، جانفشانی ... [illegible]

مسلسل کوشش کرنے والا ہیں۔ ... [illegible]

ہوں اسے بعض اوقات Conscientious کے طور پر ... [illegible]

طبیعت کی انتہائی اہم خصوصیت ہے ... [illegible]

امتیازی علامت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یقیناً یہاں سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ کسی بھی ... [illegible]

میں سرگرم اور غیر سرگرم کی تفریق کیسے فیصلہ کن ہو سکتی ہے؟ اس کا جواب ... [illegible]

بہت آسان ہے جو نئی نوع انسان کے Genetic Make up سے متعلق ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ نئی نوع انسان یا کوئی بھی جاندار ... [illegible]

برداشت، حساسیت، طبیعت، جذبات، مناعت اور مخصوص رویہ (مزاج) وغیرہ رکھتے ... [illegible]

خلیہ کے نیوکلیس میں جینیٹک کوڈ کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ ان جینیٹک خصوصیات کا

کیسے ہوتا ہے؟ جینز پر موجود ہر امتیازی وصف کا اظہار اس سے مطابقت رکھنے والی پروٹین

Synthesizing سے ہوتا ہے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اس (شخص) کے مخصوص رویہ یا ... [illegible]

کے اظہار کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ سبز آنکھیں، خوبصورت جلد، گھنگریالے بال، غصیلی طبیعت

الگ تھلگ رہنے کی عادت کے اظہار کی ذمہ دار وہ مخصوص پروٹینز ہیں جن کی ترکیب ... [illegible]

کے ذریعے ہوتی ہے۔ لہٰذا ... [illegible]

Scanned by CamScanner

پیداوار (Products) (پروٹین) ہیں جو ہمارے خلیہ میں مینوفیکچر ہوتی ہیں اور خلیہ کا نیوکلیس ہی مینوفیکچرنگ مشینری یا پلانٹ ہے۔جینز (Genes)، آر این اے (RNA) اور ڈی این اے (DNA) کے ہمراہ کارکن ہیں۔اس فیکٹری کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار ان کارکنوں پر ہے کہ وہ کتنی محنت سے کام کرتے ہیں۔ان کا کام پروٹین کو بھرپور ذمہ داری سے Synthesize کرنا ہے۔(اگر جسم کو زندہ رہنا ہے تو)

کبھی برا نہ منائیں !اگر کسی کا جینیٹک کوڈ اسے بدتمیزی، لالچ یا عیاشی کی طرف مائل کرے تو۔اس لیے Diligence کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کوئی کتنا فرض شناس، کام کی فکر رکھنے والا یا مشقتی (Industrious) ہے، بلکہ اس کا مفہوم خلیہ کا وہ وصف ہے جو اسے تخلیق کرتے وقت تفویض کیا گیا تھا اسے سرانجام دے۔ ہر مخلوق کو ترقی اور نشوونما کے لیے تخلیق کیا گیا ہے۔انسان کا ارتقاء اس کائنات میں موجود ہر جاندار اور زندگی کے ارتقاء کے مترادف ہے۔ انسان اور ہر جاندار خلیہ کو زندہ رہنے کے لیے اخلاص سے کام کرنا پڑتا ہے اور زندگی کے مسائل کا بطریق احسن مقابلہ کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ علم و دانش حاصل کرنا پڑتا ہے اور یوں بالآخر اعلیٰ درجہ کی نشوونما پاتا ہے اور اپنی زندگی کے مقاصد بلاشرکت غیرے پورے کرتا ہے۔

لہٰذا یہ لفظ **Diligent** اخلاص، تندہی، ثابت قدم اور علم و دانش کے حامل افراد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

کسی مریض کے Diligent ہونے کا تعین کیسے کریں گے؟

الف: چھوٹے بچے:

اگر دو سال کا بچہ خود سے کتاب، میگزین، کاغذ یا پنسل میں دلچسپی لیتا ہے اور لکھنے کی کوشش کرتا ہے تو ایسا بچہ محنتی یا فرض شناس (Conscientious/ Diligent) کہلائے گا۔

Scanned by CamScanner

ب: بڑے بچے:

بڑے یا Teenage کے ایسے بچوں کو Diligent تصور کرنا چاہیے جنہیں کے لیے سختی سے نہ کہنا پڑے۔ وہ خود سے اپنے سارے کام اور پڑھائی کرتے ہوں، سکول سے چھٹی کرتے ہیں اور نہ ہی سکول سے بھاگتے ہیں۔ شدید بخار کے باوجود سکول والے بچے Diligent کہلاتے ہیں۔ ایسے بچے جو سزا کے ڈر سے یا کسی اور دلچسپی کی بنا پر جاتے ہوں یا جنہیں زبردستی بھیجنا پڑے اس زمرے میں نہیں آتے۔

ج: بالغ افراد:

ادھیڑ عمر کا شخص جس نے اپنی بیس سالہ ملازمت میں کبھی چھٹی نہ کی ہو یا ایسا شخص جو دفتر پیسوں کے لالچ میں یا افسر کے ڈر سے نہیں بلکہ ذمہ داری سمجھ کر جاتا ہے Diligent کہلاتا ہے۔

د: کارکن خواتین:

ایک خاتون جو اپنے خاندان کے لیے کام کرتی ہے، کھانا بناتی ہے اور روزمرہ کے کام یا دردوں کے باوجود کرتی ہے اسے Diligent کہا جا سکتا ہے۔ وہ یہ سب کچھ اس لیے نہیں کہ وہ سمجھتی ہے "میں نہیں کروں گی تو اور کون کرے گا" یا مجھے سسرال یا خاوند کی ڈانٹ پڑے گی خلیے کی Diligence اعضاء یا نظام کی سرگرمی میں مستعدی پیدا کرتی ہے اور اس لیے Diligent مریض کی بیماری Non Diligent مریض کی بیماری سے مختلف ہوتی ہے یوں میری اخذ کردہ دو علامات Diligent اور Non Diligent مزاج کو دو بڑے گروہوں میں تقسیم کرتی ہیں اور یہی میری پریکٹس میں بنیادی استخراجی عناصر ہیں۔

درج بالا علامات یعنی Diligent اور Non Diligent کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ اس کی مستحق ہیں۔

Scanned by CamScanner

باب نمبر ۴

انتخاب دوا کے سنہری اصول

۱۔ کم سے کم دوا دینے والے ڈاکٹر بنیں 42

۲۔ واحد دوا منتخب کرنے والے بنیں 42

۳۔ واحد خوراک دینے والے بنیں 42

۴۔ سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کا محور تلاش کریں 43

۵۔ ادویاتی تعلقات کو سمجھیں 43

۶۔ پورے چاند پر نظر رکھیں 43

۷۔ بخار، اسہال یا ایگریویشن کو سمجھیں 43

۸۔ ہومیو پیتھک پیرامیٹرز کو جانیئے 44

۹۔ ہدایات برائے مریضان (کیا کریں کیا نہ کریں) 45

۱۰۔ ہدایات برائے ہومیو پیتھس (صبر کریں اور دہرائی نہ کریں) 47

۱۱۔ انتباہ 48

Scanned by CamScanner

حادنسخہ نویسی کے سنہری اصول
(Golden Rules of Acute Prescribing)

۱۔کم سے کم دوا دینے والے بنیں:

حاد امراض جسم میں ردعمل کا باعث بنتے ہیں جو امیونٹی ردعمل کہلاتا ہے۔اکثر
امراض اور انفیکشنز محدود مدت کے لیے ہوتے ہیں۔اگر کوئی جسم یا جاندار مقررہ وقت میں اس
قابو پانے میں ناکام رہے تو پھر معالج کے پاس جواز ہوتا ہے کہ وہ ہومیو پیتھک ادویہ کی مدد
جسمانی نظام کی معاونت کرے۔

شفاء یا بحالی صحت کا عمل دوا کے خلاف جسمانی ردعمل کے نتیجے میں واقع ہوتا ہے نہ
دوائی کے اثر سے۔فیرم فاس،ایکونائٹ،آزادرختا انڈیکا، یوکلپٹس یا میتھائلین بلیو وغیرہ
بخار کم کرنا غلط طریقہ ہے یہ مرض کو دبا سکتی ہیں۔(دیکھیے سائنسی تشریح)

۲۔واحد دوا استعمال کرنے والے بنیں:

ایک وقت میں ایک مریض کی دو مماثل ادویہ نہیں ہو سکتیں۔لہٰذا کسی بھی قسم کا
الادویاتی نظریہ ہومیوپیتھی کے اس لازوال قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

۳۔واحد خوراک استعمال کرنے والے بنیں:

اگر ایک دوا کی عمومیات (Generals)، ذہنی اور درجہ حرارت کی علامات مریض کی علا
سے مماثلت رکھتی ہوں تو پھر کسی بھی حاد یا شدید بیماری میں صرف ایک خوراک کی ضرورت ہوتی

یاد رکھیں!

اگر ایک خوراک سے شفائی عمل شروع نہیں ہوتا تو آپ کی دوا غلط ہے۔اس دوا

یں اور دہرا کر نتائج حاصل کرنے کی سعی لا حاصل نہ کریں۔ ہومیوپیتھی ایک نفیس فن (Gentle
Touch Ar) ہے لہٰذا شفاء کے لیے ایک سے زائد محرکات کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۔سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کا محور تلاش کریں:

مریض کی سرگرمی معلوم کریں، درجہ حرارت سے متاثر ہونے کی صلاحیت کا صحیح اندازہ
ئیں کہ آیا مریض سرد ہے یا گرم نیز پیاس کے بارے میں بھی پوچھیں۔دماغی سطح پر رونما ہونے
الی تبدیلیاں، خواہشات اور نفرتیں معلوم کرنے کے بعد شافی بالمثل دوا آپ کے سامنے ہوگی۔

۔تعلقات الادویہ کو سمجھیں:

حاد مماثل دوا کا تعلق اکثر و بیشتر **مزمن** مزاجی مماثل دوا سے ہوتا ہے۔

۔پورے چاند پر ضرور نظر رکھیں:

انتہائی حساس مزاج افراد بآسانی نئے چاند کے طلوع ہونے یا اس کے مکمل ہونے سے
تاثر ہوتے ہیں۔جوڑوں کی دردیں، اعصابی دردیں، نقاہت یا چھپاکی وغیرہ سے وہ بیمار پڑ
جاتے ہیں۔

اس طرح کے عوارضات چاند دکھائی دینے یا پورا ہونے سے دو تین روز قبل پیدا ہوتے
یں آپ صرف انتظار کریں اور دیکھیں۔ ایسے مریضوں کو ان ایام میں دوا دینے سے گریز
کریں۔ایسے مریضوں کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے کہ ان کی کھانسی یا دردیں چاند نظر آنے پر یا
مکمل ہونے پر اگلی صبح دس بجے تک ٹھیک ہو جائیں گی۔آپ سکون کریں اور **نجومی ڈاکٹر** کا خطاب
حاصل کریں۔اس طرح ایک قابل اور لائق ڈاکٹر کے طور پر وقار بلند ہوگا۔

۔بخار، اسہال یا زیادتی علامات:

پہلے دن بخار، اسہال یا علامات میں اضافہ اور دوسرے روز کمی کا خیال رکھیے۔ پہلے دن

Scanned by CamScanner

بخار یا اسہال یا کھانسی کا زیادہ ہونا اچھی علامت ہے۔لیکن یاد رکھیں اگر مریض پہلے
محسوس کرے اور اگلے روز زیادتی تو یہ غلط دوا کی نشانی ہے۔لیکن اگر نئے چاند کی وجہ سے
انتظار کریں۔

۸: ہومیو پیتھک پیرامیٹرز کو جانیے :

ہومیو پیتھی کے پیرامیٹرز ایلو پیتھی کے پیرامیٹرز کے بالکل برعکس ہیں چونکہ ہم مریض
کا علاج کرتے ہیں اس لیے شفاء کے پیرامیٹرز یہ جنرلز ہیں۔

الف۔کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔

ب۔کام کرنے کی ہمت ہوتی ہے۔

ج۔کھانے پینے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

د۔نیند صحیح آتی ہے۔

ہ۔جسمانی اخراجات مثلاً پیشاب، پاخانہ، پسینہ صحیح آتے ہیں۔

مریض کے علاج کے دوران ان پیرامیٹرز پر توجہ دیں اور ان کی بہتری پر نظر رکھیں نہ کہ
بخار، کھانسی، دردسر، گلے کا درد، یا ناک کی بندش وغیرہ کو دیکھیں۔کام کرنے کی خواہش، طاقت
میں بہتری یا بھوک لگنا با اعتماد علامات ہیں کہ مریض شفاء کی راہ پر گامزن ہے۔یہ دیگر پتھالوجیکل
عوارضات از قسم ہیموگلوبن کا بڑھنا، خون کے سفید خلیات کا نارمل ہونا، سیرم بلی روبن کا کم ہونا
ایکسرے میں بہتری نظر آنے سے زیادہ اہم ہیں۔

ہدایات برائے مریضان

☆ یہ کریں:

الف: مریض کو ہر چیز کھانے کی اجازت دیں حتی کہ جن اشیاء سے زیادتی ہوتی ہے وہ بھی مثلاً آئس کریم، ٹھنڈے مشروبات، کھٹے پھل، کیلے وغیرہ اس طرح الرجی پیدا کرنے والی اشیاء سے ہم مریض میں مناعت (Immunity) پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیا اس سے بہتر کوئی ٹیسٹ ہوسکتا ہے؟

ب: مریض کو ہر طرح کی متوازن غذا کھانے کی اجازت دیں کیونکہ متوازن غذا توانائی بڑھانے میں مدد دیتی ہے جو بیماری سے مقابلے اور بغیر کمزوری کے شفاء کا سبب بنتی ہے۔

ج: اگر مریض کام کرنے کی خواہش یا دلچسپی رکھتا ہے تو اسے اجازت دیں۔

☆ یہ نہ کریں:

الف: ایسی چیزوں سے پرہیز کرائیں جو مقامی بافتوں کو سن کرنے کا سبب بنیں۔ پودینہ یا ست پودینہ پر مشتمل اشیاء جیسے پولو، کولو، آئسی کول اور Vicks کی گولیاں ہمارے سانس اور گلے کے ٹشوز کو سن کردیتی ہیں جس سے ان کی مدافعتی خصوصیت ماند پڑ جاتی ہے، جیسے کہ کھانسی اور چھینکوں کو روکنا جو قدرتی ردعمل ہوتا ہے۔ لہذا یہ ہومیوپیتھک ایکشن کے برعکس ہوتا ہے جو شفاء کے لیے مناعت کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح نشہ آور مشروبات بھی شفاء کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔

مقامی استعمال کی ادویہ مثلاً منتھول یا زائیلوکین وغیرہ ہی نہیں بلکہ ادویاتی کریمیں خواہ ہومیوپیتھک ہی کیوں نہ ہوں جیسے کیلنڈولا، آرنیکا، گریفائٹس وغیرہ کا استعمال ممنوع ہے۔ ایسی ادویہ جلد کے خلیاتی اور بافتی سطح کے الیکٹروپوٹینشل گریڈیئنٹ (Electro-potential

Scanned by CamScanner

(Gradient) کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ کیونکہ یہ ہمارے نظام اخراج کا پیشاب اور پاخانہ
بعد تیسرا بڑا ذریعہ ہے۔ چونکہ جلد کے ذریعے پسینے کے ساتھ زہریلے مادوں کا اخراج ہوتا
لہٰذا بہتر اور اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مقامی استعمال کی اشیاء از قسم آ
کان میں ڈالنے والے قطرے، کیمیائی ٹینوز، ہیئر کنڈیشنرز، مہندی، دافع خشکی شیمپوز اور
صابن سے بھی پرہیز کیا جائے۔ ٹوتھ پیسٹ اس سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ ہر کوئی بچپن سے استع
ا ہوتا ہے لہٰذا Homeostasis اس کے مطابق ڈھل جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ہدایات برائے معالجین

ر کریں اور دوا نہ دہرائیں:

ہومیو پیتھک دوا اگر مماثل ہو تو چوبیس گھنٹے میں کمی یا زیادتی (Agg. or Amel.) کی
ت میں اثر کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ آپ صرف جسم کو تحریک دے کر شفاء کی طرف
زن کر دیں اور اسے شفایاب ہونے دیں شفاء پر دباؤ نہ ڈالیں۔ ہیرنگ کے لاء آف کیور کو پیش
رکھیں ہر ہومیو پیتھ کو اس کا علم از بس ضروری ہے۔

شفائی عمل کے دوران علامات کے کم اہم سطح پر نمودار ہونے کی توقع رکھیں اور اس میں
ٹ نہ ڈالیں۔ **شفائی عمل** جاری ہو تو انتظار کریں اور دیکھیں۔

الف) اگر کھانسی ختم ہو جائے تو زکام، چھینکوں یا آنکھوں میں خارش کی توقع
رکھیں، دوا نہ دیں۔

ب) جب زکام اور چھینکیں رک جائیں تو خارش یا جلد پر باریک دانوں کی توقع
رکھیں جو بالائی جسم سے شروع ہو کر نیچے کی طرف یعنی چھاتی اور پیٹ سے بازوؤں اور
ٹانگوں کی طرف جا سکتے ہیں۔

ج) جب گردن میں Cervical Spondilysis کا درد ختم ہو جائے تو تو ...
کریں کہ درد Lumbo sacral جوڑ سے نیچے گھٹنوں، ٹانگوں، ٹخنوں اور پاؤں ...
ہوتا ہوا انگلیوں تک جا سکتا ہے۔ یہ زکام یا اسہال کے بعد بھی ہو سکتا ہے یعنی سمیہ ...
Mesoderm سے Endoderm میں منتقل ہو گئی ہے۔ مزید برآں سمیت ...
Ectodermal سطح پر پہنچنے پر معمولی جلدی ابھار بھی ہو سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

انتباہ (Warning)

ایسا کوئی بھی جلدی ابھار معمولی اور غیر حقیقی تو ہو سکتا ہے لیکن مرض سے ...
نتیجے میں کسی طویل مدت یا جلدی نقصان (Destruction) کی توقع نہیں کی جا سکتی
نہیں ہے۔

بیماری کے عمل سے سائیکوسس کی طرف اور پھر سورا کی طرف منتقلی کی ترتیب
مثلاً جلدی بیماری میں گہرے چہرہ اور گلا سڑا دینے والا السر سب سے پہلے درست ہوگا
پھنسیاں، مسّے یا Collosities غائب ہوں گے اور سب سے آخر میں کیل اور
(تفصیل کے لیے اخفاء مرض (Suppression) کی سات تہوں والے چارٹ دیکھیں)
اخفاء امراض کے سات تہوں والے چارٹ کو صحیح طور پر سمجھنا ازحد ضروری ہے کہ
میں کس طرح Embryological order کے تحت اوپر سے نیچے کی طرف واقع ہو
اگر مریض شفایاب نہ ہو تو جنرل دوبارہ حاصل کر کے نئے سرے سے کیس
کریں۔ ہو سکتا ہے اسباب محرکہ جیسے غم، صدمہ، ہتک عزت، غصہ کا دبنا کسی خاص دوا
کی طرف رہنمائی کر دے۔

اس چارٹ میں دی گئی ادویہ پچیس سالہ تجربہ کے بعد شامل کی گئی ہیں ان سے ...
اسی فیصد نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

اس چارٹ کے علاوہ بھی کوئی دوا مماثل ہو سکتی ہے اس کے لیے ایک باب
نکات کے نام سے کتاب میں دیا گیا ہے جو آپ کے لیے مددگار ہو سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

باب نمبر ۵

سنہرے اصولوں اور اہم قوانین کی سائنسی تشریح

1۔ کم سے کم دوا استعمال کریں۔ 50

2۔ واحد دوا اور ایک خوراک استعمال کریں۔ 53

3۔ سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کا محور۔ 57

سوال نمبر۱: سرگرمی میں کیا تعین کریں گے؟ 58

۱۔ سرگرمی میں کمی ہو جائے 58

۲۔ سرگرمی میں اضافہ ہو جائے 59

الف: جسمانی بے چینی 59

ب: ذہنی بے چینی 59

ج: گفتگو........ 60

۳۔ کوئی تبدیلی نہ آئے 60

سوال نمبر۲: کیا مریض گرم ہے یا سرد؟ درجہ حرارت کا محور 61

مثالیں 62

گرم اور سرد: انسانی جسم کا نظام حاجز 66

حالت صحت میں 66

موٹاپہ 68

حالت مرض میں 68

تعلقات الادویہ 70

Scanned by CamScanner

سنہری اصولوں اور اہم قوانین کی سائنسی تشریح

(Scientific Explanations of Golden Rules & Cardinal Principles)

1۔کم سے کم دوا تجویز کریں:(Be a Minimum Prescriber)

وہ معالج جو کم سے کم دوا دیتا ہے اچھا ہومیو پیتھ ہے۔ یہ ایک سنہری اصول ہے کہ جو اچھا ہومیو پیتھ بننا چاہتا ہے وہ غیر ضروری دوا دینے سے پرہیز کرتا ہے۔ وہی اول درجہ کا معالج گا جو یہ جانتا ہے کہ دوا کب دینی ہے اور کب نہیں۔

مارکیٹ میں ہزاروں کتابیں میٹیریا،فلاسفی اور آرگینن پر دستیاب ہیں جو انتخاب دوا میں معالج کی رہنمائی کرتی ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جو یہ بتائے کہ کس وقت دوا نہیں دی لیکن یہ پچیس سالہ پریکٹس کا اعزاز ہے کہ مجھے معلوم ہو گیا کہ امراض خواہ حاد ہوں مزمن کس وقت دوا کم سے کم اور کس وقت بالکل نہیں دینی۔

بعید از قیاس دوا تجویز نہ کرنے کا سنہری اصول بھی سائنسی بنیاد رکھتا ہے۔

ایک کیس:

ایک مریض جسے حاد عفونتی اسہال کا عارضہ تھا میرے پاس آیا اور بتایا کہ ڈاکٹر صاحب آج تیسرا روز ہے پانی جیسے پتلے اسہال آ رہے ہیں اور میں پچھلے دو روز سے تکلیف میں ہوں مجھے پچیس سے تیس اسہال روزانہ آتے ہیں جو شفاف یا بعض اوقات پیلے رنگ کے ہوتے ہیں جیسے ہی میں کھانا کھاتا ہوں مجھے لیٹرین جانے کی زبردست حاجت ہوتی ہے اور زیادہ دیر روک نہیں سکتا۔ جب اس سے پوچھا کہ وہ کل یا دو دن قبل میرے پاس کیوں نہیں آیا؟

اس نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب ایک تو مجھ میں اتنی سکت نہیں تھی کہ آ سکتا

کلینک پر دو گھنٹے انتظار کے دوران پاخانہ روک سکتا تھا۔ تو اب آپ کیسے آئے؟ یہ میرا پہلا سوال تھا۔ اس نے کہا میں ذرہ برابر بھی کھا پی نہیں سکتا تھا کیونکہ مجھے طلب ہی نہیں ہوتی تھی۔ جس وجہ سے میں دو دنوں سے کمزوری اور سستی محسوس کر رہا تھا۔ تاہم کل سے اجابتوں کی تعداد کم ہو گئی ہے اور مجھے کچھ کھانے کی طلب بھی ہوئی ہے۔ لہٰذا صبح سے اب تک صرف تین اسہال آئے ہیں۔ رات کو گہری نیند آنے کی وجہ سے چلنے پھرنے کی سکت آئی لہٰذا اب میں آپ کے پاس آ گیا۔

کیا کھانے کی طلب ہوئی یا زبردستی کھایا؟ یہ میرا دوسرا سوال تھا۔ نہیں نہیں! آج حقیقی طور پر کھانے کی طلب ہوئی ہے تین دن بعد۔

درج بالا کیس میں اسہال بلاشبہ کسی تعدیہ یا غذائی زہر کی وجہ سے تھے۔ ہمارا جسم یا اندرونی نظام کچھ اس طرح کا ہے کہ ایسی کسی قسم کی غلط، سمیاتی یا ضرر رساں شئے کو برداشت نہیں کر سکتا جو ہمارے لیے نقصان دہ ہو۔ لہٰذا یہ جسم کا خود کار مدافعاتی ردعمل تھا جس نے آنتوں کی حرکت دو دو یہ تیز کر کے اسہال کی صورت میں اس زہر کو جسم سے نکالنا شروع کیا تھا۔ درحقیقت اس کیس میں اسہال ایک مدافعاتی ردعمل تھا کہ جسم کو خود بخود شفاء دے سکے۔ اس لیے شفائی عمل پہلے ہی شروع ہو چکا تھا اور اسہال کے ذریعے جسم سے زہریلے مادوں کے انخلاء کے بعد مریض بہتر محسوس کر رہا تھا۔ مثلاً تھکاوٹ، کاہلی، کمزوری میں کمی، نیند بہتر، اسہال میں بہتری وہ تقویت حاصل کر چکا تھا اور بھوک بھی لوٹ آئی تھی۔

من جملہ انسانی صحت کے عمومی خطوط (Parameters) جیسے حرکت اور کام کرنے کی خواہش و سکت، کھانے کی طلب اور نیند بہ نسبت اسہال کے زیادہ اہم ہیں۔ اگر یہ پیرامیٹرز بہتر ہیں تو یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اسہال رک گئے ہیں کیونکہ رکنے کا لفظ درست نہیں ہے۔ ہوا کیا کہ خانہ نارمل ہو گیا اور یہ عمل چوبیس گھنٹوں میں واقع ہوا۔ لہٰذا اب مریض کو صرف پلاسیبو کی ضرورت تھی اس یقینی پیش گوئی کے ساتھ کہ ''جاؤ صبح تک تمہارے اسہال بالکل درست ہو جائیں گے۔''

اگر آپ مریض کی فزیالوجی کو اچھی طرح سمجھ جائیں تو ایسی پیش گوئیاں ممکن ہیں۔ جسم

Scanned by CamScanner

کے اندرونی معالج کا احترام کریں۔

جب مریض شفایاب ہو رہا ہو تو ایک ہومیو پیتھ (حتیٰ کہ ایلو پیتھ) کو بھی کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ اس عمل میں مداخلت کرے۔ وہی (اندرونی معالج) بہتر سمجھتا ہے کہ اس کے لیے کیا بہتر ہے۔

ایک کیس:

چار دن سے بخار میں مبتلا ایک بچہ علاج کے لیے لایا جاتا ہے۔ اسے انتہائی سستی، غنودگی، رات کو تکلیف دہ کھانسی اور تھوڑے پانی کی پیاس بار بار لگتی ہے۔ اگر آپ کے پاس آنے سے پہلے اس کا ہومیو پیتھک یا ایلو پیتھک علاج کیا گیا ہے تو آپ یہ نہ دیکھیں کہ اسے کون سی دوا دی گئی بلکہ یہ دیکھیں کہ کیا آج اسے دوا کی ضرورت ہے یا نہیں۔ پہلے یہ معلوم کریں کہ ان تین دنوں میں بخار کم ہوا یا نہیں؟ کیا بچے کا چڑ چڑا پن پہلے سے کم ہے؟ کیا بچے نے آج کوئی چیز کھانے کی طلب ظاہر کی یا نہیں؟ اگر ہاں! تو پھر بچہ لازماً شفاء کی طرف گامزن ہے۔

اگر بچہ کل کی نسبت آج کھیلا ہے، کھانے کے لیے کوئی چیز مانگی ہے تو یہ واضح نشانی ہے (اگرچہ بخار موجود ہو) کہ بچہ شفایاب ہو رہا ہے۔ ایلو پیتھک ڈاکٹر یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ محض وائرل انفیکشن ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں مماثل یا غیر مماثل دوا سے بچے کا علاج کرنا نہ صرف غلط بلکہ مجرمانہ غفلت ہے۔

کوئی بھی دوا یا محرک بچے کی مناعت کو مزید اُکسا کر بخار یا اسہال میں اضافہ کا باعث بن سکتی ہے جس سے شفائی عمل طویل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا مریض کی مناعتی میکانیات (Immune Mechanism) کا خیال کرنا چاہیے۔

جب تک مماثل دوا تجویز نہ کی جائے اس وقت تک شفاء کا عمل ہومیو پیتھک بر عکس پوشیدہ فن رہتا ہے۔

Scanned by CamScanner

2۔ واحد دوا اور ایک خوراک دینے والے بنیں:

اگر ہومیوپیتھس معجزاتی شفاء چاہتے ہیں، اگر چاہتے ہیں کہ ٹائفائیڈ بخار چوبیس گھنٹے میں غایب ہو جائے، نمونیہ دو سے تین دن میں ٹھیک ہو، پیشاب میں موجود ۱۰۰ سے ۳۵ اتک پس سیل ۴۸ گھنٹوں میں ختم ہو جائیں یا اپنے مدمقابل ایلوپیتھ کو حیران کر سکیں تو یہ صرف مماثل دوا کی واحد خوراک سے ہی ممکن ہے اور مماثل دوا ہمیشہ ایک ہوا کرتی ہے۔

ایسے ڈاکٹرز جو مکسچرز، پیٹنٹ ادویہ اور مرکبات جیسے بخار کے لیے فیرم فاس 3x، نیٹرم میور 3x اور کالی میور 3x، اسہال کے لیے ایلوز 30، پوڈوفائلم 30 اور کروٹن ٹگ 30 کا مرکب وغیرہ استعمال کرتے ہیں سارا قصور ان کا بھی نہیں کہ وہ ہومیوپیتھی کے حقیقی قانون شفاء یا ساتھری اصولوں سے روگردانی کرتے ہیں۔ بلکہ اس کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

ا۔ ہومیوپیتھک سائنسدانوں نے ہومیوپیتھک قوانین کی سائنسی بنیادوں پر دلائل پیش کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ (جس قدر سائنس نے ترقی کی ہے)

۲۔ وہ ہومیوپیتھس جو حقیقی اصولوں پر پریکٹس کر رہے ہیں انہوں نے کبھی اپنا نقطہ نظر نہیں بتایا کہ وہ کیونکر ان اصولوں پر سختی سے عمل پیرا ہو کر بہترین نتائج حاصل کر رہے ہیں۔

۳۔ سینئیر ہومیوپیتھس کو مشورہ دیا جائے تو وہ انا کا مسئلہ بنا کر ماننے سے انکار کر دیتے ہیں اور اپنی بات پر ڈٹے رہتے ہیں۔

۴۔ صحیح انتخاب دوا کا علم یا صحیح ڈرگ پکچرز کی عدم دستیابی ناکامی کی وجہ ہیں۔

ل:

ایک مریض بتاتا ہے کہ اسے رات کے تین بجے سردی لگتی ہے اور چار بجے بخار ہو جاتا ہے ی کے دوران ٹھنڈے پانی کی پیاس لگتی ہے، بخار کے بعد سر درد ہوتا ہے اور سردی ختم ہو جاتی ہے ب چاپ لیٹا رہتا ہے لیکن سو نہیں سکتا، سردی کے باوجود پنکھا جھلنا چاہتا ہے کسی قسم کی درد یں نہیں

Scanned by CamScanner

ہیں اور نہ ہی دیگر کوئی علامت ہے جب اس کیس کا تجزیہ اور ریپرٹرائزیشن کرتے ہیں تو

۲۔ دوائیں

صفحہ ۱۲۵۹

۱۔ سردی آدھی رات کے بعد تین بجے جاگنے پر

فیرم میٹ، ہی سی فیوگا

۱۴۔ ادویہ صفحہ ۱۲۶۲

۲۔ سردی آدھی رات کے بعد

آرسینکم البم، کلاڈیم، کافیا، ڈراسرا، ہیپر سلف، مرک سال، میگنیشیا سلف، اوپیم،

پٹرولیم، تھوجا، سلیشیا، میگنیکم، میزیریم، سلفر

۱۳۔ ادویہ صفحہ ۱۲۷۳

۳۔ سردی رات کے تین بجے

ایلوز، امونیا میور، کینتھرس، سیڈران، ہی سی فیوگا، سائنا، یوپٹوریم پرف، فیرم میٹ،

ہائڈروفوبینم، نیٹرم میور، رہسٹاکس، سلیشیا، تھوجا

۹۸۔ ادویہ صفحہ ۱۲۹۱

۴۔ بخار۔ سردی کے بعد بخار

۵۸۔ ادویہ صفحہ ۵۲۸

۵۔ پیاس سردی کے دوران

یہ علامات ہومیوپیتھس کو پریشان کرنے والی ہیں۔ نیز ڈاکٹر کے غیر متعلقہ سوالات سے مریض بھی پریشان اور مایوس ہو جاتا ہے۔ ایک چھوٹی سے علامت جیسے سردی کے ساتھ پسینہ اور اس کے ساتھ پیاس لگے یا نہ لگے، بخار کے بعد سردی اور پسینہ خواہ بخار سے پہلے ہو، بعد میں یا سردی کے ساتھ، مکمل طور پر پریشان کرنے والی ہیں کیونکہ مختلف ریپرٹریز کے مختلف ایڈیشنز میں ان کی مختلف ادویہ دی گئی ہیں یوں ڈاکٹر اندھیرے میں بھٹک جاتا ہے۔ وہ دو تین یا بعض اوقات چھ چھ ادویہ جو سردی، بخار اور پیاس میں بظاہر مماثل لگتی ہیں ملا کر ایمرجنسی کے مطابق ایک یا دو گھنٹے بعد دیتا رہتا ہے۔ بخار بتدریج ۱۰۳ سے ۱۰۲ فارن ہائیٹ دوسرے دن، تیسرے روز 101 فارن ہائیٹ تک حتیٰ کہ چوتھے روز ہو سکتا ہے بالکل اتر جائے۔ ہومیو... خوش ہو کر شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے مریض کو دافع تپ محرقہ، دافع ملیریا ادویہ سے ہی نہیں...

Scanned by CamScanner

ایلو پیتھی سے بھی بچالیا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ بخار اس لیے اترا ہے کیونکہ اسے اترنا ہی تھا۔ وائرل یا بیکٹیریل انفیکشن نے اپنا دورانیہ پورا کیا تو مناعت نے دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا اور توازن قائم کرنے میں لگ گئی۔

میں نے ابتدائی پریکٹس میں اچھے نتائج لینے کے لیے بدحواسی میں ایسے اور دیگر کئی طریقہ کار اپنائے۔ مگر میں تسلیم کرتا ہوں کہ عدم اعتماد کی وجہ سے کئی ادویہ کئی بار دہرانے کے باوجود بیشتر مریضوں کو یہ کہہ کر ایلو پیتھ کی طرف ریفر کر دیتا کہ ہومیوپیتھی میں ایسی ایمرجنسی کا کوئی علاج نہیں۔ ''آپ انٹی بائیوٹک کا کورس کروا کر حاد انفیکشن کنٹرول کرالیں پھر میں آپ کی مناعت کو طاقتور کر دوں گا۔'' یہ الفاظ صرف میرے ہی نہیں بلکہ مجھے یقین ہے کہ ہر باضمیر ہومیو پیتھ اس سے اتفاق کرے گا کہ اس نے ایسی پریکٹس میں بہت وقت صرف کیا ہے۔ مگر وقت یہ ہے کہ جب مجھے معلوم ہوا کہ اہم ''مرض میں مبتلا مریض کا علاج کرنا ہے نہ کہ مریض میں موجود مرض کا'' تو پھر دنیا ہی بدل گئی۔ بیماری کا علاج کرنا یعنی بخار کے لیے کئی ادویہ متعدد بار دی جائیں تو یہ سچ میں بخار یا اسہال کو زبردستی روکنے والی بات ہے۔ آدمی کا علاج کرنا ایسا ہے کہ میں نے واحد دوا کی ایک خوراک سے انسان کو تحریک دے دی، میں نے صرف مناعت کو جگایا اور انسان کو ہمت دی کہ اٹھے بیماری کا مقابلہ کرے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہم جدید میڈیسن میں بھی حقیقتاً ایسا ہی کر رہے ہیں۔ ہاں! جو ہم ویکسی نیشن کرتے ہیں یہ اصولی طور پر ہومیوپیتھک ہی ہے۔ ہم ایک انٹی جن کے ذریعے مناعت (Immunity) کو تحریک دیتے ہیں جو خواہ Subclinical بیکٹیریا یا Immuno کی صورت میں ہو وہ اندرون جسم داخل کیے گئے بیکٹیریا کو تحریک دیتا ہے۔ یہ (Stimulus) جسم میں ایک ردعمل پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں ان بیکٹیریا یا انٹی جن کے خلاف جسم میں انٹی باڈیز بنتی ہیں جو ہمارے جسم کی حفاظت کرتی ہیں۔ یوں شفاء اور حفاظت کے نتیجے میں ہوتی ہے ... عمل ... ہماری ہومیوپیتھک ادویہ بھی اسی طرح ردعمل

کی صورت میں شفایاب کرتی ہیں نہ کہ عمل کے ذریعے۔ یہاں ایک نہایت قیمتی سوال پیدا ہوتا ہے

کہ جب ایلوپیتھ، ہومیوپیتھک قانون Similia Similibus Curanture کے مطابق

بی سے بچاؤ کے لیے ٹیوبرکولر بیسی لائی اور تشنج سے بچاؤ کے لیے ٹیٹنس ٹاکسائیڈ جسم میں انجیکٹ

کرتے ہیں اور اس مقصد کے لیے وہ محض ایک خوراک ماہانہ یا پھر چھ ماہ سے پانچ سالوں میں ...

خوراکیں کسی بھی شخص کو صحت مند رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، تو پھر کیوں؟ ان ہومیوپیتھ

کو جن کی سائنس کی بنیاد ہی اس قانون پر ہے، انہیں ایک سے زائد محرکات (ادویہ) اور انہیں

بار دہرانے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ کیا ایلوپیتھس کو ٹی بی کے مریض کی مناعت بڑھانے

کے لیے دو یا تین قسم کے بیکٹیریا کی ویکسین لگانے کی ضرورت پیش آئی؟ تو پھر ہومیوپیتھ کو ...

کی مناعت بڑھانے کے لیے دو تین یا زائد ادویہ کی ضرورت کیوں ہے؟ اگر ایلوپیتھک ...

اگرچہ محدود سہی لیکن پھر بھی ایک بیکٹیریا کی واحد خوراک کام کرتی ہے تو پھر ہومیوپیتھس بھی

ان قوانین یعنی واحد دوا اور ایک خوراک کو اپنا کر شفایابی حاصل کر سکتے ہیں۔

یوں اس واحد دوا اور ایک خوراک کے طریقے پر پریکٹس کر کے ہومیوپیتھی کے ...

قوانین پر عمل کر سکتے ہیں، نیز مدر ٹنکچرز کی بجائے پوٹینٹائیزڈ دوا استعمال کر کے ہم تیسرا اہم ...

یعنی قانون تقلیل دوا بھی اپنا سکتے ہیں۔

اب واپس کیس کی طرف آتے ہیں اس میں سردی، سردی کے وقت، سردی کی ...

دوسرے کے بعد آنے والے درجات، درد سر اور پسینہ آنے کے وقت کو بھی اہمیت ...

چاہیے۔ سردی اور کانپنا بیماری کی علامت ہے کہ یہ حرارت پیدا ہونے کا عمل ہے جب کوئی ...

ہے تو یہ عمل خود سے جاری ہو جاتا ہے۔

سردی یا کپکپی درجہ حرارت بڑھانے والے میکانزم کے تحت واقع ہوتی ہے۔ ...

مغز کے ذریعے ٹھنڈ کے پیغامات پوسٹیریر ہائپوتھیلامس کے medial Dorso- حصہ ...

لرزہ کے ابتدائی موٹر سنٹر کو تحریک دیتے ہیں جو عضلاتی گچھوں (...scles Spindle)

Scanned by CamScanner

پھیلاؤ کے ردعمل کی لرزش کا نتیجہ ہوتی ہے یہ کپکپی جسم میں حرارت کا سبب بنتی ہے جو بیکٹیریا، وائرس
یا اسپائینس کو مارتی ہے۔ یہ ہمارے دفاعی نظام یا مناعت کا حصہ ہے اور بلاشبہ یہ مختلف مزاجوں
میں مختلف طرح سے ظاہر ہوتی ہے۔ ریپرٹریز میں دیا گیا ضخیم مواد ضروری نہیں کہ قابل اعتماد ہو کیونکہ
وہ پریشان بھی کر سکتا ہے۔ درج بالا سب مرضیاتی علامات ہیں اور مرض کے خلاف ردعمل ہیں۔ اس
صورت میں اگر ہم بخار یا سردی کو نہیں دیکھیں گے تو پھر تجویز دوا کے لیے کیا دیکھیں گے؟

ہمیں مرض میں مبتلا مریض کا علاج کرنے میں دلچسپی لینی چاہیے۔ مماثل دوا کو سمجھنے اور
منتخب کرنے کے لیے ہمیں ایک شخص، مزاج (Constitution) یا بدلی ہوئی حالت میں سے
کس کی ضرورت ہے۔ بلاشبہ ہر علامت چاہے درد ہو، سردی ہو یا بخار سب بیمار شخص کی نمائندگی
کرتی ہیں لیکن بعض نمائندہ علامات کو بعض پر فوقیت ہوتی ہے۔ حاد امراض میں قوت حیات کی
نمائندگی کرنے والے عوامل میں سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس بنیادی محور (Axis) ہیں۔ جن
میں مزید جنرل علامات شامل کر کے مماثل دوا منتخب کرتے ہیں۔

3۔ سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کا محور (ذہنی)

ہمیں کیا جاننے میں دلچسپی لینی چاہیے؟ یہی کہ مزاج (Constitution) بری طرح
سے متاثر ہوا ہے جس کے نتیجے میں سرگرمی ہی نہیں بلکہ دیگر جنرلز، درجہ حرارت، پیاس اور دماغی سطح
پر بھی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ مطلب یہ کہ حاد امراض میں مزاج نے کیسے ردعمل ظاہر کیا ہے؟ اگر
کبھی جنرلز، درجہ حرارت، پیاس اور دماغی سطح پر تبدیلی واقع ہو تو مریض کو صرف اور صرف حقیقی مزاجی
دوا کے علاوہ کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب کسی شخص کی سرگرمی (Activity) تبدیل ہو تو اس کے جنرلز
بھی بدل جاتے ہیں۔ اگر مریض کی گرمی سردی برداشت کرنے کی صلاحیت میں تبدیلی آئی ہے تو
درجہ حرارت (Temperature) بدل گیا ہے۔ اگر پانی کی طلب میں تبدیلی آئی ہے تو اس

کا مطلب پیاس متاثر ہوئی ہے اور اگر ذہنی رویئے میں تبدیلی آئے مثلاً چڑ چڑا پن، بے چینی
پریشانی وغیرہ تو یہ دماغی سطح پر تبدیلی ہے۔ چونکہ سرگرمی، درجہ حرارت اور پیاس کے محور اور ذہنی سطح
تبدیلی آ گئی ہے اس لیے قانون مماثلت کے تحت شفایابی حاصل کرنے کے لیے ایک ایسی دوا
اس بدلی ہوئی سرگرمی، درجہ حرارت، پیاس کے محور اور دماغی کیفیات سے مماثل ہو کی ضرورت ہوگی
جنرلز۔ سرگرمی: مزاج کی تبدیلی میں سرگرمی (Activity) معلوم کرنا کیوں ضروری
ہے سائنسی تشریح کے باب میں بیان کیا جا چکا ہے۔

سوال نمبر ۱: سرگرمی میں کیا تعین کریں گے؟ انسان کی سرگرمی یا تو

۱: کم ہو جائے گی (Activity Decreased)۔

۲: بڑھ جائے گی (Activity Increased)۔

۳: کوئی تبدیلی نہیں آئے گی (No Change)۔

۴: جب اسے بولنے پر مجبور کیا جائے تو غصہ کرے (AWOTA)۔

یہ تبدیلی براہ راست سوال کر کے معلوم نہیں کرنی چاہیے بلکہ مشاہدہ کر
نومولود بچوں کے۔

۱: سرگرمی کم ہو جائے (Activity Decreased):

ایک آدمی روزمرہ معمولات میں اگر مستعد ہے، بات چیت کرنے والا ہے (باتونی)
تیزی سے کام کرنے والا ہے اور اچانک سست ہو جائے تو وہ یا تو

الف۔ ہر وقت لیٹا رہنا چاہے گا اور کوئی کام نہیں کرے گا (Dullness) یا پھر

ب۔ مسلسل سوتا رہے گا (Sleepiness)۔

والدہ بتاتی ہے کہ آج اس کا بچہ دس گھنٹے تک سوتا رہا ہے اور ناشتے کے لیے بھی نہیں
اٹھا تو یہ بچہ سست (Dull) ہے اگرچہ سویا نہیں۔ لہٰذا پہلی علامت جو ہم منتخب کریں گے وہ سست

Scanned by CamScanner

لیے رہتا ہے۔ سرگرمی کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ خلیہ کے مائٹوکونڈریا سے پیدا ہونے والی
ATP) Adenocin Triphosphate، توانائی) کا زیادہ استعمال جسم میں داخل
ہونے والے ضرررساں عناصر کے خلاف ہو رہا ہے یا Active Transport کے ذریعے
ایک خلیہ سے دوسرے میں منتقل ہو رہی ہیں۔

سرگرمی بڑھ جائے (Activity Increased):

سرگرمی کا بڑھنا جسمانی اور ذہنی دونوں سطحوں پر پایا جاسکتا ہے۔ دماغی سرگرمی کے بڑھنے کے نتیجے میں یا تو ذہنی بے چینی (Anxiety) ہوگی یا باتونی پن (Loquacity) ہوگا۔
سرگرمی کے بڑھنے کو مزید تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

الف: جسمانی بے چینی (Restlessness) (ذہنی بے چینی کے بغیر)

ب: ذہنی بے چینی (Mental Restlessness) بمعہ فکرو پریشانی (Anxiety)

ج: گفتگو (Verbal)

الف: جسمانی بے چینی (Restless):

اس میں مریض اندرونی نامعلوم خواہش کی وجہ سے حرکت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ مریض ایک جگہ پر زیادہ دیر نہیں بیٹھ سکتا، مسلسل حرکت میں رہتا ہے لیکن وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ خواہ کمرے میں چہل قدمی کرتا رہے یا باہر نکل جائے تاکہ حرکت میں رہ سکے۔

ب: ذہنی بے چینی (Anxiety):

اس میں مریض کی بائیوکیمسٹری میں تبدیلی کی وجہ سے دماغی بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض پریشان (Anxiety) ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ ہے تو روئے گا، چیخے چلائے گا، دردرنج ہوگا، انتہائی ضدی ہوگا، لاتیں مارے گا، کاٹے گا، ٹھوکر لگائے گا لیکن اس کی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ اگر بالغ ہے تو وہ نہیں چاہے گا کہ کوئی اس کے آرام میں مخل ہو یا اس سے کوئی بات

پوچھے اسے بہت جلدی غصہ آ جاتا ہے۔ المختصر! ہر قسم کے بیرونی محرکات برداشت کر
صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض انتہائی فکرمند یا عدم تحفظ کا شکار ہو جاتا
میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟

ج: گفتگو (Verbal):

بعض مزاجوں میں حاد امراض دماغ کے Wernicke's area میں اثر
کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بے ترتیب لہریں پیدا ہوتی ہیں اور Wernick's area
ترجمانی کرنے والا حصہ گڈ مڈ قسم کے پیغامات Broca's area of Speech کو
لگتا ہے جو باتونی پن کا سبب بنتا ہے۔ اس کا اظہار تین طرح سے ہوتا ہے۔

الف: گانا گائے، (Sings) ب: شاعرانہ / ہم قافیہ گفتگو کرنا
ج: بد دعائیں یا گالیاں دینا

الف۔ گانے گانا:

جیسے ہی بخار یا سمیّت (Toxin) بڑھتی ہے تو مریض انتہائی شگفتہ مزاج اور سر تال
آ جاتا ہے۔ وہ گانا شروع کر دیتا ہے یا سُر میں بولنے لگتا ہے۔ گانے کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ
ہمیشہ اصل گانا ہی گائے بلکہ وہ سُر تال میں آ کر مشہور گانوں کو اپنے الفاظ میں گاتا ہے اور بار
وہی دہراتا ہے۔

۳: کوئی تبدیلی نہ آئے (No Change):

بعض مخصوص حالتوں میں حاد انفیکشن یا شدید بخار کے باوجود کوئی تبدیلی واقع نہ
ہوتی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کی سرگرمی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ نہ تو مریض سست
اور نہ ہی بے چین (Hyperactive)۔

عملی طور پر یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اپنی بیماری کو برداشت کرتے ہیں اور کسی

...نہیں کرتے۔ بیماری کا ذکر نہ کرنے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

الف: مریض اپنے صبر کی وجہ سے شکایت نہیں کرتا۔

ب: کیونکہ مریض لوگوں کی ہمدردی یا رحم پسند نہیں کرتا ہے۔

ج: مریض نہیں چاہتا کہ اس کی وجہ سے کسی کو تکلیف پہنچے اور نہ ہی وہ اپنی ذمہ داری، کام یا سکول جانا چھوڑتا ہے۔

...ل نمبر۲: اب ہم دوسرے سوال کی طرف آتے ہیں کہ کیا مریض گرم ہے یا سرد؟

...حرارت کا محور: گرم یا سرد

یہ قابل بحث ہے، میں نے کئی ہومیو پیتھ دیکھے ہیں جو سردی اور گرمی پر یقین نہیں رکھتے ...انے کے درج ذیل دلائل دیے جاتے ہیں۔

...الف: کتابوں میں لکھی سردی یا گرمی کا معیار مغربی ممالک ہیں جو انڈیا یا پاکستان میں ...درست نہیں ہو سکتا۔

...ب: اگر ذہنی، PQRS علامات یا دیگر تمام علامات کسی مخصوص دوا میں ملتی ہیں تو درجہ ...حرارت کو نظر انداز کر دیں۔

...ج: سردی، گرمی معلوم کرنا بہت مشکل ہے اس لیے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

...ا جواب یہ ہے کہ:

سردی اور گرمی سے مراد کسی شخص کے درجہ حرارت کو برداشت کرنے کی صلاحیت ہے ...ب خطوں میں رہنے والوں میں درجہ حرارت برداشت کرنے کی صلاحیت ایک جیسی نہیں ... کیونکہ شدید سرد یا گرم ممالک میں رہنے والے تمام کے تمام افراد ایک جیسی سردی یا گرمی ...نہیں کرتے ہوں گے۔ ایسا ممکن ہے کہ سرد ممالک کے کئی لوگ زیادہ گرمی اور گرم ممالک ...لوگ زیادہ سردی بھی برداشت نہ کر سکتے ہوں۔ اس لیے ہم مریض کے ماحول کے مطابق

Scanned by CamScanner

اس کی سردی گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت معلوم کرتے ہیں۔

اگرچہ وقت اور درجہ حرارت میں بھی تعلق ہے۔ سردی گرمی کو اطلاقی (...) کے مطابق لیں جو بلندی کے مطابق مختلف ہوسکتا ہے۔

پنجاب میں سردی محسوس کرنیوالے مریض کو بمبئی یا چنائے میں گرمی محسوس ہوسکتی ہے

اسی طرح ممبئی میں گرمی محسوس کرنے والا دہلی میں سردی محسوس کرسکتا ہے۔

گرم مریض کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ گرمی سے، گرم ماحول سے یا سورج سے زیادتی

اسی طرح سرد مریض کا مطلب بھی یہ ہرگز نہیں کہ ٹھنڈ سے، ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈا ہونے سے زیادتی جیسا کہ ریپرٹریز میں لکھا گیا ہے۔

گرمی یا سردی سے زیادتی مریض کی جزئیات (Particular) کو ظاہر کرتی ہے جبکہ ہمارا واسطہ عمومیات (Generals) سے ہے لہٰذا ہم کسی شخص کی گرمی یا سردی برداشت کرنے کی صلاحیت کا موازنہ اسی ماحول میں موجود دیگر افراد سے کرتے ہیں۔

الف: گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت کم ہو (اسی ماحول میں رہنے والے دیگر افراد کے مقابلے میں) تو انہیں ہم گرم تصور کریں گے۔

ب: سردی برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھ جائے (اسی ماحول میں رہنے والے دیگر افراد کے مقابلے میں) تو انہیں ہم گرم تصور کریں گے۔

ج: سردی برداشت کرنے کی صلاحیت کم ہو (اسی ماحول میں رہنے والے دیگر افراد کے مقابلے میں) تو انہیں ہم سرد تصور کریں گے۔

د: گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھ جائے (اسی ماحول میں رہنے والے دیگر افراد کے مقابلے میں) تو انہیں سرد کہیں گے۔

مثالیں:

(۱)۔ وہ لوگ جو ٹھنڈے یا خوشگوار موسم میں بھی اے سی یا پنکھے کے بغیر نہیں

Scanned by CamScanner

اگر لوگ آرام سے دور بیٹھے ہوں وہ گرم مزاج ہوتے ہیں۔ یا ایسے لوگ جنہیں خوشگوار موسم میں بھی آرام و سکون کے لیے پنکھے یا اے سی کی ضرورت ہو وہ لازماً گرم مزاج ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جو سویٹر شاذ و نادر ہی پہنتے ہوں یا اپنے گھر والوں اور دوستوں کی نسبت شاذ ہی پہنتے ہوں گرم کہلائیں گے۔

(۲)۔ ایسے لوگ جنہیں معمولی درجہ حرارت کم ہونے پر دوہرے کپڑے یا سویٹر پہننے کی ضرورت محسوس ہو وہ اکثر سرد ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایسے لوگ جو ٹائی اور بند کالر کے ساتھ بند گرم کمرے میں سکون سے بیٹھے رہیں سرد کہلاتے ہیں۔

بعض مریض یہ بھی کہتے ہیں کہ "مجھے سردی اور گرمی دونوں جلدی لگتی ہیں" یا کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں "میں شدید سردی اور شدید گرمی دونوں برداشت نہیں کر سکتا"۔ یہ Ambithermal ہوتے ہیں۔ جیسے مرکیورس سال، انم کروڈم، نیٹرم کارب اور سنا بیرس سردی اور گرمی دونوں سے حساس ہیں۔

مرکیورس سال حاد امراض جیسے کھانسی، نزلہ زکام، بخار یا اسہال یعنی سورائی حالت میں گرم ہے جبکہ مزمن امراض جیسے تصلب الشرائین (Atherosclerosis) کی وجہ سے ہونے والے ہائی بلڈ پریشر یا السریٹو کولائٹس وغیرہ میں یعنی جب **سفلس یا سائیکوسس میازم غالب** ہوں تو پھر ٹھنڈی تاثیر رکھتی ہے۔

سرد مزاج کی وضاحت کرتے ہوئے برائے مہربانی ٹھنڈے یا گرم غسل کے بارے مت پوچھیں۔ میرے کئی شاگرد ہیں جو گرم غسل سے گمراہ ہوئے ہیں۔

گرم یا سرد پانی سے نہانا قابل اعتماد نہیں ہے کیونکہ یہ اکثر عادت پر منحصر ہوتا ہے۔ شہروں اور ایسے ایڈوانس علاقوں میں جہاں بجلی یا گیس موجود ہے وہاں بآسانی ہیٹر یا گیزر دستیاب ہونے کی وجہ سے لوگوں میں گرم پانی سے نہانے کا رجحان پایا جاتا ہے جو بالآخر عادت بن جاتی ہے۔ جیسے جیسے تصنع یا نفاست بڑھتی جا رہی ہے ویسے ویسے لوگوں نے ہیٹر اور گیزر کو

Scanned by CamScanner

رواج بنالیا ہے حتیٰ کہ پنجاب کے گرم شہروں میں بھی۔ دیہی اور غیر ترقیاتی علاقوں میں جہاں
اور گیس نہ ہونے کی وجہ سے لوگ پانی گرم نہیں کر سکتے وہاں اکثریت ٹھنڈے یا تازہ پانی سے
نہاتی ہے حتیٰ کہ سردیوں میں بھی۔ ان پر گرم یا سرد مزاج ہونے کی مہر نہیں لگائی جاسکتی کیونکہ یہ ان
کی عادت ہے۔

روزانہ اے سی ماحول میں رہنا یا کام کرنا بھی عادت بن جاتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ
ایک شخص سارا دن تو اے سی یا ٹھنڈے ماحول میں گزارے لیکن جب سونے کے لیے بستر پر
جائے تو اے سی تو کیا پنکھا بھی برداشت نہ کرے۔ ایسے شخص کی اپنی بیوی یا Room mate
سے یہی چپقلش چلتی رہتی ہے۔ جب یہ کمرے سے باہر جاتا ہے تو Room mate پنکھا چلا
دیتا ہے اور جب یہ واپس کمرے میں آتا ہے تو پنکھا بند کر دیتا ہے اور یہی رات بھر ہوتا رہتا ہے۔

بستر کے بارے میں بھی کئی مریض یہ کہتے ہیں کہ رات کو سوتے وقت ہم باریک یا موٹی
چادر لے کر سوتے ہیں یہ بھی ایک عادت ہو سکتی ہے۔ ایسے مریضوں میں سرد یا گرم کی مہر تصدیق
ثبت کرنے سے پہلے مریض کی طبیعت اور مزاج کو ضرور مد نظر رکھیں۔

ایک شرمیلے مزاج والا جیسے کلکیریا کا مریض جو خول میں رہنا پسند کرتا ہے کمبل یا چادر
اوڑھ کر خول بنالیتا ہے لہٰذا سردی یا گرمی سے قطع نظر وہ اس میں سکون محسوس کرتا ہے۔

گرمی اور سردی کے حوالے سے ایک اور نقطہ یاد رکھیں کہ اکثر اعصابی ہسٹریائی
مریضوں (Neurotic Hysterical) میں ہم بآسانی درجہ حرارت کی اہمیت کو نظر انداز کر
سکتے ہیں۔ یہ صحیح معاندانہ رویہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہسٹیریائی مریض جیسا کہ لفظ ہسٹیریا کا
مطلب ہے فطری نارمل تحریک کے نتیجے میں اس سے بڑھ کر ردعمل ظاہر کرنے کا رجحان رکھتا ہے۔
میاں اور بیوی کے درمیان رات کو پنکھا چلانے پر ہونے والی چپقلش کسی ایک کی وجہ سے اس قدر
بڑھ جائے کہ نوبت طلاق یا خودکشی تک جا پہنچے، تو ان میں سے ایک یقینی طور پر ہسٹیریائی ردعمل
دے رہا ہوگا۔ جب معمولی سی تنقید کسی کو انتہائی شدید غصہ دلا ... تو وہ شخص ہسٹیریکل ہو

Scanned by CamScanner

مزاج جب ایک موقع پر ہونے والا ردعمل اس کے محرک کی نسبت سے بہت زیادہ ہو تو بھیں
مخص کی حساسیت ہسٹیر یائی حد تک بڑھی ہوئی ہے۔

درجہ حرارت میں بھی یہی اصول لاگو ہوتا ہے۔حرارت یا ٹھنڈا ایک محرک ہے اگر مریض
سے ہی ہر طرح کے محرکات سے حساس ہے تو پھر وہ گرمی یا سردی سے شدید ردعمل دینے پر مجبور
لہٰذا ہسٹیر یائی ادویہ کو گرمی یا سردی کے حساب سے مقید نہیں کیا جا سکتا۔وہ یا تو دونوں کے
شدید ردعمل کا اظہار کریں گے یا ان کے موڈ کی طرح سردی سے گرمی میں اور گرمی سے سردی
دیل ہونگے۔پلسٹلا حاد امراض میں قطعی طور پر گرم دوا ہے جو نہ تو گرمی برداشت کرتی ہے نہ
بلکہ کھلی ہوا کی خواہش کرتی ہے۔البتہ ہسٹیر یائی علامات غالب ہوں تو یہی سرد تصور کی جاتی
پلسٹلا کی تبدیل ہونے والی خاصیت اسے گرمی سے گھما کر سردی کی طرف یا پیاس سے عدم
طرف مائل کر سکتی ہے جیسا کہ اس کے مزاج کی خاصیت ہے ابھی ٹھیک ابھی بیمار۔

دیگر ہسٹیر یائی ادویہ جیسے ماسکس، ویلیر یانا اور ایسافوئیٹڈ او غیرہ کو بھی ایسے ہی سمجھنا چاہیے۔

اب یہاں بڑا اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا ہم سرد یا گرم کو جینیٹک مزاج سمجھیں یا حا
لکی سردی اور گرمی کی بدلی ہوئی حالت کو؟

Scanned by CamScanner

گرم اور سرد (Hot and Chilly)

گرم اور سرد کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم پہلے جسمانی انسولیٹر ...
پڑھیں اور سمجھیں۔

انسانی جسم کا نظام حاجز (Insulator System of Body):

جسم میں دو طرح کا درجہ حرارت پایا جاتا ہے۔

الف: اندرونی درجہ حرارت (Core Temperature)

ب: سطحی درجہ حرارت (Surface Temperature)

جسم کی اندرونی بافتوں کا درجہ حرارت ہمیشہ ایک درجہ فارن ہائیٹ کی کمی بیشی ...
ساتھ ایک ہی رہتا ہے تاوقتیکہ بخار نہ ہو۔

سطحی درجہ حرارت، اندرونی درجہ حرارت کے مقابلے میں ماحول کے مطابق کم یا ...
ہوتا رہتا ہے۔ یہ درجہ حرارت جلد کی اس اہم صلاحیت سے منسوب کرتے ہیں جس کے ذر...
حرارت جلد سے ماحول میں خارج ہوتی ہے۔

جسمانی درجہ حرارت کنٹرول کرنے کا میکانزم ایک خوبصورت ڈیزائن کردہ نظام ...
نمائندگی کرتا ہے جسے وہ حالت صحت اور مرض میں برقرار رکھتا ہے۔

حالت صحت میں (In Health):

جلد، زیر جلد بافتیں اور ان بافتوں کی چربی ہمارے جسم کے ...eat Insulator
ہیں۔ چربی خاص طور پر بہت اہم ہے کیونکہ یہ دیگر بافتوں کی نسبت ایک تہائی حرارت کا ...
کرتی ہے حرارت کا زیادہ حصہ جسم کی گہرائی میں موجود بافتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جلد کے ...
انسولیٹری ہمارے اندرونی درجہ حرارت کو نارمل رکھنے کا واحد ذریعہ ہے۔

Scanned by CamScanner

حرارت مختلف مزاجوں میں مختلف مقدار میں جسمانی میٹابولزم کی ضمنی پیداوار کے طور
نہ صرف مسلسل پیدا ہوتی رہتی ہے۔ بلکہ یہ ماحول میں اور دیگر مختلف ذرائع سے ہمارے جسم
ے لگاتار ضائع بھی ہوتی رہتی ہے۔ مثلاً

۱۔ ریڈی ایشن کے ذریعے ۶۰ فیصد

۲۔ بخارات (Evaporation) کے ذریعے ۲۲ فیصد

۳۔ ایصال حرارت (Conduction) کے ذریعے ۱۸ فیصد

جب حرارت کی پیدائش اور ضائع ہونے کی شرح برابر ہو تو ہم کہتے ہیں اس شخص میں حرارت
ن حالت میں ہے۔ درج ذیل عوامل پیدائش حرارت کی شرح کا تعین کرنے میں اہم ہیں۔

۱۔ تمام خلیوں میں ہونے والے میٹابولزم کی بنیادی شرح

۲۔ عضلاتی سرگرمی کی وجہ سے میٹابولزم کی شرح بڑھ جائے۔

۳۔ ایپی نیفرین، نار ایپی نیفرین اور خلیہ کی Sympathetic تحریک کی وجہ سے
میٹابولزم کا بڑھ جانا۔

۴۔ جسمانی خلیوں کا درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے میٹابولزم بڑھ جائے۔

۵۔ خلیات پر تھائرائکسن کے اثرات۔

لہٰذا ہر فرد میں حرارت کا انحصار بنیادی میٹابولک شرح، عضلاتی سرگرمی، ایپی نیفرین، نار
ین، تھائرائکسن کی مقدار اور Sympathetic Stimulation پر ہے جو ہر فرد
ف ہوتی ہے اور اس کا انحصار جینیٹک کوڈ پر ہے۔ ہر صحتمند شخص میں حرارت کے توازن اور
تھر کے فعل درست رکھنے کے لیے Radiate ہونے والی حرارت کی مقدار کنٹرول ذہنی
اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں میں میٹابولزم یا عضلاتی سرگرمی کے ذریعے حرارت کم
ہے وہ زیر جلد زائد چربی کی وجہ سے گرمی سے محفوظ رہتے ہیں۔ اسی لیے سرد لوگوں میں
ہوتی ... Synthesis ... میں موٹا

Scanned by CamScanner

کی علامت کے تحت دی گئی درجہ اول و دوم کی اکثر ادویہ ٹھنڈی ہیں یعنی درجہ اول و دوئم کی
ادویہ میں سے چوبیس ادویہ سرد ہیں۔

موٹاپہ (Obesity):

درجہ اول: کلکیر یا، کیپسیکم، فیرم، گریفائٹس اور فائٹولا کا ٹھنڈی ادویہ ہیں۔

درجہ دوئم: ایکونائٹ، اموینم بروم، امونیا کارب، امونیا میور، انکسچ را، انٹم کروڈ، آرسنکم البم، ایسافوٹیڈا، آرم میٹ، بیلاڈونا، کلکیر یا آرس، کیلوٹروپس، کوکس کیکٹائی، کیوپرم میٹ، ایلاپس، فیوشیانا، ہورابرازیلین، ہائیوسائمس، کالی بائی کروم، کالی کارب، لیک ڈیفلوریٹم، فاسفورس، پچوٹری انٹیریر، تھائرائیڈینم یہ تمام ادویہ بھی ٹھنڈی ہیں۔

گرم ادویہ: ایپس میلیفیکا، کروکس سٹائیوا، لائکوپوڈیم، نیٹرم میور، پلسٹلا، سلفر۔

ان کی جمع شدہ زائد چربی اندرونی حرارت کو ریڈی ایشن کے ذریعے ماحول میں ضائع ہونے سے بچاتی ہے۔

اس کے برعکس ایسے لوگ جن میں حرارت زیادہ پیدا ہوتی ہے وہ اسے ماحول میں خارج کرتے رہتے ہیں۔ چربی چونکہ حرارت کے آگے کمزور موصل ہے اس لیے پگھل جاتی ہے اور مریض دبلا پتلا اور کمزور ہو جاتا ہے جیسے آئیوڈیم، ٹیوبرکولینم، سیکیل کار، برائی اونیا کے مریض یہ گرم ادویہ ہیں۔

مندرجہ بالا خیال کوئی لگا بندھا قانون نہیں بلکہ محض ایک اشارہ ہے کہ کس طرح انسان کا مزاج اور حرارت اس کے جسم پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یعنی گرمی یا سردی کی برداشت حرارتی تجویز دوا کے لیے جزو لاینفک ہے۔

حالت مرض میں:

حاد کیس مثلاً بخار کے دوران یا اسہال کی وجہ سے پانی کی کمی ہونے کی صورت

Scanned by CamScanner

رارت کو توازن میں رکھنا قدرے پیچیدہ اور مختلف ہے۔ جسمانی درجہ حرارت [redacted]

جسمانی (Neuronal effect Mechanism) کی وجہ سے ہے جب ہائپوتھیلامس

کے تھرموسٹیٹ کو جسمانی درجہ حرارت جو خواہ بڑھا ہوا ہو یا کم ہو، کا پتہ چلتا ہے تو یہ درجہ حرارت کو کم یا

زیادہ کرنے والے مناسب عمل کا نفاذ شروع کر دیتا ہے۔ درجہ حرارت کم ہونے کا میکانزم یہ ہے۔

الف: عقبی ہائپوتھیلامس کے ہیوتھیٹک سنٹر کی وجہ سے سارے جسم کی نالیوں کا پھیل جانا۔

ب: پسینے کے بخارات سے بھی حرارت ضائع ہوتی ہے۔

ج: کپکپی یا کیمیکل تھرموجینیسس کی رکاوٹ کی وجہ سے حرارت کا کم پیدا ہونا۔

اس مقصد کے حصول کے لیے بحیثیت کل مریض کی سرگرمی میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ

Osmotic Regulatio پیاس کو بڑھاتی یا گھٹاتی ہے۔ ایپی تھیٹرین، نار ایپی نفرین اور

واکسن رطوبات کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے مریض کے رویے میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ان سب

کے ملنے سے ایک دوا کا خاکہ تیار ہوتا ہے جو مزاجی ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔ لیکن اس کا تعلق حقیقی

یا مماثل دوا سے ضرور ہوتا ہے۔

ل:

اگر ایک معروف سلفر مزاج مریض کو شدید لرزہ سے بخار ہو جائے اور وہ اپنے اصل گرم

سے سردی میں تبدیل ہو جائے، اگرچہ وہ دوستوں میں رہنا پسند کرتا ہے لیکن اب اچانک

ے یا معمولی شور سے طیش میں آنے لگا ہے، سوال کرنے پر یا دخل اندازی سے چڑچڑا ہونے

اور انتہائی شدید پیاس لگنے لگی ہے تو اس کی مماثل دوا نکس وامیکا کی واحد خوراک ہے نہ کہ

جسم اس کی سرگرمی، درجہ حرارت، پیاس اور ذہنی سطح یکسر بدل گئی ہے۔

Scanned by CamScanner

تعلقات الادویہ

(Relationship of Remedies)

یہ مشاہدے میں آ چکا ہے کہ کائنات بھی ریاضیاتی اصولوں پر ہے۔ بنی نوع انسان

اس کے خوبصورت و انتہائی متوازن Feedback System اور اندرونی طبعی افعال،

کیمیائی تعاملات میں توازن (Homeostasis) اسی ریاضیات کی بدولت قائم ہے۔ حتیٰ کہ

انسانی خلیہ کا اندرونی پیچیدہ میکانزم بھی ریاضیاتی قوانین اور فارمولوں کے تابع ہے۔

تمام خلیوں اور بافتوں میں موجود سوڈیم اور پوٹاشیم Nernst Equation کے

تابع ہیں۔ (جرمن کیمیادان جس نے خلوی جھلی میں سے مائع اور آئن کی نفوذ پزیری کی مساوات

دریافت کی) یہ بتاتی ہے کہ

$$\text{Diffusion Potential For sodium (in milli volts)} = \frac{-61 \times \log \text{Concentration of Sodium inside}}{\text{Concentration of Sodium outside}}$$

خلوی جھلی (Cell membrane) سے کئی ایک عناصر کی سرایت پزیری بھی ایک

فارمولا کے تحت دی گئی ہے۔

$$\text{Permiability of membrane} = \frac{\text{No. of channals per unit area} \times \text{Tempratur}}{\text{Resistence of channals per unit length} \times \text{length of channals} \times \text{square root of molecular wieght}}$$

یہ اور ایسے کئی فارمولاجات فزیالوجی کی درسی کتب میں دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح

ہیموگلوبن، لیوکوسائٹس، MCV,MCHC، بلڈ شوگر قبل و مابعد غذا، کولیسٹرول، ٹرائی گلیسرائیڈز،

پروٹین وغیرہ کی نارمل مقدار کا تعین جسم میں ریاضیاتی اصولوں کے اطلاق کا واضح ثبوت ہے۔

یہ معالج کی (اگر بے وقوفی نہیں تو) ہٹ دھرمی ضرور ہوگی اگر وہ اس سے متفق نہ ہو

لفظوں میں نیوروٹرانسمٹرز کی ...

...ان کی طبیعت ،، ...ہے یا دوسرے

(Serotonine, پریشانی

...اس کے نتیجے میں غصہ یا خوف (Adrenaline) افسردگی و پریشانی

...دیلی جس کے نتیجے میں غصہ یا خوف ... کوئی تعلق نہیں۔

(Epinephrine وغیرہ واقع ہوتے ہیں ان کا انسانی فطرت سے کوئی تعلق نہیں۔

(General Cosntitutional عمومی مزاجی مماثل

الغرض اگر حاد امراض میں عمومی مزاجی مماثل

... اگر حاد امراض میں ... قریب قریب اصل ڈرگ

... عارضی تبدیلی دیکھنے میں آئے تو یہ نئی ڈرگ پکچر قریب قریب اصل ڈرگ

Similimum میں عارضی تبدیلی دیکھنے میں آئے تو یہ نئی ڈرگ پکچر

...سے متعلق ہوگی جیسے سلفر کے مریض کو نکس وامیکا، پلسٹلا، ایلوز یا آرسینکم البم کے اسہال لاحق

...سکتے ہیں۔ کلکیر یا کارب کے مزاج میں بخار بیلا ڈونا، رہسٹاکس، نکس وامیکا، سلیشیا، سیپیا،

...بیفانس یا نیٹرم کارب کے جنرلز مثلاً پیاس اور درجہ حرارت پیدا کرے گا اگر سردی موجود رہے

لیکن اگر بخار کے دوران درجہ حرارت سردی سے گرمی میں تبدیل ہو جائے تو پھر اس میں

لائکوپوڈیم یا پلسٹلا کی علامات پیدا ہوں گی۔

...ب کے مطابق (Mathematically)

لائکوپوڈیم مزاج جب قوی ڈائنامک محرکات سے متاثر ہوتا ہے تو اس میں لیکسس،

پلسٹلا، برائی اونیا، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائیڈ، اگنیشیا، اپی کاک، سلیشیا، سیپیا، نکس وامیکا یا

...س کی جنرل علامات پیدا ہوسکتی ہوں۔

لہذا تعلقات الادویہ کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ علم درست جینیٹک مزاجی مماثل دوا

...نتخاب میں غیر متوقع طور پر ہماری مدد یا رہنمائی کرسکتا ہے۔ ایک تپ دق کا کیس جو مجھ سے

...ب ہوا درج بالا تصور کی وضاحت کے لیے کافی ہے۔

...:

ایک اڑتیس سالہ خاتون جو پھیپھڑوں کی دق میں مبتلا تھی رہسٹاکس کی ڈرگ پکچر لیے

...پاس آئی۔ وہ بار بار اس میں مبتلا ہوتی اور ہر پندرہ روز بعد رہسٹاکس کی ایک خوراک سے

...آرام آجاتا۔ لیکن ایک ماہ بعد بھی ایکسرے میں پھیپھڑوں پر پڑے داغوں میں کوئی کمی نظر

Scanned by CamScanner

نہیں آئی تو میرے ذہن میں خیال آیا کہ کیوں نہ اس کے خاوند سے اس کے مزاج کے
میں دوبارہ پوچھوں تو اس نے بڑے وثوق سے کہا کہ اُس کی بیوی نے اسے کبھی اپنی طبیعت
بارے میں نہیں بتایا اس نے اُس کے کُلی مزاج کا خلاصہ یوں بیان کیا کہ "وہ میرے ساتھ
کے قابل نہیں" وہ بہت حساس ہے، پریشان رہتی ہے، چڑچڑی اور غیر مطمئن ہے اس لیے گھر
ہر فرد اس سے بات کرنے سے ڈرتا ہے۔ ہم سب اس کے چڑچڑے پن کی وجہ سے اس سے
رہتے ہیں۔ یہ ہر وقت عیب جوئی اور شکایت کرتی ہے کہ کوئی اس کا خیال نہیں رکھتا۔ وہ چاہتی
کہ جہاں بھی جائے میں اس کے ساتھ جاؤں۔ وہ اس قدر بے چین ہے کہ کوئی بھی کام
لگاتار نہیں کر سکتی۔ (شاید اسی بے چینی کے مغالطہ میں آ کر رہسٹاکس دی گئی) یہاں رہسٹا
جزوی اثر کرتے دیکھ کر مجھے یقین ہوا کہ اس کا مزاج زیادہ دور نہیں۔ میں نے تعلقات الادویہ
کتاب کھولی اور دیکھنے لگا کہ رہسٹاکس کس دوا کی Follow well ہے یہ چونکہ حاد دوا تھی
اُسے مزاجی دوا کی ضرورت تھی جس کی رہسٹاکس Follow well ہو۔

سائنا دوا ملی جس کی Follow well میں کلکیر یا کارب، چائنا، اگنیشیا، نکس
پلاٹینا، پلسٹلا، رہسٹاکس، سلیشیا اور سٹینم ادویہ تھیں۔ مریضہ کی ذہنی اور عمومی علامات واضح
سائنا کی تصویر پیش کر رہی تھیں لہٰذا میں نے بلا جھجک سائنا ۲۰۰ کی ایک خوراک دے دی۔
یقین کریں یا نہ کریں پھیپھڑوں کی ٹی بی کے گھاؤ تین ہفتے میں غائب ہو گئے اور پھر دوبارہ
نہیں ہوئے۔ لہٰذا تعلقات الادویہ کا جاننا بہت ضروری ہے۔

وہ معالجین جو اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتے شاید وہ Holistically پریکٹس نہیں
کر رہے۔ اتفاق سے جب میں بھی ایسی پریکٹس کرتا تھا تو میں بھی تعلقات الادویہ کو ضروری
نہیں سمجھتا تھا۔ (تعلقات الادویہ صفحہ نمبر 179 پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

حصہ دوئم

حاد امراض کا میٹیریا میڈیکا

باب نمبر ٦

1. سرگرمی میں کمی 74

الف: نیند کا غلبہ (Sleep overpowering) 74

ب: سست یا کاہل ہونا (Dullness) 78

☆ سستی + سردی + عدم پیاس 79

☆ سستی + سردی + پیاس 91

☆ سستی + گرمی + عدم پیاس 100

☆ سستی + گرمی + پیاس 111

2. سرگرمی میں اضافہ

الف۔ جسمانی بے چینی (Restlessness) 117

ب۔ ذہنی بے چینی (Anxiety) + سردی 122

☆ ذہنی بے چینی + گرمی 131

ج۔ گفتگو (Verbal) 133

3. سرگرمی میں کوئی تبدیلی نہ آئے 143

4. جواب دینے پر مجبور کیا جائے تو غصہ کرے 144

Scanned by CamScanner

ا۔ سرگرمی کا کم ہونا

(Activity Decreased)

(الف) نیند کا غلبہ (ب) سستی، کاہل الوجود

(الف) نیند کا غلبہ (Sleep overpowering)

کتاب کا یہ حصہ ان مریضوں یا امزجہ پر مشتمل ہے جو حاد امراض یا
کمزور ہو جاتے ہیں کہ ان پر نیند غالب آ جاتی ہے۔ والدہ شکایت کرتی ہے کہ بچہ
سات بجے اٹھتا تھا وہ آج دوپہر بارہ بجے تک سوتا رہا ہے صرف کچھ کھانے پینے کے
دیر کے لیے اٹھا اور پھر سو گیا۔ مختصر یہ کہ نیند ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے اور سارے دن
کا غلبہ ہو۔ مریض کو جگانا بہت مشکل ہوتا ہے اسے طبی طور پر غیر طبعی نیند
(Comatose) کوما یا بے ہوشی سے ضرور ممیز کر لینا چاہیے۔ اس میں مریض کو ملنے
کے برعکس جاگنے پر مکمل چوکس ہوتا ہے اس کا شعور متاثر نہیں ہوتا۔

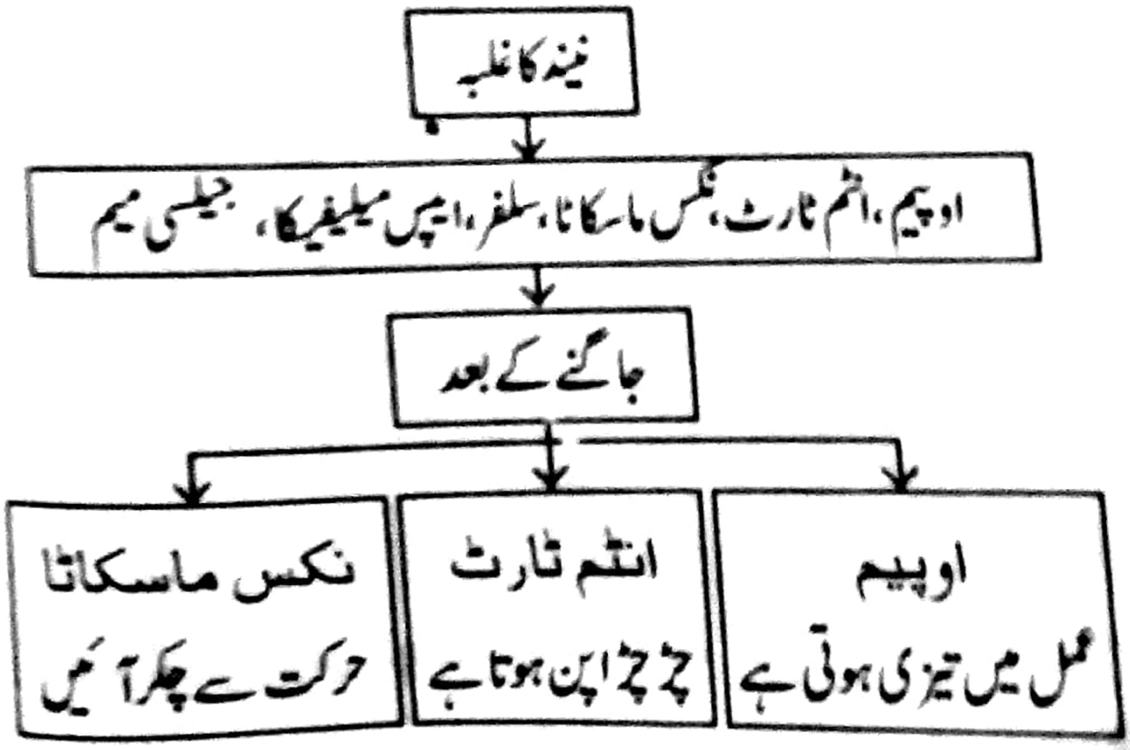

سلفر (صفحہ 105,114)، ایپس میلیفیکا (صفحہ 103,115)، جیلسی میم (صفحہ 83

ا۔ اوپیم

محور: نیند کا غلبہ + گرمی (Axis: Sleepy + Hot)

نکات:

ا۔ اول تو نیند اتنی گہری آتی ہے کہ جگانا مشکل ہوتا ہے یا پھر معمولی شور سے جاگ جاتے ہیں۔

۲۔ کبھی شکایت نہیں کرتا۔ صبر کرنے والا۔

۳۔ شدید قبض (کئی کئی دن تک پاخانہ نہ آئے)

اشارے:

ا۔ بخار میں انتہائی گہری نیند سوئے یا اس کے برعکس معمولی شور یا دروازہ کھلنے کی آواز سے جاگ جائے۔

۲۔ **صابر و شاکر، اپنے آپ میں خوش اور کبھی شکایت نہیں کرتا۔**

۳۔ گرمی اور پیاس یا بعض اوقات پیاس نہیں ہوتی۔

۴۔ ضدی قسم کی قبض (کئی کئی دن تک پاخانہ نہ آئے)

۵۔ جاگنے پر عمل میں تیزی، حرکات میں تیزی، سر تیزی سے گھمائے، پوزیشن بدلے وغیرہ وغیرہ (ہیلی بورس اور نکس ماسکاٹا کے برعکس)

ات الادویہ:

ضدی	ایکونائٹ، انثم ٹارٹ، بیلاڈونا، ہائیوسائمس، نکس، نکس ماسکاٹا
رم	برائی اونیا

Scanned by CamScanner

۲۔اہم ٹارٹ

محور: نیند کا غلبہ + سردی + پیاس (Sleepy+Chilly+Thirsty)

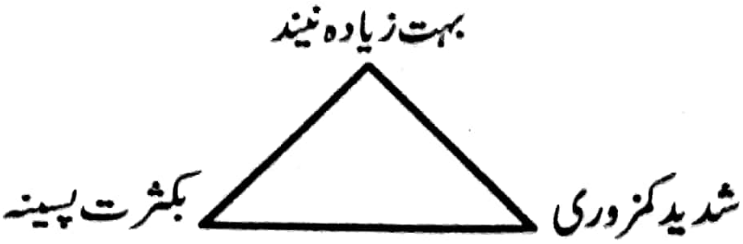

اہم نکات:

۱۔ بہت زیادہ نیند (Excessive sleep)

۲۔ بکثرت پسینہ (Excessive perspiration)

۳۔ شدید کمزوری (Excessive weakness)

دیگر اشارے:

۱۔ چڑ چڑا پن، تنک مزاج، جلدی غصہ میں آجائے۔

۲۔ پیاس نہیں لگتی یا پھر بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔

۳۔ دودھ سے نفرت ہوتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	برائٹا کارب، اپیکاک، سیپیا
گرم	کیمفر، پلسٹلا، سلفر، کاربوویج

Scanned by CamScanner

۳۔ نکس ماسکاٹا

محور: نیند کا غلبہ + سردی + عدم پیاس (Sleepy+Chilly+Thirstless)

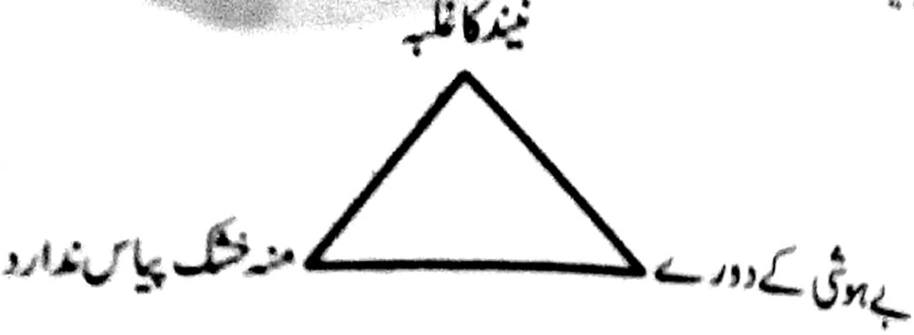

۱۔ نیند کا غلبہ (بہت زیادہ)

۲۔ منہ خشک لیکن پیاس ندارد۔

۳۔ وقفے وقفے سے بے ہوشی طاری ہو۔

۱۔ منہ اس قدر خشک کہ تھوک روئی کی مانند ہو۔

۲۔ پیٹ کے اور اعصابی دردوں کے ساتھ شدید غنودگی طاری ہوتی ہے۔

۳۔ پاخانہ خشک ہوتا ہے۔

۴۔ بلاوجہ پریشان۔

...ادویہ:

اثم ٹارٹ، نکس، رہسٹاکس، سٹرامونیم
لائکوپوڈیم، پلسٹلا

سستی۔ کاہل الوجود (Dullness)

(ب)

Dullness کے معنی ہم جسم اور دماغ کی سرگرمی کا کم ہونا لیتے ہیں۔ ہم
ایسے ہوتے ہیں کہ کوئی بھی عادت تکلیف ہو ان کی مستعدی کم ہو جاتی ہے۔
مستعدی میں کمی اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ ایسے مریض معمول سے ہٹ کر
ان کی آواز میں پہلے جیسی شوخی اور زندہ دلی نہیں پائی جاتی۔ وہ صرف
ترجیح دیتے ہیں۔ ان کی
لیٹے رہنا چاہتے ہیں انہیں نہ تو اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔

سستی، سردی، عدم پیاس	سستی، سردی، پیاس	سستی، گرمی، عدم پیاس	سستی، گرمی، ...
۴۔ سیپیا	۱۲۔ نکس وامیکا	۲۰۔ پلسٹیلا	۲۹۔ برائی اونیا
۵۔ جیلسی میم	۱۳۔ یوپیٹوریم پرف	۲۱۔ برائی اونیا	۳۰۔ نیٹرم میور
۶۔ ایسڈ فاس	۱۴۔ فاسفورس	۲۲۔ ایپس میلیفیکا	۳۱۔ سلفر
۷۔ اگنیشیا	۱۵۔ کلکیریا کارب	۲۳۔ لیکیسس	۳۲۔ لائیکوپوڈیم
۸۔ سٹیفی سیگریا	۱۶۔ بیلاڈونا	۲۴۔ سلفر	۳۳۔ مرکیورس سالیوبلس
۹۔ اپی کاک	۱۷۔ چائنا	۲۵۔ لائیکوپوڈیم	۳۴۔ ایپس میلیفیکا
۱۰۔ نیٹرم کارب	۱۸۔ سلیشیا	۲۶۔ تھوجا	
۱۱۔ چائنا	۱۹۔ ہائیوسائمس	۲۷۔ اوپیم	
		۲۸۔ کاربو ویج	

سستی + سردی + عدم پیاس

(Dull+Chilly+Thirstless)(DCTL)

سیپیا، جیلسی میم، ایسڈ فاس، اگنیشیا، سٹیفی سیگریا، اپی کاک، نیٹرم کارب، چائنا

محنتی / فرض شناس (Diligent)

ایسڈ فاس، اگنیشیا، سٹیفی سیگریا، نیٹرم کارب

- پھلوں کی خواہش — **ایسڈ فاس**
- غم کے برے اثرات — **اگنیشیا**
- غصہ اور بے عزتی کے برے اثرات، بھوک کی زیادتی — **سٹیفی سیگریا**
- مجلس اور دودھ سے نفرت، چھونے کی خواہش، سورج کی گرمی سے زیادتی — **نیٹرم کارب**

غیر مستعد (Non Diligetn)

سیپیا، جیلسی میم، ایسڈ فاس، اپی کاک، چائنا

- بالائی پپوٹوں کا بھاری پن — **جیلسی میم**
- ہر چیز سے بیزاری — **سیپیا**
- متلی اور زبان صاف — **اپی کاک**
- مفرح مشروبات کی پیاس — **ایسڈ فاس**
- پھلوں کی خواہش اور چھونے سے حساس، سخت دباؤ سے کمی

۴۔ کپا

سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

اہم نکات:

۱۔ بے دلی / سرد مہری۔

۲۔ سردی لگتی ہے اور پیاس نہیں لگتی۔

۳۔ تکلیف کا اظہار نہیں کرتے۔

دیگر اشارے:

۱۔ کاہل الوجود، کوئی بھی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔

۲۔ بے دلی، سرد مہری

الف: بیماری اور درد سے۔

ب: کھیل کود اور تفریح سے، ٹی وی دیکھتا ہے اور نہ ہی موسیقی سنتا ہے۔

۳۔ لیٹا رہتا ہے مگر سوتا نہیں۔

۴۔ مدد، تسلی یا دلاسا اچھا نہیں لگتا۔

نوٹ: (۱) جب مریض سست ہو جائے یا غلط ہومیوپیتھک دوا سے نئی علامات پیدا ہو جائیں تو کپا کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۲) جب مریض شدید قسم کے ارتعاش یا انرجی سے سست پڑ جائے مثلاً کرنٹ لگنے۔

...یکرے کے جانے کے بعد تو سیپیا استعمال ہوتی ہے۔

...انداز کردیں:

اگر مریض میں کام کرنے کی خواہش اور گردوپیش میں دلچسپی ہو تو ہرگز نہ دیں۔

...قات الادویہ:

ٹھنڈی	نیٹرم کارب، نکس وامیکا، سلیشیا، نائٹرک ایسڈ، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، گریفائٹس، فاسفورس، رہسٹاکس
گرم	نیٹرم میور، سباڈیلا، سلفر، پلسٹلا، کاربوویج، کونیم، لائیکوپوڈیم۔

۵۔ جیلسی میئم

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

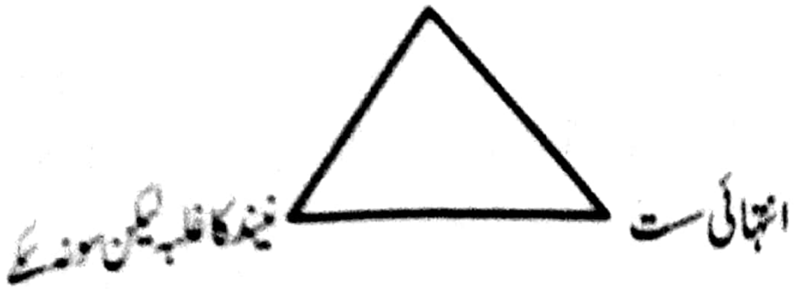

اہم نکات:

۱۔ انتہائی سست ۲۔ آنکھوں پر بھاری پن کے ساتھ پیاس نہ ہو۔

۳۔ نیند کا غلبہ لیکن سو نہ سکے۔

دیگر اشارے:

۱۔ آنکھوں کے اوپر اور بالائی پلکوں کا بھاری پن۔ جس کے ساتھ کبھی کبھار ہاتھ بھی بھاری محسوس ہوں۔

۲۔ نیند آئے مگر سو نہ سکے۔

۳۔ بزدل اور پریشان (تشویشناک)۔

غصہ اور پریشانی کے بداثرات۔

نظرانداز کردیں:(Rule out)

اگر پلکوں کا بھاری پن نہ پایا جائے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	بپٹیشیا، کیلکس، اپیکاک
گرم	......

Scanned by CamScanner

٦۔ فاسفورک ایسڈ

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

اہم نکات:

۱۔ سست، سردی محسوس کرے، پیاس نہ ہو مگر **فرحت بخش مشروبات** ازقسم لیمونیڈ (شکنجبین) کی خواہش کرے۔

۲۔ جب سوال کیا جائے یا بولنے پر مجبور کیا جائے تو غصہ میں آ جائے۔

۳۔ غم، غصہ اور بے عزتی کے برے اثرات۔

دیگر اشارے:

۱۔ **دماغی کمزوری** جس کے بعد جسمانی کمزوری بھی لاحق ہو جائے۔

۲۔ ٹھنڈے مشروبات، ٹھنڈا دودھ اور فرحت بخش مشروبات کی خواہش پائی جاتی ہے اگرچہ پیاس نہیں ہوتی۔

۳۔ **خشک غذا** سے نفرت کرتا ہے جیسے روٹی، بسکٹ اور پیزا وغیرہ

۴۔ جوارح میں درد جس میں حرکت سے کمی ہو۔

۵۔ غصہ، پریشانی اور بے عزتی کے برے اثرات۔

۶۔ جلدی ابھاروں کے دبنے سے بخار ہو جائے۔

۷۔ راضی بہ رضا رہے۔

Scanned by CamScanner

نظر انداز کردیں:

اگر سرد مشروبات کی خواہش نہ ہو۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینکم، بیلاڈونا، چائنا، سیپیا کاسٹی کم، فیرم میٹ، ویریٹرم، نکس وامیکا، ہسٹاگر
گرم	ایسڈ فلور، لائکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

۷۔اکنیجیا

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

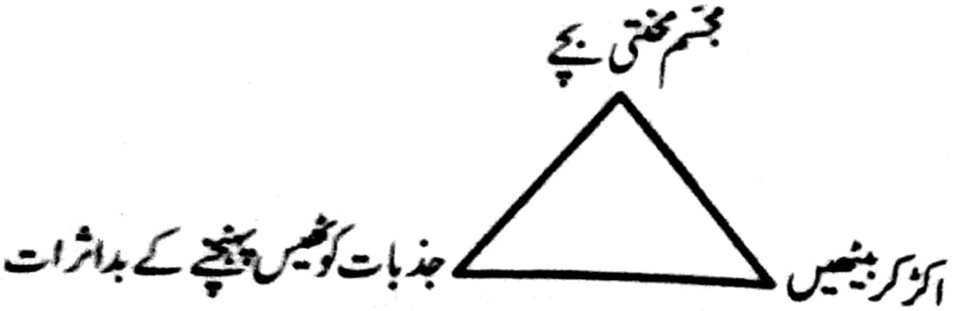

اہم نکات:

۱۔ بہت محنتی، پڑھنے والے اچھے بچوں کی طرح۔

۲۔ بغیر کسی سہارے کے سیدھا ہو کر یعنی اکڑ کر بیٹھے۔

۳۔ جذبات کو ٹھیس پہنچے (دل دکھائے جانے) کے برے اثرات۔

دیگر اشارے:

۱۔ اچھے بچوں کی طرح۔ ایسے بچے جو بیمار ہونے پر اچانک بہت زیادہ فرمانبردار بن جائیں اور پڑھائی میں دلچسپی لینے لگیں۔ وہ بخار کے باوجود پڑھتے ہیں۔ فرض شناس (Diligent)

۲۔ ہمیشہ سیدھا اکڑ کر بیٹھے بغیر کرسی سے ٹیک لگائے۔

۳۔ پریشان ہونے سے بخار یا اسہال لگ جائیں۔ مثلاً امتحان میں دوست سے کم نمبر آنے پر، جھڑکے جانے یا سزا دیے جانے پر اسہال لگ جائیں۔

۴۔ رات دو بجے سے پانچ بجے کے دوران اچانک پریشانی (Anxiety) لاحق ہو جائے۔

۵۔ گرم غذا کی خواہش جس سے کمی ہوتی ہے

Scanned by CamScanner

۶۔ بخار کے بعد بھوک لگے (بخار سے پہلے یا بعد میں بھوک سٹفی سیگریا)۔

۷۔ پکی غذا سے تکلیف میں کمی (پکی اور خشک غذا سے نفرت ایسڈ فاس)

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینکم، بیلاڈونا، رہسٹاکس، کلکیریا، چائنا، کاکولس، سیپیا، سلیشیا
گرم	نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

۸۔ سیلیکیا

مور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

ات:

۱۔ بخار کے دوران محنتی ہو جائے یعنی پڑھائی کا شوق بڑھ جائے۔

۲۔ بھوک بڑھ جائے۔

۳۔ غصہ، پریشانی اور بے عزتی کے برے اثرات۔

اشارے:

۱۔ انتہائی محنتی، اچھا بچہ، بخار یا درد کے باوجود پڑھنا چاہے یا بغیر کسی زبردستی کے معمول کے کام پر جانا چاہتا ہے۔

۲ بخار سے پہلے اور بخار کے دوران بھوک بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ کسی سے جھگڑنے یا ناراض ہونے پر غصہ کا اظہار نہ کرنے کی وجہ سے حادثکالیف پیدا ہوں۔

قات الادویہ:

نڈی	کالی کم، کلکیر یا کارب، اگنیشیا، نکس وامیکا، رہسٹاکس، کالوسنتھ
رم	لائیکو پوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

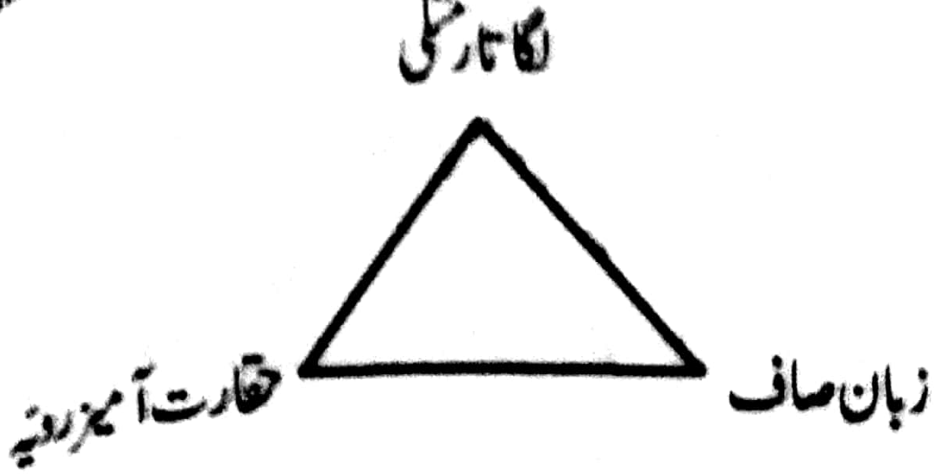

اہم نکات:

ا۔ لگاتار متلی، جس میں قے آنے سے بھی آرام نہ آئے۔

۲۔ زبان صاف ہوتی ہے۔ ۳۔ حقارت آمیز رویہ (مغرور)

دیگر اشارے:

ا۔ لگاتار متلی جو قے سے بھی کم نہ ہو۔ جسم کی رنگت پھیکی، جسم ٹھنڈا اور چپچپا۔

۲۔ سرکش، اسے قائل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ مغرور

۳۔ حقارت آمیز رویہ / امیلان ۴۔ زبان سفید ہوتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	انٹم ٹارٹ، آرنیکا، کیوپرم، انٹم کروڈ، چائنا، آرسینیکم، بیلاڈونا، کیڈمیم، کلکیر اگنیشیا، نکس وامیکا، پوڈوفائلم، فاسفورس، رہیوم، سیپیا، وریٹرم،
گرم	ایپس، برائی اونیا، کیکٹس گرینڈ، سلفر، کیمومیلا، پلسٹلا

Scanned by CamScanner

۱۰۔ نیٹرم کارب

مزاج: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

اہم نکات:

۱۔ سرد مزاج ہونے کے باوجود سورج کی دھوپ سے تکالیف بڑھتی ہیں۔

۲۔ مستعد، فرض شناس، محنتی۔

۳۔ لوگوں سے نفرت کے باوجود اکیلے پن سے خوف آئے۔

دیگر اشارے:

۱۔ ڈرپوک، شرمیلا، تنہائی پسند اور اپنے آپ میں مگن رہنے کے باوجود لڑاکا۔

۲۔ روٹی کی خواہش اور دودھ سے نفرت۔

۳۔ رات کے پانچ بجے بھوک لگے لیکن تھوڑا سا کھائے، جیسے چکھتے ہیں۔

۴۔ غمگین موسیقی اور طوفانِ باد و باراں سے زیادتی علامات۔

۵۔ اکیلے پن سے ڈرتا ہے پھر بھی اکیلا رہنا چاہتا ہے۔

۶۔ مخصوص لوگوں سے نفرت۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایسڈ نائٹ، کلکیریا، نکس، سیپیا
گرم	پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

۱۱۔ چائنا

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (us: Dull+Chilly+Thirstless)

اہم نکات:

۱۔ چھونے سے ذکی الحس (ہلکا/خفیف سا چھوا جانا بھی برداشت نہیں ہوتا)

۲۔ وقفے وقفے سے (وقتاً فوقتاً) ہونے والی تکالیف۔

۳۔ پھلوں کی خواہش ہوتی ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ چہرے کی تیوڑیوں (شکنوں) سے غصہ نظر آتا ہے۔

۲۔ کمزوری، نفخ اور پھلوں کی خواہش۔

۳۔ یہ احساس کہ ہر چیز اس کے کام میں روکاوٹ یا جسمانی تکلیف دے رہی ہے، کربناک چہرہ۔

۴۔ جسمانی طور پر بھی معمولی شور سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔

۵۔ معیادی تکالیف، کمزوری اور تکلیف زدہ چہرہ۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	فیرم میٹ، ایسڈ ایسڈ، ایسڈ فاس، آرسینکم البم، آرنیکا، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، کلکیریا فاس، فاسفورس، وریٹرم البم
گرم	ایسافوٹیڈا، کاربوویج ٹیلکس، مرکیورس، پلسٹلا، سلفر

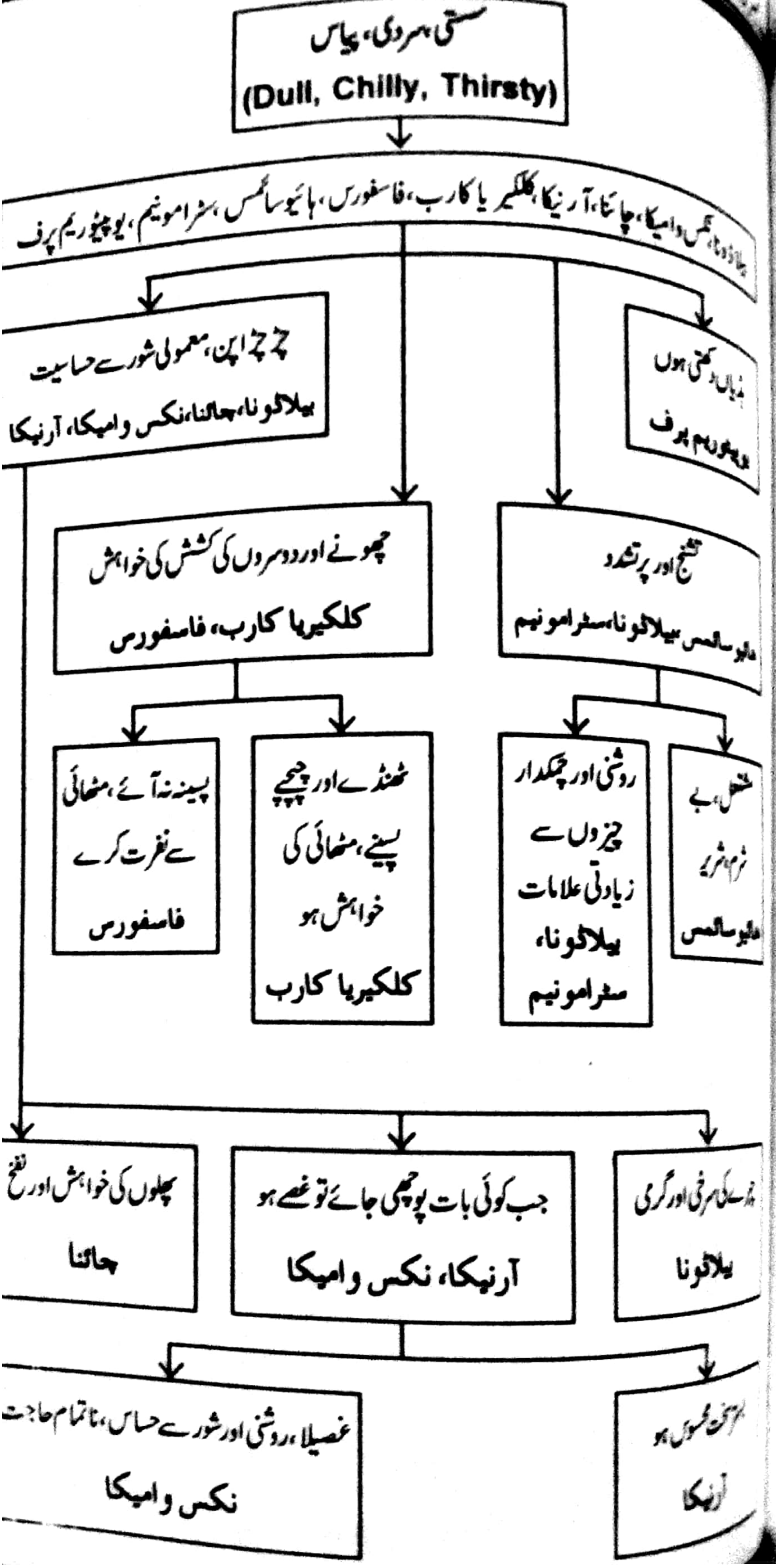

Scanned by CamScanner

۱۲۔ نکس وامیکا

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

اہم نکات:

۱۔ جب کچھ پوچھا جائے یا کام میں دخل اندازی کی جائے تو غصہ کرے۔
۲۔ روشنی اور شور سے غصہ میں آجائے۔ ۳۔ پاخانہ کی نا تمام حاجت۔

دیگر اشارے:

۱۔ اپنے آپ پر غصہ کرے۔

۲۔ اگر اس کے کام میں مداخلت کی جائے یا پوچھیں کہ اسے کیا چاہیے یا سوال جائے تو غصہ میں آجائے۔

۳۔ ٹی وی، روشنی، بچوں اور شور سے ذکی الحس، چڑچڑا پن، تنگ مزاجی۔

۴۔ انٹی بائیوٹک ادویہ کے اثرات مابعد۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیریا، کالی کارب، سیپیا، آرسینیکم البم، فاسفورس، بیلاڈونا، رسٹاکس، ہائیوسائمس
گرم	سلفر، اپی کاک، میگنیشیا میور، برائی اونیا، [illegible] کا کیکم، لائیکو پوڈیم

۱۴۔ یوپٹیوریم پرف

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

جسمانی ہڈیوں میں درد

ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس

قے آنا

علامات:

۱۔ ٹھنڈے یخ پانی کی نہ بجھنے والی پیاس۔

۲۔ سارے جسم کی ہڈیوں میں درد جیسے ٹوٹ رہی ہیں۔

۳۔ صفراوی قے آتی ہے۔

اشارے:

۱۔ بخار التوا میں چلا جائے یا پچیس گھنٹے کے وقفے سے ہو۔

۲۔ بعض اوقات گرم مشروبات کی خواہش ہوتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	سیپیا
گرم	نیٹرم میور، ٹیو برکولینم

۱۴۔فاسفورس

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

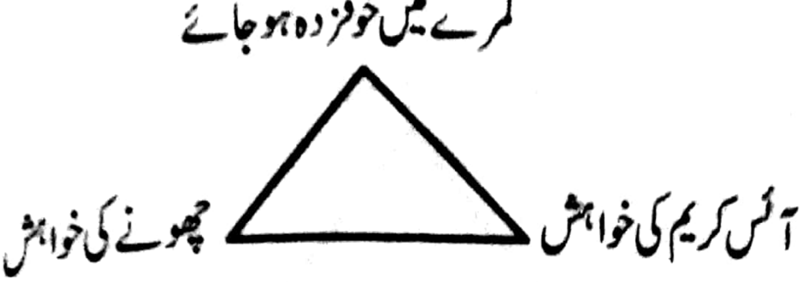

اہم نکات:

۱۔کمرے میں اور اندھیرے میں خوفزدہ ہو جائے۔

۲۔چھونے کی خواہش،لوگوں سے چمٹ کر بیٹھنے کی خواہش۔

۳۔آئس کریم کی شدید خواہش۔

دیگر اشارے:

۱۔یخ بستہ ٹھنڈے پانی یا مشروبات کی خواہش۔

۲۔چھونے کی ، پیار سے گلے لگانے کی اور ہر ملنے والے کا ہاتھ پکڑنے کی خو

۳۔اندھیرے سے، کمرے میں کسی کے ہونے یا کمرے کے کونے میں رینگنے
چیز کے ہونے کا ڈر۔ ۴۔خوش شکل نظر آتا ہے۔(ٹیوبرکولر چہرہ)

۵۔تصویریں بنانے اور پینٹنگ کا شوق رکھتا ہے۔

۶۔مٹھائی سے نفرت ہوتی ہے۔ ۷۔کام کرنے یا پڑھنے کو جی نہیں کرتا۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینیکم البم، بیلاڈونا، چائنا، رہسٹاکس، کلکیریا کارب، کالی کارب، نکس، چ... سلیشیا، رہسٹاکس، اپی کاک، ایلیم سیپا، سپیٹیشیا
گرم	برائی اونیا، کاربوویج، پلسٹلا، لائیکوپوڈیم، سلفر

Scanned by CamScanner

۱۵۔ کلکیریا کارب

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

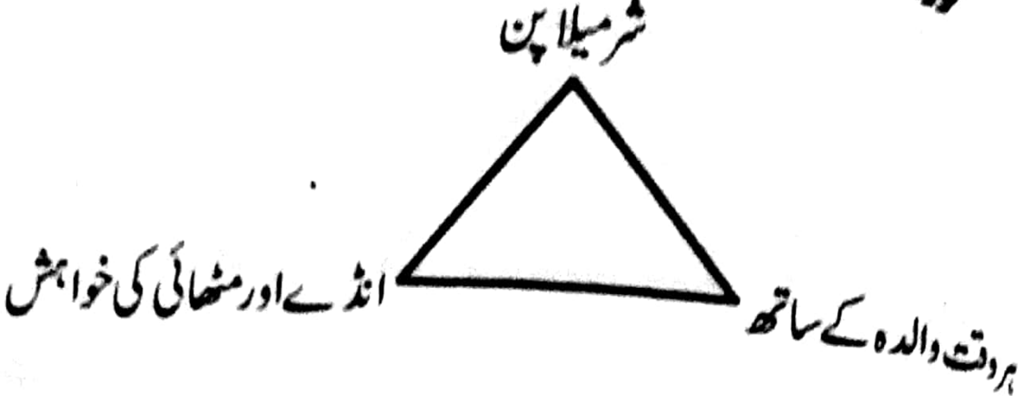

اہم نکات:

۱۔ بہت شرمیلا ہوتا ہے۔ ۲۔ ہروقت والدہ کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔

۳۔ انڈے اور مٹھائی کھانے کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ اس کے مریض نرم مزاج اور شرمیلے ہوتے ہیں۔

۲۔ چھپے رہنے کی، مجلس کی اور حفاظت کیے جانے کی خواہش ہوتی ہے۔

۳۔ ہروقت والدہ کے ساتھ رہنا چاہے۔

۴۔ مٹھائی اور ٹھنڈے مشروبات کی طلب ہوتی ہے۔

۵۔ بہت شدید پیاس لگتی ہے۔

۶۔ ٹھنڈے، چپچپے اور بکثرت پسینے آتے ہیں۔

متعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	اگیریکس، رہسٹاکس، کیوپرم، فاسفورس، چائنا، اپی کاک، سپیا، نائٹرک ایسڈ، نکس، نیٹرم کارب، گریفائٹس، سلیشیا، بیلاڈونا، تھیریڈین
گرم	کیمومیلا، کونیم، پلسٹلا، سلفر، بسمتھ، لائیکوپوڈیم، پلاٹینا، سارسپریلا

۱۶۔ بیلاڈونا

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

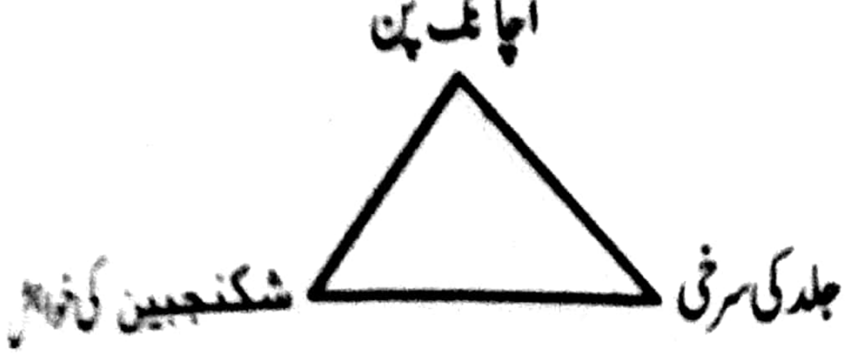

اہم نکات:

۱۔ تکالیف اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ ۲۔ چہرے پر سرخی نمایاں ہوتی ہے۔

۳۔ لیمونیڈ (شکنجبین) کی خواہش ہوتی ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ روشنی، معمولی جھٹکے یا شور سے ذکی الحس ہوتا ہے۔

۲۔ تکالیف یا دردوں کا اچانک پیدا ہونا اور اچانک ختم ہو جانا۔

۳۔ سرخی، حرارت اور اجتماع الدم (Congestion) پایا جاتا ہے

۴۔ لیمونیڈ (شکنجبین) کی خواہش ہوتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، آرسینکم، سیپیا، کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، کیوپرم، کیورارے، سلیشیا ہیپر سلف، ماسکس، نکس، چائنا، ہائیوسائمس، فاسفورس، وریٹرم، سٹرامونیم، رسٹاکس
گرم	کیمومیلا، لیکس، مرکیورس، کاربوویج، ڈلکامارا، پلسٹیلا، سلفر، سیپیگا

۱۷۔ چائنا (دیکھیے صفحہ نمبر 90)

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

۱۸۔ سلیشیا

محور: سستی + سردی + پیاس (Dull+Chilly+Thirsty)

اہم نکات:

۱۔ محنتی، مطالعہ کا شوقین، فرض شناس۔

۲۔ ضدی مگر نرم مزاج اور مان جانے والے ہوتے ہیں۔

۳۔ چہرہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ نرم مزاج، اگرچہ ضدی ہوتا ہے لیکن پھر بھی بآسانی مان جاتا ہے۔ بچہ افسردہ اور حساس نظر آتا ہے۔

۲۔ پڑھائی کا بے حد شوقین ہوتا ہے یا شدید بخار کے باوجود کام پر یا سکول چلا جاتا ہے۔

۳۔ لڑکی اپنی تکلیف کی نسبت والدہ کی تکلیف کا زیادہ خیال رکھتی ہے۔

۴۔ سلیشیا اگرچہ فکرمند ہوتی ہے لیکن بخار یا دیگر حاد تکالیف میں اسے اپنی صحت کے بارے کوئی پریشانی یا تشویش نہیں ہوتی۔

۵۔ پکی ہوئی غذا سے نفرت، کچی سبزیوں کی خواہش۔ (سلفر، ایلومینا، کلکیر یا کارب، ٹیرنٹولا ہسپانیہ، اگنیشیا)

Scanned by CamScanner

۷۔ اگرچہ ٹھنڈی دوا ہے لیکن سر، ریڑھ کی ہڈی اور پیروں میں گرمی ہوتی ہے۔

۸۔ گرم جسم کے ٹھنڈا ہونے سے اور پیش بینی کے اثرات بد۔

۹۔ شدید پیاس، پیاس جو صرف رات کو لگے۔

۱۰۔ صرف مائعات ہی نگل سکتا ہے لیکن دودھ سے نفرت کرتا ہے۔

نوٹ: سلیشیا میں شدید پیاس پائی جاتی ہے لیکن بعض اوقات رات کو شدید پیاس اور دن ... بالکل نہیں لگتی۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	بیلاڈونا، کلیریا کارب، کلکیریا فاس، نائٹرک ایسڈ، ہیپر سلف، گریفائٹس، اگنیشیا ... فاسفورس، آرسینیکم البم، سیپیا، رہسٹاکس
گرم	نیٹرم میور، فلورک ایسڈ، برائی اونیا، لیکسس، لائیکوپوڈیم، ایسافوٹیڈا، تھوجا، سلفر

۹۸۔ بائیو سالس

(Axis: Dull+Chilly+Thirsty) کاہل + سردی + پیاس

۱۔ ہر وقت شکل سے ہی شرارتی نظر آتا ہے۔

۲۔ ہر وقت گانے گاتا رہتا ہے۔

۳۔ مسکراتا رہتا ہے۔

علامات

۱۔ بچہ مست ہوتا ہے، چٹکلوں میں ہماری پٹی، ہر وقت مسکرائے (کاربو نوس) اور آپ کے سوال کا جواب مسکراتے ہوئے دے۔

۲۔ بیماری کے باوجود بہت مذاق اور شرارتیں کرتا ہے۔ شریر نظروں سے چپ چاپ بیٹھا دیکھتا ہے۔

۳۔ ہم قافیہ جملوں اور نظموں سے گفتگو کرے۔

۴۔ تیز طرار مذاق اڑانے والے مریض۔

متعلقہ ادویہ	
تعلق	بیلاڈونا، سٹرامونیم، ہیوسائمس
ضد	پلسٹیلا

☆◆☆◆☆◆☆◆☆

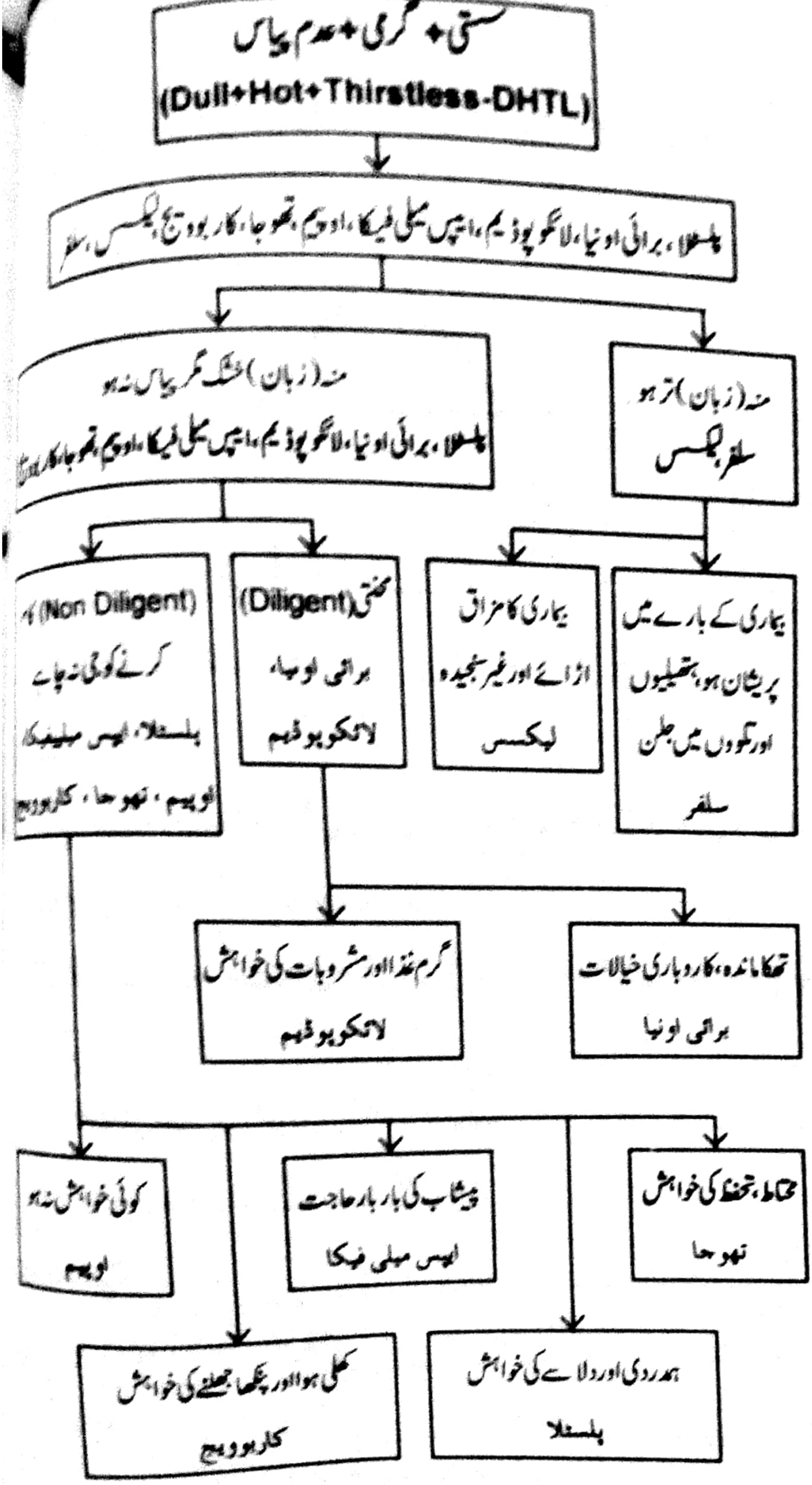

Scanned by CamScanner

۲۰۔ پلسٹلا

ر: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

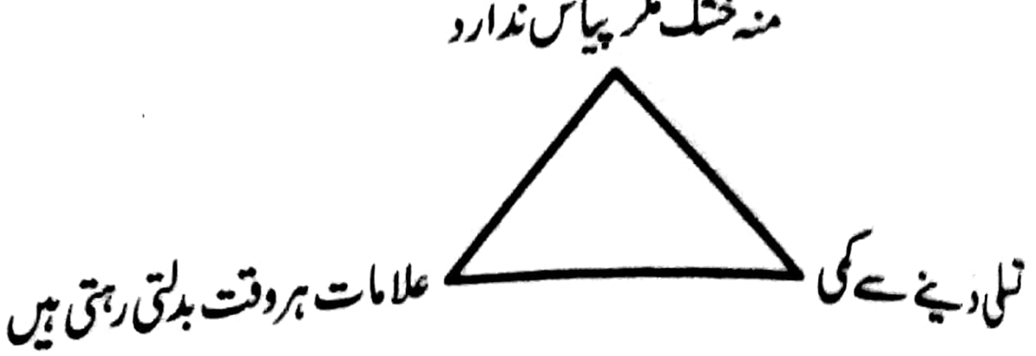

مات:

۱۔ منہ کی شدید خشکی کے باوجود پیاس نہیں لگتی۔

۲۔ کمی بیشی اور علامات ہر وقت بدلتی رہتی ہیں۔

۳۔ کھلی ہوا اور تسلی دینے سے کمی۔

اشارے:

۱۔ منہ خشک پیاس ندارد یا بدلنے والی پیاس۔

۲۔ نرم مزاج، منکسرالمزاج، رونے والا، ہر وقت ماں کے ساتھ رہنا چاہے۔ اٹھایا جانا، توجہ یا دلاسہ چاہے۔

۳۔ دروازے اور کھڑکیاں کھلی رکھنا چاہے۔

۴۔ درجہ حرارت اور پیاس بدلنے والی، جیسے کل سردی لگ رہی تھی تو آج گرمی یا صبح پیاس لگے اور شام کو بالکل نہ ہو۔

۵۔ بخار کے دوران کرا ہے۔

۶۔ مرغن، ثقیل اور تلی ہوئی غذا سے اسہال یا اس کے بداثرات۔

Scanned by CamScanner

۲۱۔ برائی اونیا

محور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

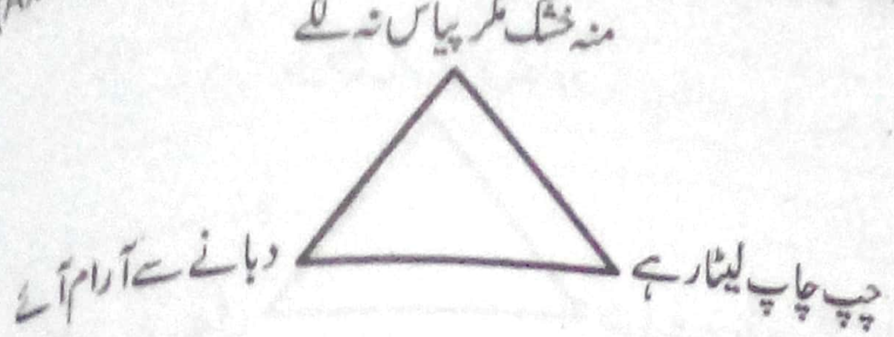

اہم نکات:

۱۔ منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ لگے۔

۲۔ بے حس وحرکت چپ چاپ لیٹا رہے۔ ۳۔ تکالیف دبانے سے کم ہوتی ہیں

دیگر اشارے:

۱۔ منہ خشک مگر پیاس نہ لگے۔ یا پھر بہت زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس جو لمبے وقفے کے بعد پیئے۔

۲۔ مزاج اتھکا ہوا، چڑچڑا، لیٹے رہنا چاہے اور جذبات سے عاری۔

۳۔ انتہائی سست مگر سوتا نہیں۔ ۴۔ پاخانہ سخت جیسے جلا ہوا ہے۔

۵۔ جسمانی دردیں جن میں حرکت سے زیادتی اور دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

۶۔ ہر وقت کاروباری خیالات سوار رہتے ہیں۔

۷۔ غصے اور بے عزتی کے برے اثرات۔ ۸۔ محنتی اور فرض شناس۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایلومینا، رہسٹاکس، آرسینکم، سلیشیا، ہائیوسائمس، بیلاڈونا، سیپیا، فاسفورس
گرم	نیٹرم میور، کاربوویج، پلسٹلا، سلفر

۲۲۔ اپس میلی فیکا

(Axis: Dull+Hot+Thirstless) سستی + گرمی + عدم پیاس

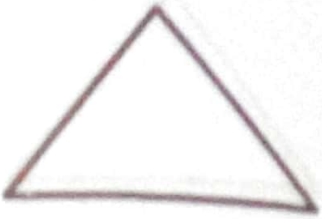

علامات:

۱۔ استسقاء لحمی یعنی پانی پڑنا

۲۔ غصے والا، اپنا تسلط قائم رکھنے والا۔

۳۔ ہر تکلیف میں پیشاب کی علامات پائی جائیں۔

اشارے:

۱۔ غصے والا، من مانی کرنے والا تحکمانہ رویہ، حاسد۔

۲۔ افسردہ، لاپرواہ اور مدہوش۔ ۳۔ نیند میں چیخے چلائے۔

۴۔ چہرہ سوجا ہوا خصوصاً پلکیں اور آنکھوں کی زیریں جگہ، جس کے ساتھ بار بار مگر تھوڑا تھوڑا پیشاب آئے۔

۵۔ بخار کے دوران بولنے کی صلاحیت جاتی رہے۔ (Aphonia)

۶۔ تکلیف کے بارے میں کسی سے کوئی شکایت نہیں کرتا / کسی کو نہیں بتاتا۔

مماثلات الادویہ:

[illegible]	آرنیکا، آرسینیکم، گریفائٹس، سٹرامونیم
[illegible]	[illegible]، آئیوڈیم، لائکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

۲۳۔ لیکسس

محور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

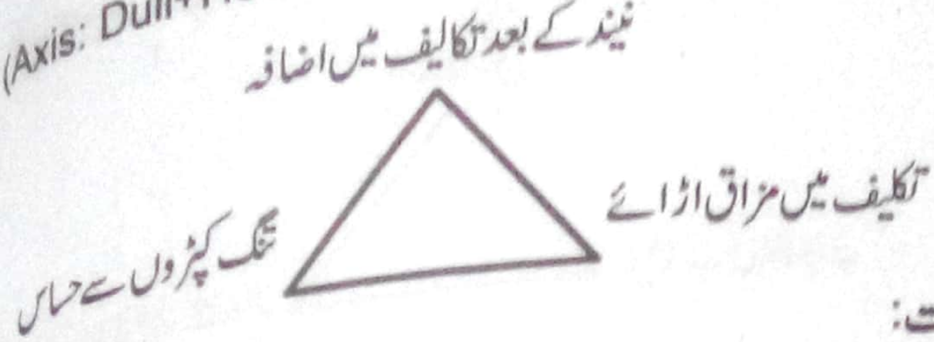

اہم نکات:

۱۔ نیند کے دوران اور بعد میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔
۲۔ کپڑوں سے حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ تنگ کپڑے نہیں پہن سکتا۔
۳۔ تکلیف میں مزاق اڑائے۔

دیگر اشارے:

۱۔ بخار کے دوران ہچکی اور ڈکاریں۔
۲۔ بات چیت تیز تیز کرے۔ یعنی تیز تیز بولتا ہے۔
۳۔ درد اور بیماری کے دوران مزاق اڑائے۔
۴۔ عمل اور قوت ادراک میں تیزی آ جاتی ہے۔
۵۔ رات کو یا سونے سے زیادتی یا جاگنے پر زیادتی علامات۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ہیپر، ایکونائٹ، ایلومینا، چائنا، آرسینکم، ٹیرنٹولا، کاسٹیکم، ہائیوسائمس، سلیشیا، کالی بائی، لیک کین نکس، فاسفورس، رہسٹاکس، بیلاڈونا، نائٹرک ایسڈ
گرم	لائیکوپوڈیم، آئیوڈیم، کالی آئیوڈائیڈ، برومیم، کاربوویج، سائیکوٹا، کونیم، مرکیورس سال، مرکیورس آئیوڈائیڈ فلیوم، نیٹرم میور، پلسٹلا، سلفر

۲۴۔ سلفر

محور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

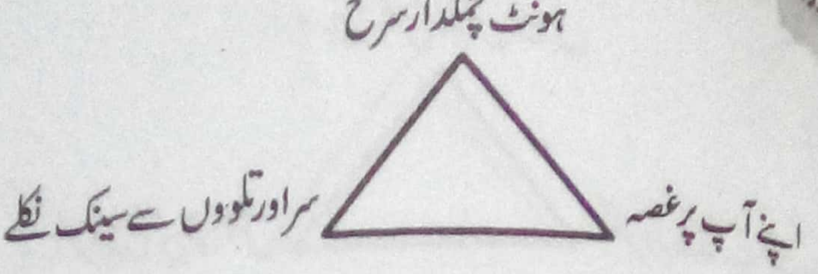

اہم نکات:

۱۔ ہونٹ چمکدار سرخ ہوتے ہیں۔ ۲۔ اپنے آپ پر غصہ آتا ہے۔

۳۔ سر، ہتھیلیوں اور تلووں سے سینک نکلتا ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ اندرونی طور پر بے چینی و فکر جورات کے ایک بجے بڑھ جائے۔

۲۔ بیماری میں اپنے آپ پر غصہ آئے۔

۳۔ چہرہ سرخی مائل دکھائی دیتا ہے اس کے ہمراہ ہونٹ سرخ، ہتھیلیاں اور تلوے گرم اور سرخ ہوتے ہیں۔

۴۔ نہانے سے نفرت کرتا ہے، گندہ دکھائی دے (میلا کچیلا) ظاہری رکھ رکھاؤ سے لاپرواہ ہوتا ہے۔

۵۔ صحت کی فکر رہتی ہے لیکن پھر بھی کسی قسم کا ٹیسٹ نہیں کرانا چاہتا/ چاہتی۔ حتیٰ کہ بلڈ پریشر بھی چیک نہیں کرواتے۔

متعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، نکس وامیکا، ایلوز، نائٹرک ایسڈ، آرسینیکم البم، کلکیریا فاس، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، سیپیا، گریفائٹس، فاسفورس، انٹم ٹارٹ،
گرم	پلسٹلا، مرکیورس سال، ڈروسرا، کاربوویج، گوائیکم، سارسپریلا، لائیکوپوڈیم

۲۵۔ لائیکوپوڈیم

محور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

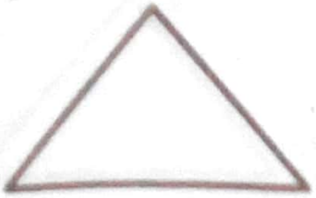

اہم نکات:

۱۔ مطالعہ کا بے حد شوقین، مختلف کتابیں پڑھتا ہے۔ علم کا شیدائی۔

۲۔ گرم غذا، مشروبات اور مٹھائیوں کی شدید خواہش ہوتی ہے۔

۳۔ کمزور کے آگے سخت گیر اور طاقتور کے سامنے نرم دل بن جائے۔

دیگر اشارے:

۱۔ سنجیدہ نظر آنے والے مریض، بچے کبھی نہیں مسکراتے۔

۲۔ ایسے بچے جن کے چہرے بیضوی اور پیشانی ابھری ہوئی ہو۔

۳۔ جب ڈاکٹر بچے کو چیک کرنے لگے تو اس کے چہرے پر شرمیلا پن کے سا... غصہ کے اثرات نظر آتے ہیں۔

۴۔ ایسے گرم مریض جو غذا اور دودھ بھی گرم پسند کرتے ہوں۔

۵۔ ایسے بالغ مریض جو ہمیشہ مکمل چھان بین کرنے کے عادی ہوں۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	اگنیشیا، کلکیریا کارب، سلیشیا، اناکارڈیم، گریفائٹس، بیلاڈونا، ہائیوسائمس ... کارب، سیپیا، نکس وامیکا، فاسفورس، وریٹرم، سٹرامونیم، تھیریڈین
گرم	چیلیڈونیم، آئیوڈیم، پلسٹلا، لیکسس، کالی آئیوڈائیڈ، سلفر، برائی اونیا، کاکیکم ...

Scanned by CamScanner

۲۶۔ تھوجا

(Axis: Dull+Hot+Thirstless) محور: سستی + گرمی + عدم پیاس

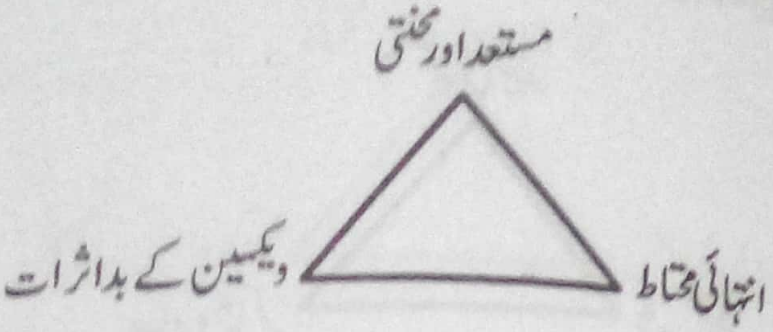

اہم نکات:

۱۔ مستعد اور محنتی

۲۔ انتہائی محتاط

۳۔ ویکسی نیشن کے برے اثرات

دیگر اشارے:

۱۔ خوبصورت، کمزور مگر لحیم شحیم۔

۲۔ **انتہائی محتاط** چلتے ہوئے، حرکات کے دوران یا چھلانگ لگانے سے ڈرے کہ کہیں چوٹ نہ لگ جائے۔ (کمزوری کا احساس)

۳۔ بدمزاجی اور چڑچڑاپن جو **صبح پانچ** سے دس بجے تک زیادہ ہو۔

۴۔ **ویکسی نیشن** اور حشرات الارض کے کاٹنے کے اثرات بد میں مفید ہے۔

متعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینیکم البم، سلیشیا، اگنیشیا، کلکیر یا کارب، کالی کارب، نائٹرک ایسڈ
گرم	نیٹرم سلف، میڈورینم، پلسٹلا، سلفر، مرکیورس، لائکوپوڈیم، ایسافوٹیڈا

۲۷۔ اوپیم

محور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

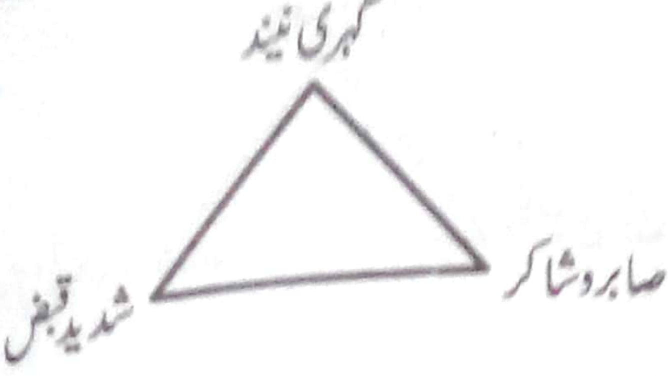

نکات:

۱۔ انتہائی گہری نیند

۲۔ صابروشاکر، کسی قسم کی شکایت نہ کرنے والا۔

۳۔ شدید قبض (کئی کئی دن پاخانہ نہیں آتا)

دیگر اشارے:

۱۔ ہروقت سوتا رہے، تکلیف کے بارے میں نہ بتائے۔

۲۔ اپنے آپ سے یا اپنی حالت سے مطمئن ہوتا ہے۔ لیکن جب دخل اندازی کی جائے تو غصہ میں آجائے۔

۳۔ نینداس قدر گہری کہ جگانا مشکل ہو یااس قدر کچی کہ معمولی شور سے جاگ جائے

۴۔ اپنی بیماری کے بارے کبھی پریشان نہیں ہوتا۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، انٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، ہائیوسائمس، نکس وامیکا، نکس ماسکاٹا
گرم	برائی اونیا

Scanned by CamScanner

۲۸۔ کاربوویج

ور: سستی + گرمی + عدم پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirstless)

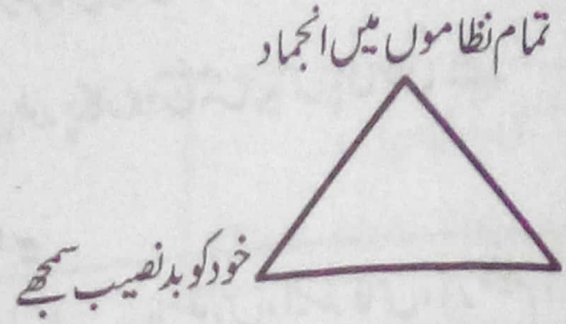

ت:

۱۔ سارے جسمانی نظام میں انجماد کی کیفیت۔

۲۔ خود کو بدنصیب سمجھے۔

۳۔ پنکھا جھلنے کی خواہش۔

ارے:

۱۔ انتہائی سستی، گھبراہٹ، افسردگی اور خاموش۔

۲۔ شرمیلا لیکن پھر بھی طنز کرے۔ ایسے ظاہر کرتا ہے جیسے گہری ٹھیس پہنچی ہو۔

۳۔ جسمانی سطح پر ٹھہراؤ یا تمام سسٹمز کی سُستی جس کی وجہ سے تمام اخراجات بدبودار ہوتے ہیں مثلاً پیشاب، پاخانہ، پسینہ وغیرہ۔

۴۔ ماضی میں یرقان کی ہسٹری کے ساتھ نفخ شکم پایا جاتا ہے۔

۵۔ بکثرت پسینے کے باوجود پنکھا جھلنا چاہے، نقاہت میں سردی اور حاد انفیکشن میں گرمی ہوتی ہے۔

۶۔ پورٹل سرکولیشن کے سست ہونے کی وجہ سے بواسیر، یرقان، ٹانگوں میں کرل، وریدیں پھول جائیں اور سر درد پایا جاتا ہے۔

نظر انداز کر دیں (Rule out):

ا۔ اگر مریض فعال ہو۔

نوٹ: عمومی طور پر کاربو ویج میں پیاس پائی جاتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کالی کارب، فاسفورس، ایسڈ فاس، آرسینکم البم، ایکونائٹ، چائنا، نکس وامیکا، سیپیا، وریٹرم البم۔
گرم	ڈروسرا، لائکو پوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

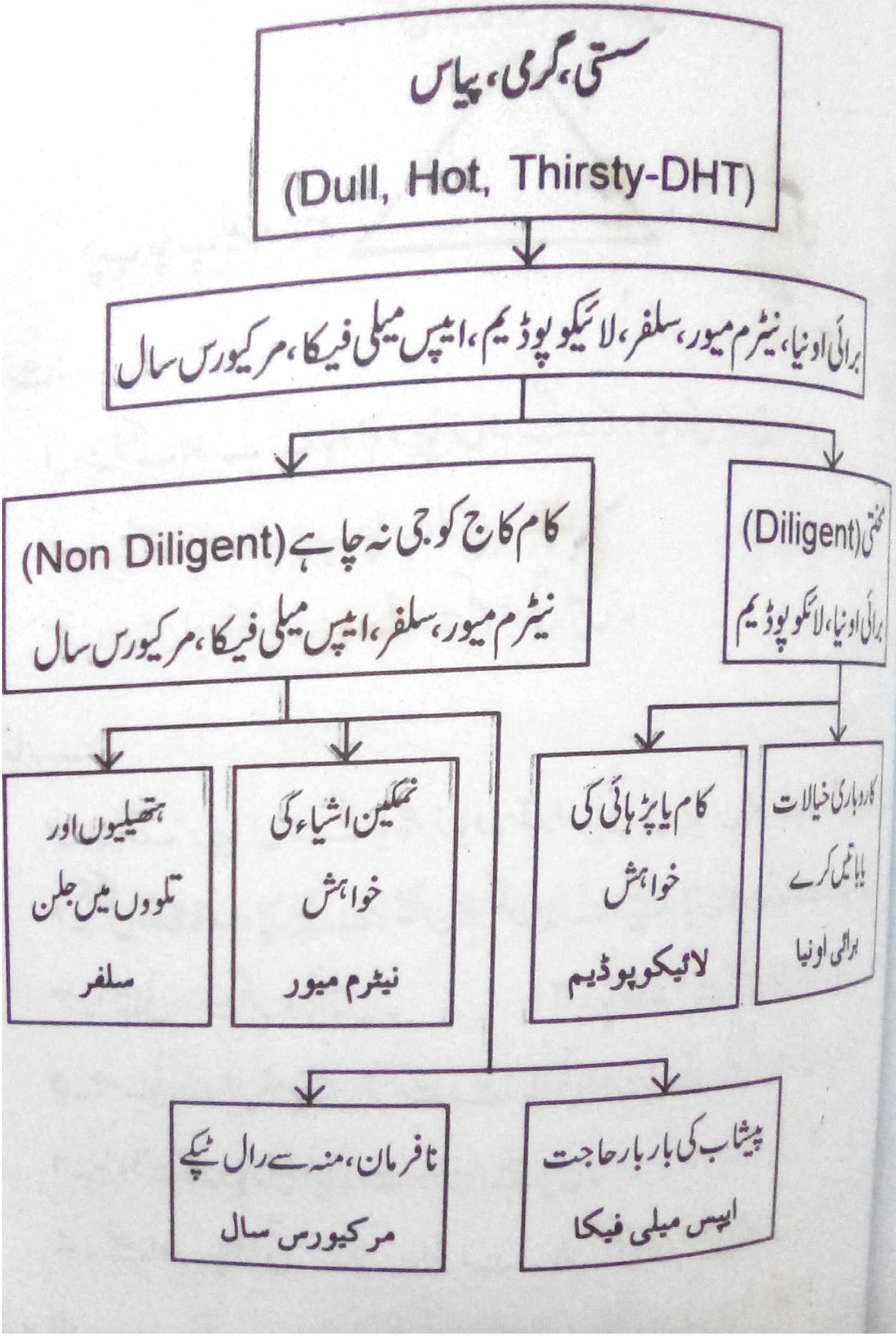

Scanned by CamScanner

۲۹۔ برائی اونیا

محور: سستی + گرمی + پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirsty)

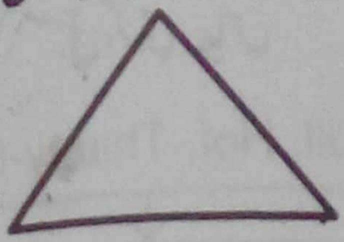

اہم نکات:

۱۔ منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ لگے۔ کاروباری سوچ۔

۲۔ بے حس و حرکت چپ چاپ لیٹا رہے۔

۳۔ دردیں اور تکالیف دبانے سے کم ہوتی ہیں۔

دیگر اشارے:

۱۔ منہ خشک مگر پیاس نہ لگے یا پھر زیادہ مقدار پانی کی پیاس جو لمبے وقفے سے پیے

۲۔ خشکی، تھکا ماندہ، چڑچڑے مریض جو سکون سے لیٹے رہیں اور جذبات سے عاری

۳۔ انتہائی سست مگر سوتا نہیں۔ ۴۔ پاخانہ سخت جیسے جلا ہوا ہے۔

۵۔ جسمانی دردیں جن میں حرکت سے زیادتی اور دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

۶۔ ہر وقت کاروباری خیالات سوار رہتے ہیں۔

۷۔ غصے اور بے عزتی کے برے اثرات۔ ۸۔ محنتی اور فرض شناس۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایلومینا، رہسٹاکس، آرسینکم البم، سلیشیا، ہائیوسائمس، بیلاڈونا، سیپیا، فاسفورس
گرم	نیٹرم میور، کاربوویج، پلسٹلا، سلفر

۳۰۔ نیٹرم میور

(Axis: Dull+Hot+Thirsty)

[illegible]ور: سستی + گرمی + پیاس

غیر مستعد، آرام پرست

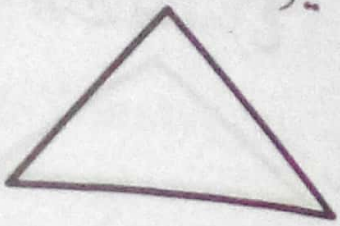

عیادت سے زیادتی

دھوپ سے اضافہ علامات

[illegible]م نکات:

۱۔ غیر مستعد، کام نہیں کرنا چاہتا۔ ۲۔ سورج کی گرمی سے تکالیف بڑھیں۔

۳۔ لوگوں کے پاس آنے سے تکالیف بڑھیں، یعنی عیادت کرنے والوں سے۔

[illegible] اشارے:

۱۔ خاموش چپ چاپ پڑا رہے، مہمانوں سے نفرت، جب لوگ پوچھیں کہ آپ کیسے ہیں؟

۲۔ جب اس سے کوئی بات پوچھی جائے تو ناراض ہو جائے۔

۳۔ اکیلا رہنے کی خواہش لیکن صرف ایک شخص کو کمرے میں رکھنا چاہے۔

۴۔ بخار کے ساتھ قے۔ ۵۔ نمک اور نمکین اشیاء کی خواہش۔

۶۔ زیریں ہونٹ درمیان سے چرا (پھٹا) ہوا اور چھلکے اتریں۔

[illegible]ت الادویہ:

[illegible]	کیپسیکم، اگنیشیا، سیپیا، کلکیر یا فاس، فیرم فاس، کالی میور، کلکیر یا، ہیپر سلف، سیپیا، کالی کارب، رہسٹاکس،
[illegible]	ایپس، کالی میور، نیٹرم سلف، کالی سلف، برائی اونیا، پلسٹلا، سلفر، تھوجا

Scanned by CamScanner

۳۱۔ سلفر

محور: سستی + گرمی + پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirsty)

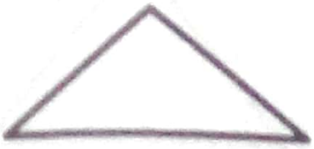

اہم نکات:

۱۔ ہونٹ چمکدار سرخ ہوتے ہیں۔

۲۔ سر، ہتھیلیوں اور تلووں سے سینک نکلتا ہے۔

۳۔ اپنے آپ پر غصہ آتا ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ اندرونی طور پر بے چینی و فکر جورات کے ایک بجے بہت شدید ہو جائے۔

۲۔ بیماری میں اپنے آپ پر غصہ آئے۔

۳۔ چہرہ سرخی مائل دکھائی دیتا ہے اس کے ہمراہ ہونٹ سرخ، ہتھیلیاں اور تلوے اور سرخ ہوتے ہیں۔

۴۔ نہانے سے نفرت کرتا ہے، گندہ دکھائی دے (میلا کچیلا) ظاہری رکھ رکھاؤ لاپرواہ ہوتا ہے۔

۵۔ صحت کی فکر رہتی ہے لیکن پھر بھی کسی قسم کا ٹیسٹ نہیں کرانا چاہتا/چاہتی۔ حتیٰ بلڈ پریشر بھی چیک نہیں کرواتے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، نکس وامیکا، ایلوز، نائٹرک ایسڈ، آرسینیکم البم، کلکیریا فاس، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، سیپیا، گریفائٹس، فاسفورس، انٹم ٹارٹ،
گرم	پلسٹلا، مرکیورس سال، ڈروسرا، کاربوویج، گوائیکم، سارسپریلا، لائیکوپوڈیم

۳۲۔لائیکوپوڈیم (دیکھیں صفحہ نمبر 106)

محور: سستی + گرمی + پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirsty)

۳۳۔ایپس میلی فیکا

محور: سستی + گرمی + پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirsty)

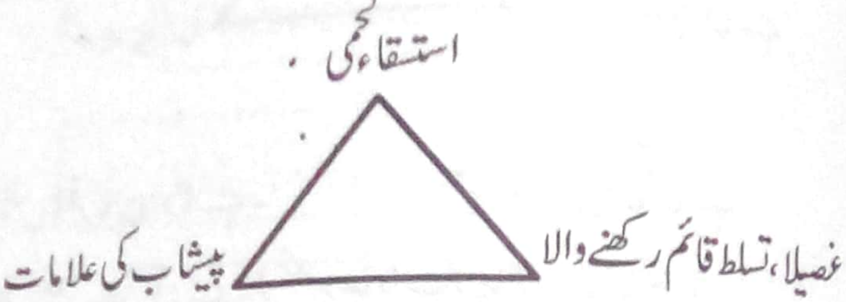

[اہ]م نکات:

۱۔استسقاء لحمی یعنی پانی پڑنا۔ ۲۔غصے والا، اپنا تسلط قائم رکھنے والا۔

۳۔ہر تکلیف میں پیشاب کی علامات پائی جائیں۔

[دیگ]ر اشارے:

۱۔غصے والا، من مانی کرنے والا تحکمانہ رویہ، حاسد۔

۲۔افسردہ، لاپرواہ اور مدہوش۔ ۳۔نیند میں چیخے چلائے۔

۴۔چہرہ سوجا ہوا خصوصاً پلکیں اور آنکھوں کی زیریں جگہ، جس کے ساتھ بار بار مگر تھوڑا تھوڑا پیشاب آئے۔

۵۔بخار کے دوران بولنے کی صلاحیت جاتی رہے۔(Aphonia)

۶۔تکلیف کے بارے میں کسی سے کوئی شکایت نہیں کرتا/ کسی کو نہیں بتاتا۔

[ت]علقات الادویہ:

[ٹھ]نڈی	آرنیکا، آرسینکم، گریفائٹس، سٹرامونیم
[گ]رم	نیٹرم میور، آئیوڈیم، لائکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر

۳۴۔ مرکیورس سال

محور: سستی + گرمی + پیاس (Axis: Dull+Hot+Thirsty)

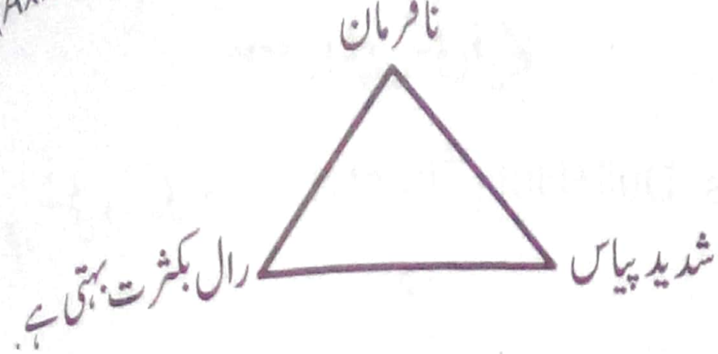

اہم نکات:

۱۔ مریض نافرمان ہوتا ہے۔ ۲۔ شدید پیاس لگتی ہے۔

۳۔ رال بکثرت بہتی ہے۔ (خصوصاً رات کو پیاس کے ساتھ)

دیگر اشارے:

۱۔ مسلسل حرکت میں رہے، بے سکونی۔

۲۔ ناشائستہ رویہ، کام کاج سے باغی اور والدہ کا کہنا نہیں مانتا نافرمان۔

۳۔ قبل از وقت بلوغت، ذہین لیکن محنت نہیں کرتا، پڑھائی کا شوق نہیں رکھتا۔

۴۔ پسینہ بکثرت آتا ہے۔ ۵۔ فربہ مگر چست لوگ۔

۶۔ طوائف الملوک اور انقلابی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔

۷۔ جلد باز، تیز طرار اور درہم برہم کر دینے والا۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، بیلاڈونا، ہیپر سلف، آرسینیکم البم، کلکیریا کارب، چائنا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، رہسٹاکس، سیپیا، ایسڈ میور
گرم	بڈیاگا، لیکسس، سلفر، آئیوڈیم اسافوٹیڈا، گوائیکم، کاربو ویج، لائیکوپوڈیم، پلس[illegible] سلفر، تھوجا

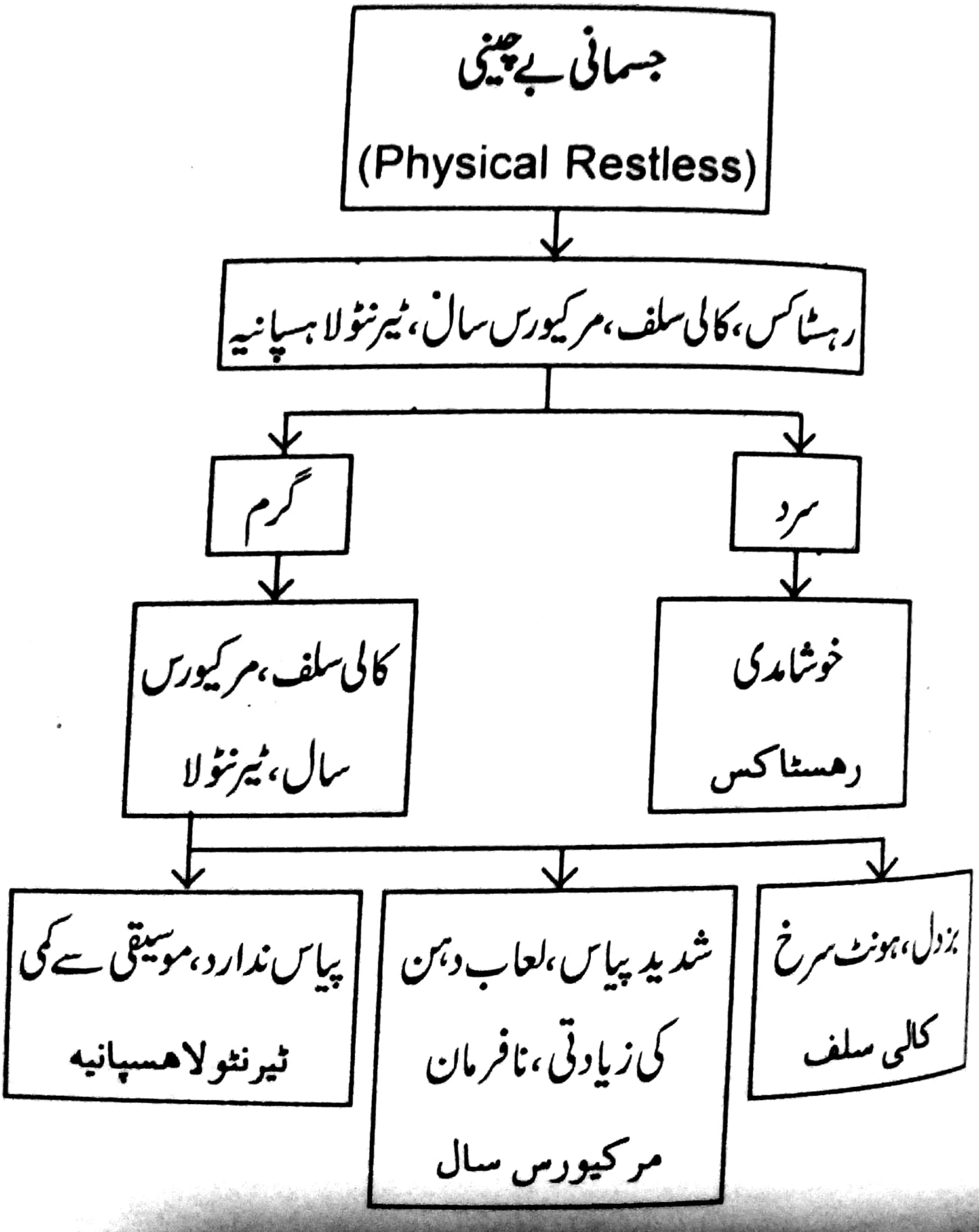

Scanned by CamScanner

۳۵۔ رہسٹاکس

محور: جسمانی بے چینی + سردی + پیاس (Restless+Chilly+Thirsty)

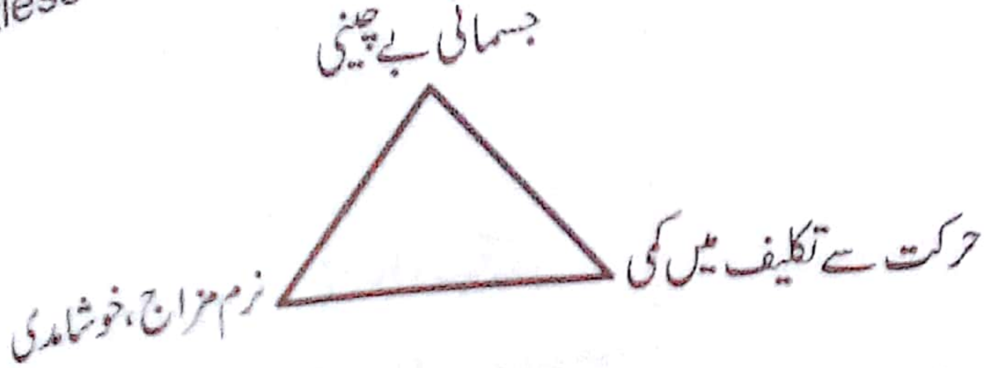

اہم نکات:

۱۔ جسمانی بے چینی یا بے سکونی، ذہنی بے چینی نہیں ہوتی۔

۲۔ حرکت سے اکثر تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ ۳۔ نرم مزاج، خوشامدی

دیگر اشارے:

۱۔ مریض بغیر کسی ظاہری وجہ کے جگہ تبدیل کرتا رہتا ہے یا کمرے میں ہی چہل قدمی کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ ۲۔ بخار عموماً شام چھ بجے سے صبح تک رہتا ہے۔

۳۔ دوسروں کو ضرورت سے زیادہ احترام دیتے ہوئے اپنی جگہ بیٹھنے کی پیش کش کرتا ہے۔ جیسے وہ اسے کچھ بھی دینے کو تیار ہے۔ (خوشامدی)

۴۔ دردوں میں حرکت سے کمی اور آرام کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔

۵۔ حاد تکالیف میں مریض انتہائی توہم پرست ہو جاتا ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایسڈ میور، ایسڈ فاس، آرسینکم البم، ارینیا ڈیڈیما، آرنیکا، بیلاڈونا، سپیا، کلکیریا کارب، کلکیریا فاس، کونیم، گریفائٹس، ہائیوسائمس، نکس وامیکا، فاسفورس،
گرم	برائی اونیا، کیمومیلا، لیکسس، مرکیورس، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

۳۶۔ کالی سلف

(RL+Hot+Thirsty or TL) جسمانی بے چینی + گرمی + پیاس یا عدم پیاس

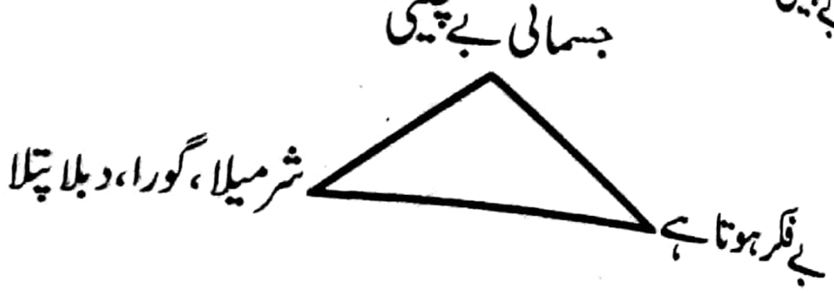

...:

۱۔ جسمانی بے چینی لیکن ذہنی پریشانی نہیں ہوتی۔

۲۔ بے حد شرمیلا، بزدل ۳۔ رنگت گوری، نحیف اور دبلا پتلا۔

...ارے:

۱۔ یہاں بے چینی سے مراد صرف کھیلنا کودنا، ایک بستر سے دوسرے پر اور ایک کرسی سے میز پر پھلانگنا وغیرہ ہے۔

۲۔ بچوں میں ذہنی بے چینی نہیں ہوتی، نہ روتے ہیں اور نہ ہی شدید بخار کے باوجود بے آرام ہوتے ہیں۔

۳۔ بے چینی خالصتاً جسمانی ہوتی ہیں۔ یہ والدین ہی ہیں جو بچوں کی چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ، کھانسی اور بڑھتا ہوا بخار دیکھ کر فکرمند ہوتے ہیں۔

۴۔ بچے کے گورے رنگ کے ساتھ سرخی، دبلا پتلا اور خوبصورت نقش والا ہوتا ہے۔ نرم مزاج دکھائی دے۔

۵۔ نمونیہ کے بعد سے اب تک ٹھیک نہیں ہوا۔

...ات الادویہ:

[illegible]	ایسٹک ایسڈ، آرسینیکم، کلکیریا، ہیپر سلف، کالی کارب، سیپیا، رہسٹاکس، سلیشیا
[illegible]	پلسٹیلا، سلفر

۳۷۔مرکیورس سال

محور: جسمانی بے چینی + گرمی/سردی + پیاس (RL+Hot / Chilly+T)

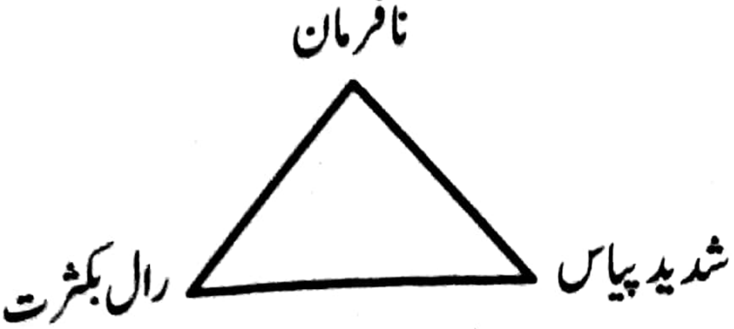

اہم نکات:

۱۔مریض نافرمان ہوتا ہے۔

۲۔شدید پیاس لگتی ہے۔

۳۔رال بکثرت بہتی ہے۔(خصوصاًرات کو پیاس کے ساتھ)

دیگراشارے:

۱۔مسلسل حرکت میں رہے،بے سکونی۔

۲۔ناشائستہ رویہ،کام کاج سے باغی اور والدہ کا کہنا نہیں مانتا نافرمان۔

۳۔قبل از وقت بلوغت،ذہین لیکن محنت نہیں کرتا،پڑھائی کا شوق نہیں رکھتا۔

۴۔پسینہ بکثرت آتا ہے۔

۵۔فربہ مگر چست لوگ۔

۶۔طوائف الملوک اور انقلابی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔

۷۔جلد باز،تیز طرار اور درہم برہم کردینے والا۔

۴۸۔ ٹیرنٹولا ہسپانیہ

محور: جسمانی بے چینی + سردی + پیاس (Restless+Chilly+Thirsty)

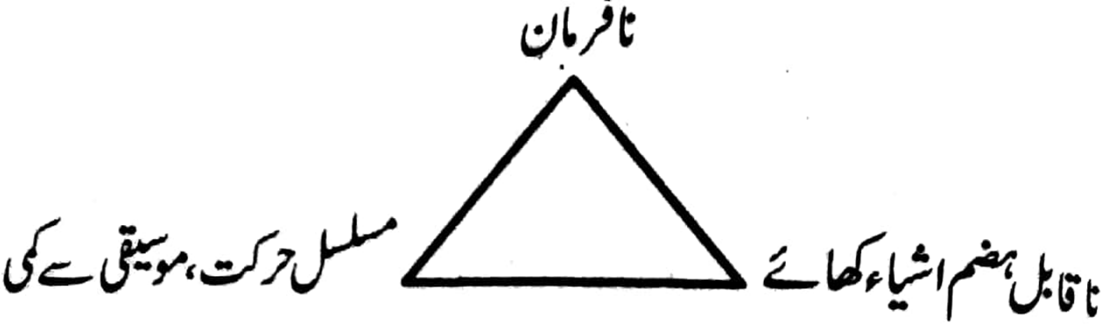

اہم نکات:

۱۔ ہاتھوں اور ٹانگوں کی مسلسل حرکت ۔۲۔ موسیقی سے علامات میں کمی ہو۔

۳۔ نافرمان، متضاد کردار کا مالک۔

۴۔ ناقابل ہضم اشیاء کھائے جیسے قمیض کا کالر، تولیہ، ریت وغیرہ

ر اشارے:

۱۔ بچے کو زبردستی کھانے، پینے، سونے اور کپڑے پہننے کے لیے کہنا پڑے۔

۲۔ شرارتی بچے، دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوش ہوتے ہیں۔

۳۔ مُفسد (شریر، تخریبی ذہن والے)، حتّٰی کہ جب بچے کو پیار کیا جائے تو وہ چٹکی یا تھپڑ مارد ے۔

۴۔ کاٹتا یا پیٹتا ہے۔

۵۔ مزاجاً پیاس لگتی ہے لیکن بخار میں پیاس نہیں لگتی۔

۶۔ لاپرواہ/غافل، مارپیٹ یا اذیت سے بھی نہیں ڈرتا۔

متعلقات الادویہ:

	......
ٹھنڈی	لیکسس
گرم	

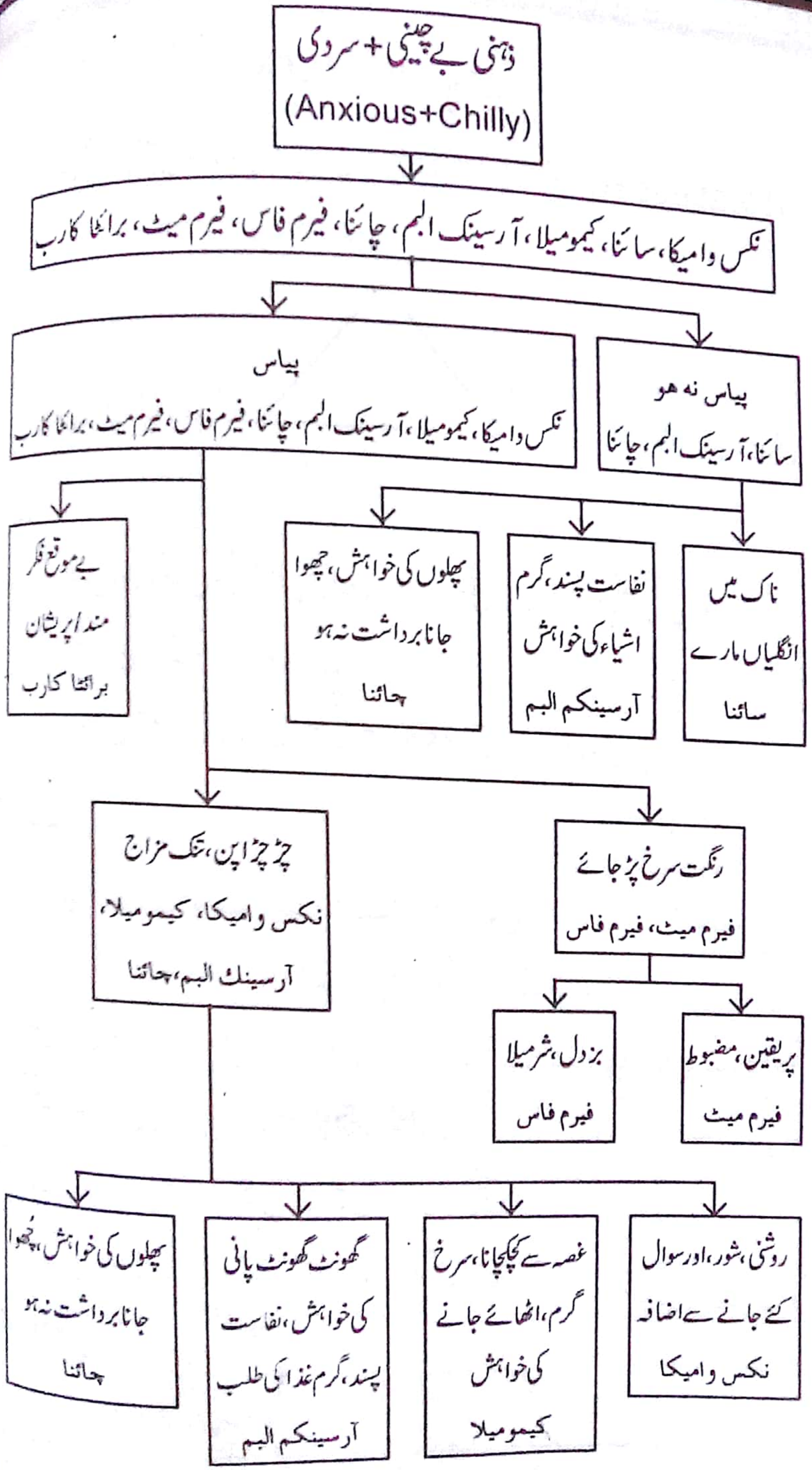
ذہنی بے چینی + سردی
(Anxious+Chilly)
نکس وامیکا، سائنا، کیمومیلا، آرسینک البم، چائنا، فیرم فاس، فیرم میٹ، برائٹا کارب
پیاس
نکس وامیکا، کیمومیلا، آرسینک البم، چائنا، فیرم فاس، فیرم میٹ، برائٹا کارب
پیاس نہ ہو
سائنا، آرسینک البم، چائنا
ناک میں انگلیاں مارے
سائنا
نفاست پسند، گرم اشیاء کی خواہش
آرسینکم البم
پھلوں کی خواہش، چھوا جانا برداشت نہ ہو
چائنا
بے موقع فکر مند/پریشان
برائٹا کارب
رنگت سرخ پڑ جائے
فیرم میٹ، فیرم فاس
پر یقین، مضبوط
فیرم میٹ
بزدل، شرمیلا
فیرم فاس
چڑچڑاپن، تنگ مزاج
نکس وامیکا، کیمومیلا، آرسینک البم، چائنا
روشنی، شور، اور سوال کیے جانے سے اضافہ
نکس وامیکا
غصہ سے کپکپانا، سرخ گرم، اٹھائے جانے کی خواہش
کیمومیلا
گھونٹ گھونٹ پانی کی خواہش، نفاست پسند، گرم غذا کی طلب
آرسینکم البم
پھلوں کی خواہش، چھوا جانا برداشت نہ ہو
چائنا

۳۹۔ آرسینکم البم

محور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس/عدم پیاس

(Anxiety+Chilly+Thirsty/Thirstless)

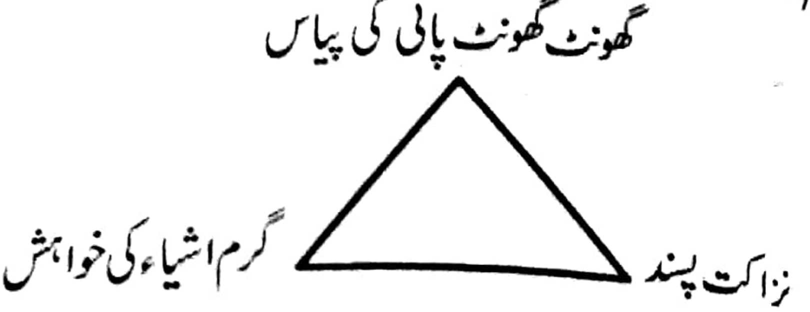

ات:

۱۔ گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس۔

۲۔ گرم غذا اور مشروبات پینے کی خواہش۔

۳۔ نازک طبع، خوش ذوق، نزاکت پسند۔

ارے:

۱۔ صحت کے بارے میں انتہائی فکرمند ہوتا ہے۔

۲۔ خوش اسلوب، خوش وضع، حسین۔ ۳۔ ناطاقتی، بہت زیادہ کمزوری۔

۴۔ باضمیر، فرض شناس، کام کرنے کی لگن۔

۵۔ آدھی رات کو تکالیف میں اضافہ۔

لاادویہ:

ایکونائٹ، اگیریکس، بیلاڈونا، چائنا، فیرم میٹ، ہیپر سلف، اپی کاک، کالی بائکروم، نکس وامیکا، رہسٹاکس، وریٹرم البم، فاسفورس
ارہ وتج، نیٹرم سلف، تھوجا، کیمومیلا، لیکسس، آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم، مرکیورس، سلفر

۴۰۔ سائنا

محور: ذہنی بے چینی + سردی + عدم پیاس (Anxiety+Chilly+TL)

بچے ناک میں انگلی مارے

بدمزاج بچے، درد آمیز رونا — پیاس نہیں لگتی

اہم نکات:

۱۔ بچے ناک میں انگلی مارتے ہیں۔

۲۔ پیاس بالکل نہیں لگتی۔

۳۔ انتہائی بگڑے ہوئے بدمزاج بچے، جن کا رونا قابل رحم ہو۔

دیگر اشارے:

۱۔ جسم کے مخارج میں انگلی ماریں خصوصاً ناک میں۔

۲۔ متلون مزاج، (بچہ نہیں جانتا کہ اسے کیا چاہیے) بدمزاج بچے۔

۳۔ اٹھائے جانے کی خواہش، خصوصاً پیٹ کو کندھے کے ساتھ لگانے سے وقتی طور پر آرام محسوس کرتا ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیریا، چائنا، اگنیشیا، سلیشیا، نکس وامیکا، رہسٹاکس، سٹینم
گرم	پلاٹینا، پلسٹلا

۴۱۔ چائنا (دیکھیے صفحہ نمبر 90)

محور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

۴۲۔ نکس وامیکا

ور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

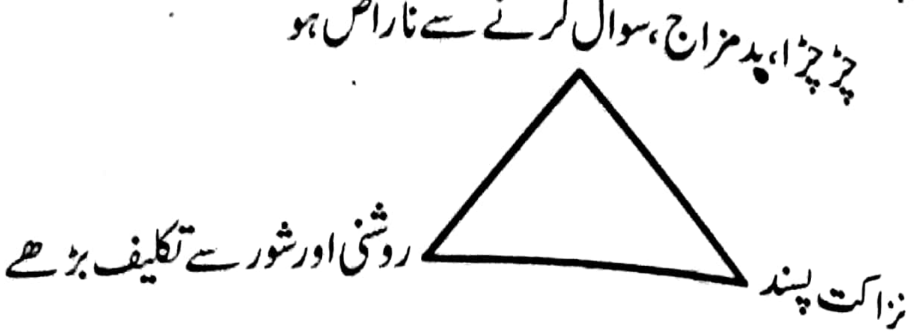

ت:

۱۔ نازک طبع، خوش ذوق، نزاکت پسند۔

۲۔ چڑچڑاپن، بدمزاج، جب کوئی بات پوچھی جائے تو ناراض ہو جائے۔

۳۔ روشنی اور شور سے تکالیف بڑھتی ہیں۔

ارے:

۱۔ لڑاکا، جھگڑالو، بدطینت، کینہ پرور۔

۲۔ امیرانہ طرزِ زندگی، تحریک پیدا کرنے والی ادویہ واغذیہ اور دیر سے سونے یا دیر تک بیٹھ کر کام کرنے سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات۔

۳۔ ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال کی ہسٹری پائی جائے۔

۴۔ شور، روشنی، تیز خوشبو اور بات چیت سے بہت حساس ہوتا ہے۔

۵۔ پاخانے کی ناتمام حاجت۔

ت الادویہ:

کلکیریا، کالی کارب، سیپیا، آرسینیکم البم، فاسفورس، بیلاڈونا، رہسٹاکس، ہائیوسائمس	
سلفر، اپی کاک، میگنیشیا میور، برائی اونیا، کیکٹس، کاربوویج، کالچیکم، لائیکوپوڈیم	

۴۳۔ کیمومیلا

محور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

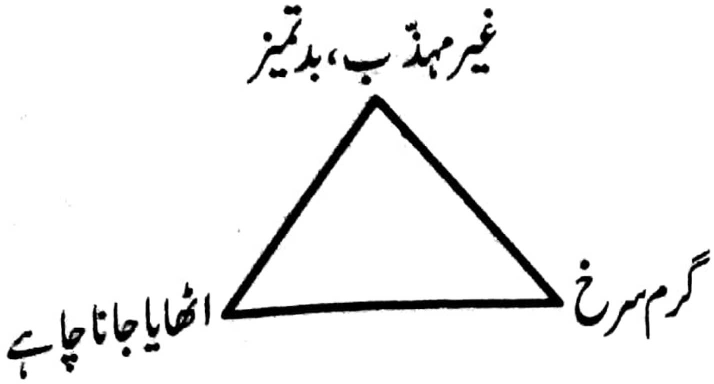

اہم نکات:

۱۔ غیر مہذب، بدتمیز، اکھڑ، دانت کچکچائے۔

۲۔ اٹھایا جانا چاہے جس سے چپ کر جائے۔ ۳۔ گرم سرخ (گرمی، سرخی)

دیگر اشارے:

۱۔ ذہنی اور جسمانی طور پر جارحیت پسند، نفرت انگیز۔

۲۔ ایک رخسار سرخ دوسرا گرم (غیر متوازن حالت)

۳۔ غصہ اور جذبات کے برے اثرات

۴۔ ذہنی اور جسمانی طور پر ذکی الحس، درد یا تکالیف نا قابل برداشت۔

۵۔ شدید پیاس ++ لگتی ہے۔

۶۔ چیخے چلائے اور لاتیں مارے (رونا چاہے)

۷۔ صبح نو بجے علامات میں اضافہ (برائی اونیا میں رات نو بجے بڑھتی ہیں)

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، آرنیکا، نکس وامیکا، رہسٹاکس، کلکیریا کارب، بیلاڈونا، کاکولس انڈیکا
گرم	میگنیشیا کارب، پلسٹلا، سلفر، مرکیورس سال، برائی اونیا

۴۴۔ برائٹا کارب

(Anxiety+Chilly+Thirsty) ذہنی بے چینی + سردی + پیاس

محور: ذہنی بے چینی

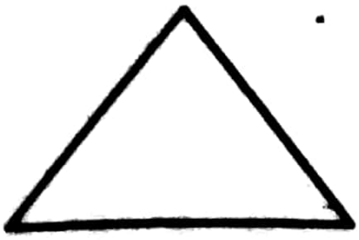

ات:

۱۔ ذہنی اور جسمانی استعداد کار میں کمی واقع ہو جائے۔

۲۔ اجنبی لوگوں سے نفرت کرے / کترائے۔

۳۔ بے جا فکر مند۔ یعنی معمولی بات پر فکر مند ہو جائے یا اہم بات پر بھی پریشان نہ ہو۔(Misplaced anxiety)

اشارے:

۱۔ دماغ اور جسم اپنی پوری استطاعت سے کام نہیں کرتا لہٰذا دماغ کی سوچنے کی صلاحیت، خود اعتمادی اور قوت ارادی میں کمی ہو جاتی ہے۔ اجنبی لوگوں سے شرماتا ہے، بیماری کے دوران خاموش ہو جاتا ہے۔

۲۔ بے جا فکر مندی: ایک مریض جو لقوہ یا استرخاء الجفن (Ptosis) میں مبتلا ہے وہ اس مرض کی اہمیت اور تشویشناک حالت کو نہیں سمجھتا بلکہ کھانسی، چھینکوں یا خارش کو زیادہ اہمیت دیتا ہے جس نے اس کی نیند خراب کی ہوئی ہے۔ مریض کو مرض کی مناسبت سے پریشانی نہیں ہوتی۔

۳۔ مریض شرمیلا نظر آتا ہے۔ احمقانہ جواب دے لیکن نرم دل نہیں ہوتا۔

Scanned by CamScanner

نوٹ: برائٹا کارب اور برائٹا سلف جن میں قطعاً صحت کی فکر نہیں پائی جاتی، بخار میں فکر ... ہو جاتے ہیں لیکن وہ بھی گمراہ کن پریشانی میں۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ڈلکامارا، انٹم ٹارٹ، کونیم، چائنا، ایسڈ نایٹ، سورائینم، رہسٹاکس، سیپیا
گرم	لائکوپوڈیم، مرکیورس، پلسٹلا، سلفر، ٹیوبرکولینم

Scanned by CamScanner

۴۵۔ فیرم میٹ

مور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

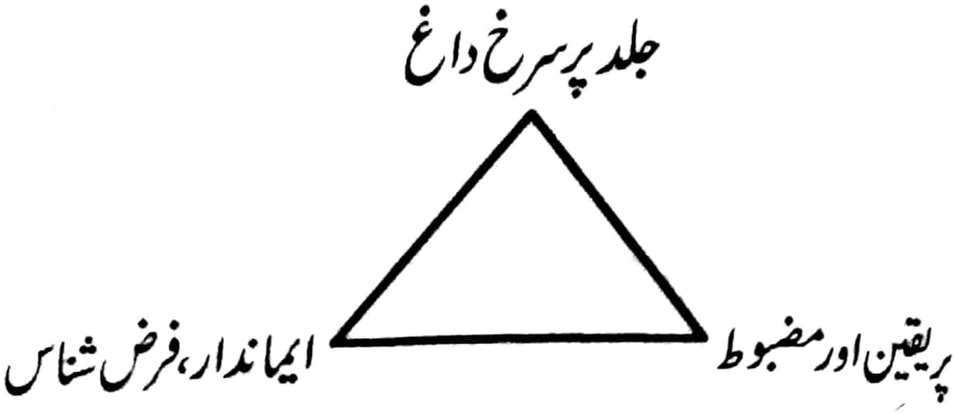

ت:

۱۔ جلد پر سرخ داغ۔

۲۔ پریقین اور مضبوط ارادے والے ہوتے ہیں۔

۳۔ ایماندار، فرض شناس، باضمیر ہوتے ہیں۔

شارے:

۱۔ کسی قسم کی تردید برداشت نہیں کرتے اس سے علامات بڑھتی ہیں۔

۲۔ قلت الدم، سبزبھس، کاذب غلبہ خون۔

۳۔ کھلی یا ٹھنڈی ہوا میں اور آہستہ حرکت کرنے سے کمی ہوتی ہے۔

قات الادویہ:

ٹھنڈی	آرنیکا، ایلومینا، چائنا، بیلاڈونا، ایکونائٹ، فاسفورس، وریٹرم البم
گرم	ہیمامیلس، کونیکم، لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال، پلسٹلا، سلفر

۴۶۔ فیرم فاس

محور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

جلد پر سرخ داغ اور چہرہ تمتمایا ہو

شرمیلا، بزدل — تکالیف میں شدت پائی جائے

اہم نکات:

۱۔ جلد پر سرخ داغ اور چہرہ تمتمایا ہوا۔ ۲۔ شرمیلا، بزدل

۳۔ تکالیف میں انتہائی شدت پائی جاتی ہے۔

دیگر اشارے:

۱۔ مجلس سے نفرت ہوتی ہے۔ ۲۔ مریض میں کمی خون پائی جاتی ہے۔

۳۔ کسی قسم کی رکاوٹ یا مداخلت برداشت نہیں کرتے۔

۴۔ دائیں طرف کی دوا ہے یعنی تکالیف زیادہ تر دائیں طرف ہوتی ہیں۔

۵۔ آرام طلب، کاہلی، کسلمندی (عمومی)

۶۔ کھلی ہوا میں افاقہ، گھبراہٹ چلنے سے کم ہوتی ہے۔

۷۔ اشتعال انگیز واقعات سے لاپرواہی یا سرد مہری۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیریا فاس، کالی میور
گرم	نیٹرم میور

۴۷۔ چائنا (دیکھیے صفحہ نمبر 90)

محور: ذہنی بے چینی + سردی + پیاس (Anxiety+Chilly+Thirsty)

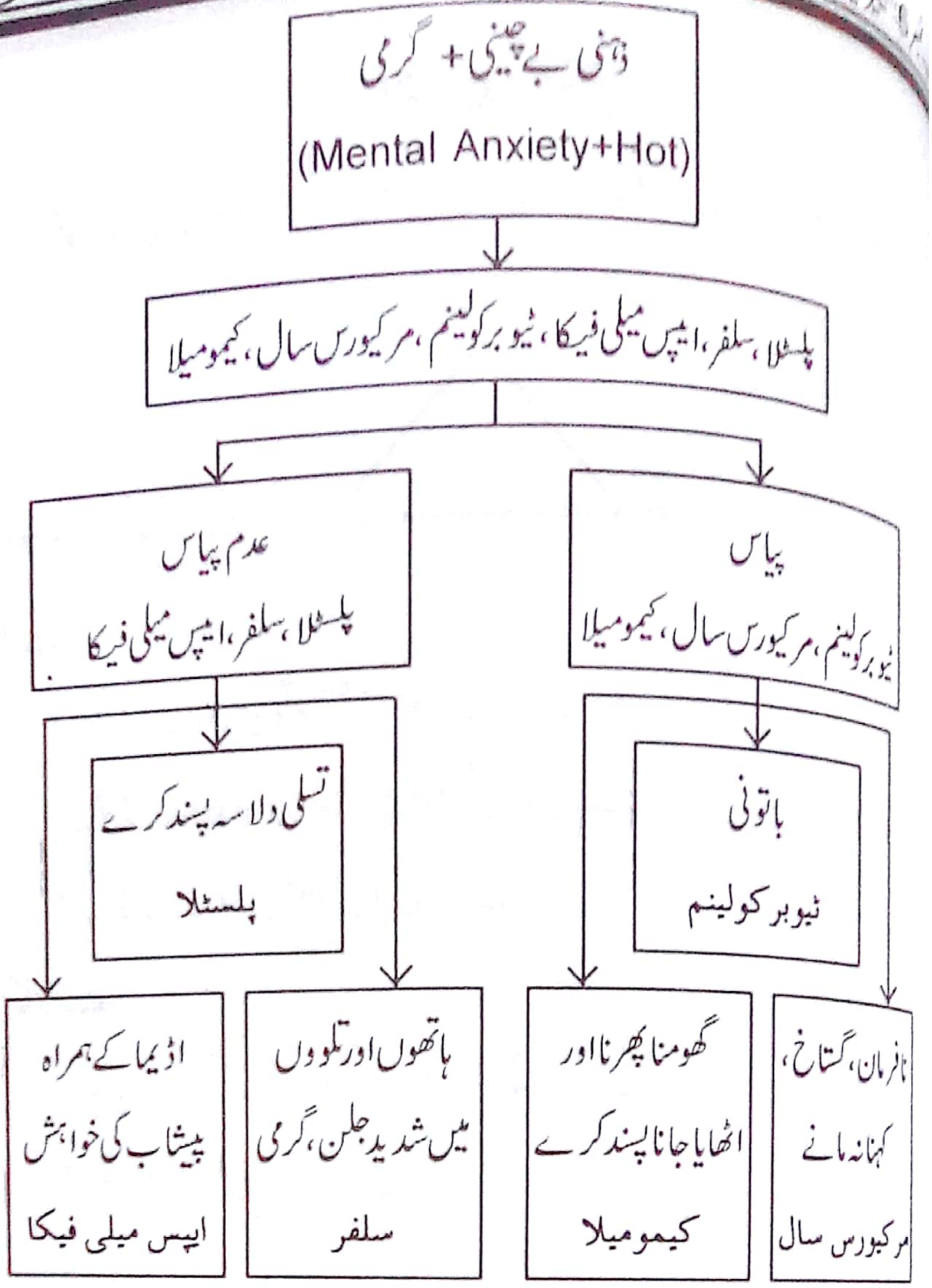

۴۸۔ پلسٹلا (دیکھیے صفحہ نمبر 101, 145)

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + عدم پیاس (Anxiety+Hot+Thirstless)

۴۹۔ سلفر (دیکھیے صفحہ نمبر 105, 114)

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + عدم پیاس (Anxiety+Hot+Thirstless)

۵۰۔ اپیس میلی فیکا (دیکھیے صفحہ نمبر 103,115)

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + عدم پیاس (Anxiety+Hot+Thirstless)

Scanned by CamScanner

۵۱۔ ٹیوبرکولینم

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + پیاس (Anxiety+Hot+Thirsty)

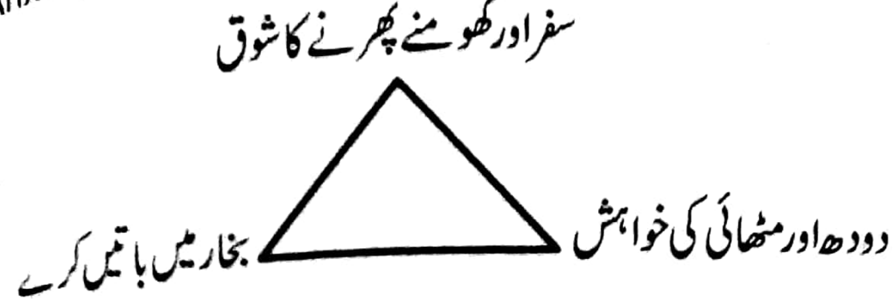

اہم نکات:

۱۔ سفر کرنے اور سیر و تفریح (گھومنے پھرنے) کا بہت شوقین ہوتا ہے۔

۲۔ **ٹھنڈے دودھ اور مٹھائی کی خواہش** ہوتی ہے۔

۳۔ بخار کے دوران **فضول گوئی** کرے۔

دیگر اشارے:

۱۔ ہڈیاں اور ناک لمبی ہوتی ہے (دراز قد)، تیکھے نقش۔

۲۔ نڈر اور پُر امید ہوتے ہیں۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیریا کارب، کلکیریا فاس، سیپیا
گرم	کلکیریا آئیوڈ، تھوجا، ہائیڈراسٹس

۵۲۔ مرکیورس سال (دیکھیے صفحہ نمبر 116,120)

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + پیاس (Anxiety+Hot+Thirsty)

۵۳۔ کیمومیلا (دیکھیے صفحہ نمبر 126)

محور: ذہنی بے چینی + گرمی + پیاس (Anxiety+Hot+Thirsty)

Scanned by CamScanner

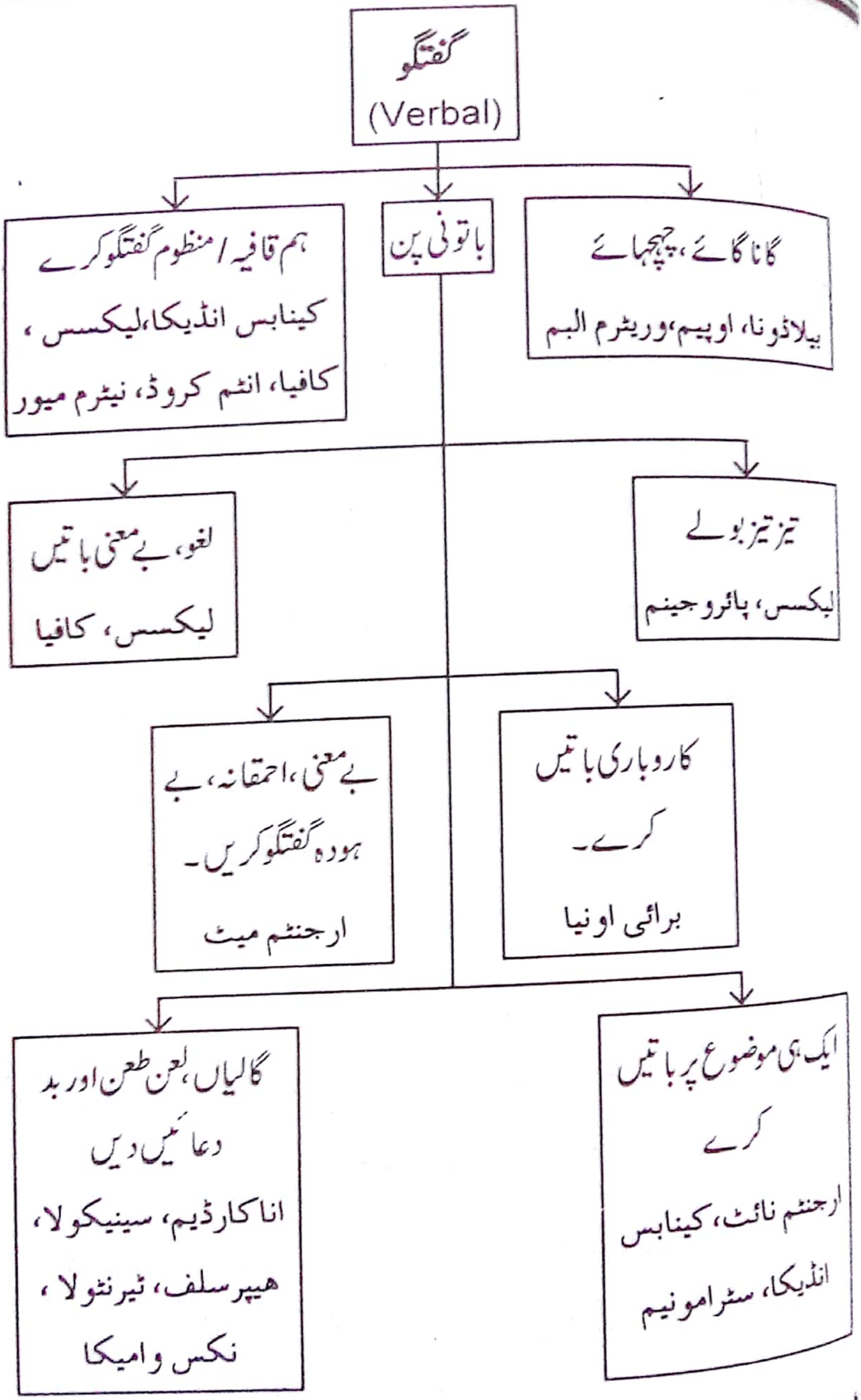

(ٹیرنٹولا ہسپانیہ صفحہ 121 اور نکس وامیکا صفحہ 92,125,148 پر ملاحظہ فرمائیں)

گانے گانا

۵۴۔ بیلاڈونا

ا۔ سرخی، اچانک پن اور لیمونیڈ کی خواہش کے ساتھ گانے یا چھپانے کی علامات پائی جائیں تو یہ بیلاڈونا کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ گانا عموماً بلند آواز میں گائے۔ (دوا نمبر ۱۶ بھی دیکھیں)

مثال:

میرے ایک دوست نے اپنے زیرِ علاج ایک ڈاکٹر کے لیے مجھ سے مشورہ کیا جسے اینٹی بائیوٹک دوا Norflox کا سائیڈ ایفیکٹ ہو گیا تھا۔ وہ یہ دوا کسی انفیکشن کے لیے لے رہا تھا۔ Norflox کا سائیڈ ایفیکٹ Psychosis قسم کا تھا۔ اس ساٹھ سالہ مریض ڈاکٹر نے اونچی آواز میں لگاتار بولنا شروع کر دیا جس سے تمام گھر والے اکتا گئے لیکن مریض نہیں تھکا۔ یہ سلسلہ ساری رات جاری رہا۔ میں جب اسے دیکھنے گیا تو اس کا چہرہ تمتما رہا تھا اس نے مجھے دیکھتے ہی پکارنا شروع کر دیا پرافل بھائی، پرافل بھائی، پرافل بھائی آپ کیسے ہیں؟ آپ کیسے ہیں؟ آپ کیسے ہیں؟ ہر جملہ تین بحر میں سُر کے ساتھ بول رہا تھا۔ میرے جواب کا انتظار کیے بغیر کہنے لگا میں ٹھیک ہوں میں ٹھیک ہوں میں ٹھیک ہوں۔ اسے میرے دوست مہتا نے بیلاڈونا ۳۰ کی ایک خوراک دی جس سے وہ مکمل طور پر شفایاب ہو گیا۔ اس پر ہسپتال کا عملہ حیران رہ گیا کیونکہ ان کا علاج ناکام ہو چکا تھا۔

۵۵۔ اوپیم

ا۔ گانے گائے۔
۲۔ گرم دوا ہے۔
۳۔ نیند کا شدید غلبہ
۴۔ ڈر کے برے اثرات
۵۔ نیند سے جگانا بہت مشکل ہو یا پھر معمولی شور سے جاگ اٹھے۔
۶۔ صابر و شاکر، کوئی شکایت نہیں کرتا۔ (صفحہ نمبرز 75,109 بھی دیکھیں)

Scanned by CamScanner

۵۶۔ وریٹرم البم

۱۔ گانے گائے۔ منظوم گفتگو کرے۔ (ترنّم میں بات کرے)

۲۔ لیمونیڈ (شکنجبین) یا ٹھنڈے مفرح مشروبات کی خواہش۔

۳۔ نقاہت یا پسینہ کی حالت میں سرد ہوتا ہے علاوہ ازیں گرم۔

۴۔ ضدی، پرامید، بہتان لگائے۔ دعائیں اور بددعائیں ایک ساتھ دے۔

...قات الادویہ:

...ضدی	ایکونائٹ، آرسینیکم، آرنیکا، بیلاڈونا، چائنا، کیوپرم، ڈلکامارا، اپیکاک، رہسٹاکس، سیپیا
...رم	ارجنٹم نائٹ، کاربوویج، کیموملا، پلسٹلا، سلفر

منظوم گفتگو کرے

۵۷۔ کینابس انڈیکا

۱۔ یہ سرد دوا ہے۔ زندہ دلانہ گفتگو کرے، بہت زیادہ ہنسی آئے +++

۲۔ ایک ہی موضوع خصوصاً سائنس پر باتیں کرے۔

۳۔ نظمیں لکھے، شاعرانہ گفتگو کرے۔ (کیسز والا باب بھی دیکھیں)

...قات الادویہ:

...ضدی	بیلاڈونا، ہائیوسائمس، وریٹرم البم، رہسٹاکس، نکس وامیکا
...رم	لائکوپوڈیم، اوپیم، پلسٹلا

Scanned by CamScanner

۵۸۔ لیکس

۱۔ گرم دوا ہے، پیاس زیادہ یا بالکل نہ لگے۔

۲۔ گلے اور پیٹ پر کپڑا برداشت نہ ہو، تنگ کپڑوں سے نفرت کرے۔

۳۔ نیند کے دوران اور بعد میں (جاگنے پر) علامات میں اضافہ۔

۴۔ اپنی بیماری کا مذاق اڑائے یعنی سنجیدہ نہ لے۔ (دوا نمبر ۲۳ بھی دیکھیں)

۵۹۔ کافیا

۱۔ زندہ دل، شرمیلا اور خیرات دینے والا۔ ۲۔ فطرتی شاعری کرے۔

۲۔ بخار کے دوران لغو، غیر منطقی گفتگو کرے۔

۳۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کرے۔

۴۔ خوشگوار مناظر اور گردوپیش پر تبصرہ کرے (گفتگو کرے)

۵۔ ذرا سی بات پر بہت زیادہ خوش ہو اور بآسانی افسردہ ہو جائے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، آرم، بیلاڈونا، نکس وامیکا	
گرم	ایسڈ فلور، لائکوپوڈیم، اوپیم، سلفر	

۶۰۔ انٹم کروڈ

۱۔ مریض اگرچہ سرد ہوتا ہے لیکن پھر بھی دھوپ سے زیادتی ہو۔

۲۔ کھٹی اشیاء کی خواہش جو اضافہ کا باعث بنیں۔

۳۔ لوگوں سے نفرت، ذکی الحس، جذباتی۔

۴۔ شاعرانہ باتیں کرے۔ ۵۔ ہاضمہ کی خرابیاں

Scanned by CamScanner

...الادویہ:

...	...چونا، کلکیریا کارب، اپیکاک
...	...لیکس، سلامار تھا، مرکیورس سال، سلفر،

۶۱۔ نیٹرم میور (دیکھیں صفحہ نمبر 113,145)

باتونی پن

۶۲۔ لیکس (دیکھیں صفحہ نمبر 104)

۶۳۔ پائرو جینم

محور: گفتگو + باتونی + تیز تیز بولے + ٹھنڈی

(۱) عفونتی درجات، تمام اخراجات انتہائی بدبودار (۲) ہڈیوں کی دردیں، (۳) ...پوڑے، (۴) ٹھنڈے پانی کی تھوڑی مقدار میں شدید پیاس لگتی ہے۔ لیکن تھوڑی مقدار قے کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے۔ (۵) یہ ٹھنڈی دوا ہے۔

...ٹ: ایسے حالات جہاں اچھی طرح سے منتخب کردہ دوا سے بھی آرام نہ آئے یا مستقل آرام نہ آ رہا ہو خصوصاً عفونتی امراض میں، تو یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینکم البم، رہسٹاکس، آرم میور نیٹروجینم، چاَئنا، سی سی فیوگا، میگنیشیم، سیپیا، پلیڈیم، سورائینم
گرم	برائی اونیا، لیکس، مرکیورس

۶۴۔ لیکس صفحہ 104، ۶۵۔ کالی فاس صفحہ 136، ۶۶۔ برائی اونیا صفحہ 103,112,146

Scanned by CamScanner

٦٧۔ ارجنٹم میٹیلیکم

اثرات مابعد:

(۱) پارہ استعمال کرنے کے، (۲) کثرت مباشرت کے، (۳) مشت زنی کے۔

ذہنی علامات:

(۱) دماغی طاقت کا کھو جانا، (۲) بھلکڑ، (۳) وقت آہستہ آہستہ گزرتا محسوس ہو (۴) بے آرام، (۵) پریشانی سے جگہ جگہ گھومتا پھرے۔

اہم اشارات:

(۱) پیشہ ور گویوں کا گلا بیٹھ جائے یا آواز بالکل جاتی رہے۔ (۲) حلق اور نرخرہ میں کچا پن کا احساس اور نگلنے پر دُکھن ہو۔ (۳) ہنسنے سے کھانسی ہو۔ (۴) چھاتی کی کمزوری۔ (۵) ٹریکیا کے دوشاخہ حصہ میں کچے پن کا احساس۔ (٦) ہر رات بغیر ایستادگی کے احتلام ہو جائے۔ (۷) بہتے پانی کو دیکھتے ہی چکر آئیں (۸) علامات آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں لیکن بہت گہرائی تک جاتی ہیں۔ (۹) جسمانی اخراجات گاڑھے، خاکستری رنگ کے، لیسدار یا ابلے ہوئے نیر کی مانند۔ (۱۰) پیشاب کی زیادتی کے ساتھ درد یں۔ (۱۱) کمزوری کے ساتھ چہرے کا پھیکا پن (۱۲) بار بار اور زیادہ مقدار میں پیشاب آئے۔

کمی بیشی:

اضافہ: گاڑی میں سواری کرنے سے، چھونے سے، دبانے سے، بولنے سے، گانے سے، بلند آواز میں پڑھنے سے۔ **کمی:** حرکت سے، کافی سے، لیٹنے سے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیر یا کارب، سیپیا
گرم	پلسٹلا

۶۸۔ ارجنٹم نائٹریکم

زات مابعد:

(۱) پریشانی اور خوف کے بداثرات (۲) برف اور آئس کریم (۳) چینی اور مٹھائیاں

۴) دماغی مشقت اور دباؤ (۵) تمباکو

اغی علامات: (۱) مضطرب اور جلد باز (۲) پل سے گزرتے وقت چھلانگ لگانے کی ترنگ

م اشارات:

(۱) فکر و تشویش اور پریشانی۔ (۲) بار بار یادداشت کھو جائے۔ (۳) ذہنی ابتری، چکر یالات کا ہجوم اور تاریک بین۔ (۴) بلند عمارتوں کا خوف (۵) خودکشی کرنے کا رجحان (۶) رہ خشک، مرجھایا ہوا، وقت سے پہلے بوڑھا نظر آئے۔ (۷) خاموش طبع اور افسردہ (۸) پرچھی نے جیسا درد۔ (۹) بائیں طرف کی علامات۔ (۱۰) زخرہ کی مزمن سوزش۔ (۱۱) وقت آہستہ ستہ گزرتا محسوس ہوتا ہے۔ (۱۲) آنکھیں بند کر کے نہ چل سکے۔ (۱۳) چینی کی خواہش لیکن ں نہ آئے۔ (۱۴) زبان کی نوک سرخ۔ (۱۵) بلند بانگ ڈکاریں آئیں۔ (۱۶) معدہ کی رف کے ساتھ ابکائیاں اور ڈکاریں آئیں۔ (۱۷) کتری ہوئی پالک جیسے اسہال آئیں۔) کپڑا اتارنے سے سردی لگے اور اوڑھے تو دم گھٹے۔

بیشی:

اضافہ: ٹھنڈی ہوا اور غذا سے، چینی سے، آئس کریم، گرمائش سے، بائیں جانب لیٹنے تیز روشنی سے کمی: کھلی ہوا میں، ٹھنڈی ٹکور اور نہانے سے، کس کر باندھنے سے، اندھیرے ے میں، ڈکاریں آنے سے۔

ات الادویہ:

کلکیر یا کارب، سیپیا، سلیشیا، سپائی جیلیا، کالی کارب	ری
برائی اونیا، اانکو بوڈیم، مرکورس سال، پلسٹلا	

Scanned by CamScanner

۶۹۔ سٹرامونیم

۱۔ اندھیرے میں خوف وہراس۔

۲۔ چمکدار اشیاء یا روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔

۳۔ ایک ہی موضوع پر باتیں کرے اور گانے گائے۔

۴۔ سردی اور پیاس

۵۔ چہرہ بے رونق، متفکر، خوفزدہ

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، بیلاڈونا، کیوپرم، ہائیوسائمس، نکس وامیکا
گرم	برائی اونیا

۷۰۔ اناکارڈیم

اثرات مابعد:

(۱) ذہنی ہیجانی کیفیت، (۲) بے مقصد دماغ کا بکثرت استعمال، (۳) خوفزدہ۔

ذہنی علامات:

(۱) دماغی کمزوری، یادداشت کا اچانک ختم ہو جائے۔ (۲) دو ارادوں کے طابع (۳) سنجیدہ موقع پر ہنستا ہے اور ہنسی والے موقع پر سنجیدہ رہتا ہے۔ (۴) ایسے لگتا ہے جیسے کوئی پیچھا کر رہا ہے۔ (۵) چڑ چڑا پن، گالیاں دینے اور قسمیں کھانے کی عادت۔ جلدی ناراض ہو جائے۔ (۶) بدخصلت، بے حرمتی کرنے والا، (۷) ہر بات کا غلط مطلب لے، (۸) اخلاقیات کا فقدان اور ناخداترسی، سخت دل، کینہ پرور، بدکاری کا رجحان۔ (۹) تنقید غصہ کو بڑھا دے حتیٰ کہ کسی کو زخمی بھی کر سکتا ہے۔ (۱۰) نفرت انگیز اور انتقامی رویہ۔ (۱۱) وہ جو کچھ بھی کرتا ہے اس کا اسے کوئی ملال نہیں ہوتا۔ (۱۲) مُردوں کی یاد اور آتی ہوئی آوازیں سنائی دیں۔ (۱۳) شکی (۱۴) زہر دیے جانے کا خوف۔

Scanned by CamScanner

م اشارات:

(۱) معدہ میں خالی پن کا احساس، کھانے سے کمی۔ (۲) جسم کے گرد کڑا یا پٹی بندھی
نے کا احساس۔ (۳) جسم کے مختلف حصوں میں ڈاٹ لگی ہونے کا احساس۔ (۴) پاخانے کی
ت زیادہ حاجت، پاخانہ بغیر زور لگائے نکل جائے۔ (۵) معمولی کام کرنے سے کانپنے لگے۔
) بھوک مٹ جائے یا باری باری سے بھوک کا لگنا اور ختم ہونا پایا جاتا ہے۔

ی بیشی:

اضافہ: حرکت سے، ذہنی کام سے، خالی معدہ، غصہ سے، کھلی ہوا کے جھونکے سے،

کمی: کھانے سے، حرارت سے، گرم غسل سے۔

قات الادویہ:

ٹھنڈی	......
گرم	لائکو پوڈیم، پلسٹلا، پلاٹینا

۱۷۔ سینی کولا

محور: گفتگو + باتونی + برا بھلا کہے + ٹھنڈی

(۱) اس کے مریض دبلے پتلے اور بوڑھے نظر آتے ہیں خصوصاً بچے۔ (۲) بچے رات
ات مار کر کپڑا اتار دیتے ہیں اور سخت بستر پر سونا چاہتے ہیں اگر چہ دبلے ہی ہوتے ہیں۔
) پیاس بار بار مگر تھوڑے پانی کی، پانی جونہی معدہ میں پہنچتا ہے قے آجاتی ہے۔

اشارات:

(۱) بچہ ہر وقت دودھ پینا چاہتا ہے پھر بھی سوکھا سڑیل ہوتا ہے۔ (۲) گدی اور گردن
ت زیادہ پسینہ آتا ہے۔ (۳) مائعات کی نسبت ٹھوس غذا آسانی سے نگل سکتا ہے۔ (۴) بخ
ے دودھ کی خواہش ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

۲۷۔ ہیپر سلف

محور: گفتگو + باتونی + برا بھلا کہے + ٹھنڈی

اثرات مابعد: (۱) پارے اور کونین کے بد اثرات (۲) جلدی ابھاروں کا دب جانا (۳) ٹھنڈ کے، (۴) سوزاک اور آتشک کے

ذہنی علامات:

(۱) چڑچڑا پن اور مطمئن نہیں ہوتا۔ (۲) جلد باز (۳) چیزوں کو آگ میں پھینکنا چاہتا ہے۔ (۴) جو اس کو چھیڑے اسے مار دینا چاہتا ہے۔

اہم اشارات:

(۱) ٹھنڈ سے، دردوں سے، چھونے سے اور ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس ہوتا ہے (۲) پیپ پڑنے کا رجحان (۳) بہت زیادہ اخراجات جو انتہائی بدبودار ہوتے ہیں، پرانے پنیر کی طرح (۴) خارش اور دردیں پرچی چبھنے جیسی۔ (۵) غدد کی سوزش (۶) پھوڑے جن سے گاڑھی پیپ نکلتی ہے۔ (۷) حلق میں مچھلی کے کانٹے کا احساس۔ (۸) محرکات اور مصالحے دار اشیاء کی خواہش۔ (۹) ذرا سا کپڑا اترنے سے کھانسی آئے۔ (۱۰) بکثرت پسینے کے باوجود کپڑا اوڑھنا چاہے۔

کمی بیشی:

اضافہ: ٹھنڈی ہوا سے، کپڑے اتارنے سے، ٹھنڈی اشیاء کھانے یا پینے سے، معمولی ہوا کا جھونکا لگنے سے، متاثرہ عضو کو چھونے سے، سرد خشک موسم،

کمی: گرمائش سے، ڈھانپنے سے، سرد مرطوب موسم میں

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایسڈ نائٹ، ابروٹینم، بیلاڈونا، ایکونائٹ، آرم ٹریفالم نکس، سیپیا، رہٹاکس، سلیشیا
گرم	کیلنڈولا، برائی اونیا، آئیوڈیم لیکسس، مرکیورس، سلفر

سرگرمی میں کوئی تبدیلی نہ آئے

(No Change)

بعض اوقات ایسے حالات بھی ہوتے ہیں جن میں حادانفیکشن یا بیماری کے وجہ سے تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کی سرگرمی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مریض نہ تو سست ہوتا ہے اور نہ ہی بے چین۔

عموماً یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مصلحتاً اپنی تکلیف کسی کو بتاتے نہیں بلکہ برداشت کرتے ہیں۔

نہ بتانا یا شکایت نہ کرنا کئی وجوہات سے ہوسکتا ہے۔ مثلاً

ا۔ صبر کی وجہ سے یعنی مریض صبر وشکر سے تکلیف برداشت کرتا ہے۔ — اوپیم

ب۔ مریض لوگوں کی ہمدردی یا رحم سے نفرت کرتا ہے۔ — نیٹرم میور

ت۔ وہ نہیں چاہتا کہ دوسرے اس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ — سلیشیا

تفصیل کے لیے دیکھیے

اوپیم صفحہ نمبر 75,109,134۔

نیٹرم میور صفحہ نمبر 113,145۔

Scanned by CamScanner

سوال کا جواب دینا پڑے تو غصہ کرے

(Anger When Oblige To Answer)

حادامراض میں بعض لوگوں کا مزاج کچھ اس طرح کا ہو جاتا ہے کہ جب ان سے لواحقین تکلیف کے بارے میں پوچھیں یا معالج علامات لینے کی کوشش کرے تو جواب دینے سے کتراتے ہیں اور ماتھے پر تیوڑی آجاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ مجھے بس دوا دیں ان باتوں کا میرے مرض سے کیا تعلق ہے۔ کچھ کہتے ہیں کہ میں تکلیف سے مر رہا ہوں اور آپ کو باتوں کی پڑی ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے درج ذیل ادویہ استعمال ہو سکتی ہیں۔

(نیز امدادی اشارات بھی دیکھیں)

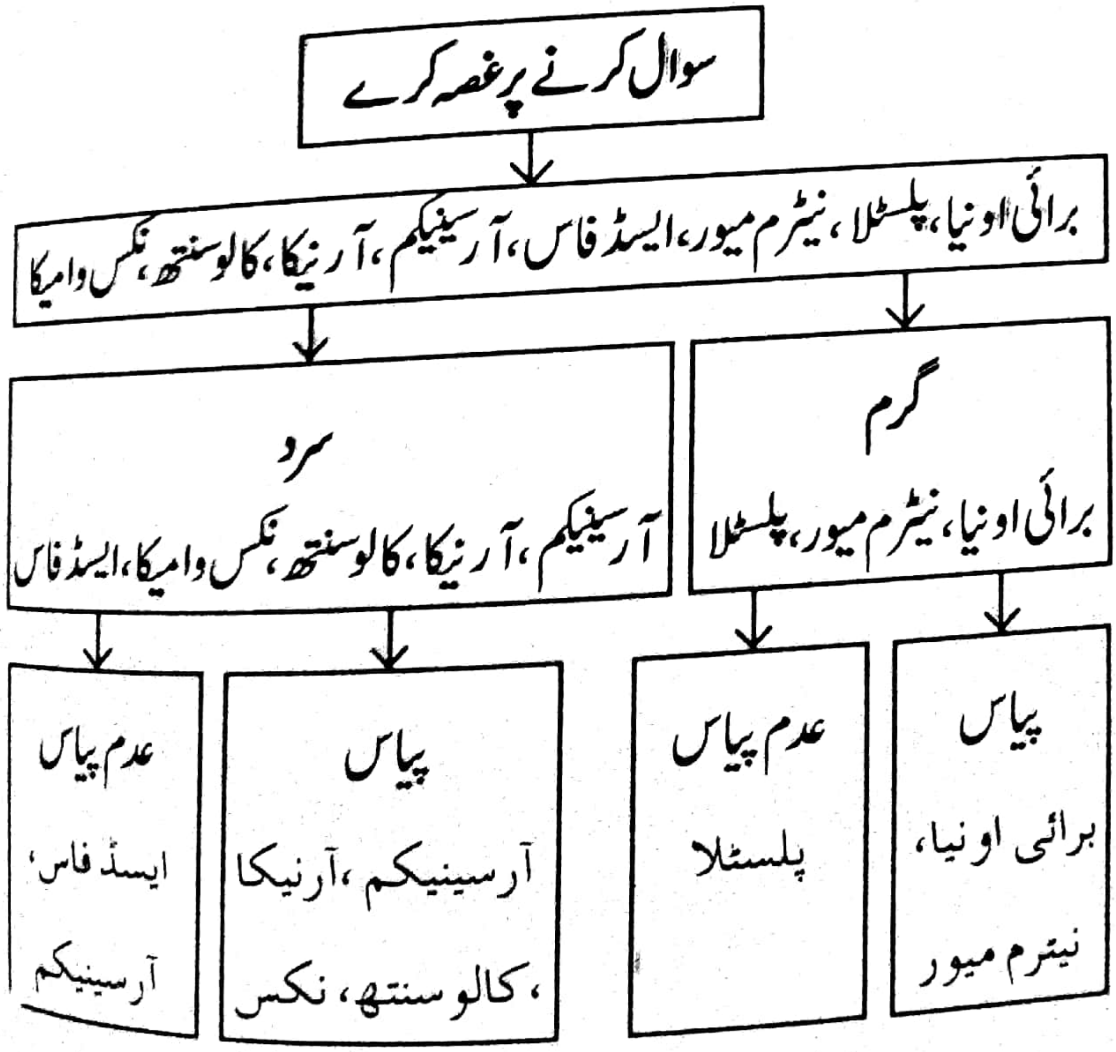

۷۵۔ برائی اونیا

محور: گرمی + پیاس (Axis: Hot+Thirsty)

شدید گرمی اور تھوڑے وقفے سے زیادہ پانی کی پیاس لگتی ہے۔ آرام سے بستر میں پڑا رہنا چاہتا ہے۔ علامات حرکت سے زیادہ اور دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ خشک مزاج لوگ، ساتھ بیٹھے لوگوں کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایلومینا، رہسٹاکس، آرسینکم البم، سیپیا، سلیشیا، ہائیوسائمس، بیلاڈونا، فاسفورس
گرم	نیٹرم میور، کاربو ویج، پلسٹلا، سلفر

۷۶۔ نیٹرم میور

محور: گرمی + پیاس (Axis: Hot+Thirsty)

شدید گرمی اور طویل وقفے سے زیادہ پانی کی پیاس لگتی ہے۔ ہمدردی سے نفرت، بیماری کی حالت میں کسی سے ملنا اور تسلی پسند نہیں کرتے، اسی لیے اپنی بیماری کے بارے میں کبھی کسی کو نہیں بتاتے۔ صرف ایک شخص کو ساتھ رکھنا چاہتے ہیں۔

۷۷۔ پلسٹلا

محور: : گرمی + عدم پیاس (Axis: Hot+Thirsty)

گرمی ناقابل برداشت اور منہ خشک ہونے کے باوجود پیاس بالکل نہیں لگتی۔ بآسانی رونے والے مریض، ہمدردی یا دلاسہ پسند کرتے ہیں۔ رحمدل، ہر کسی کی مدد کرنا چاہے۔ محفل میں اور ڈھارس بندھانے سے خوش ہو۔ علامات، مزاج، پیاس اور درجہ حرارت بدلتا رہتا ہے۔

Scanned by CamScanner

۷۸۔ آرسینیکم البم

محور: سردی + پیاس/عدم پیاس

(Axis:Chilly+Thirsty/ Thirstless)

پیاس یا تو بالکل نہیں لگتی یا پھر گرم پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے۔ گرم غذا کی خواہش ۔غصہ نہیں آتا بلکہ خاموش اور چڑ چڑا ہوتا ہے۔ ہر چیز کو بنا سنوار کے رکھتا ہے، وقت اور اشیاء کی بہت قدر کرتا ہے، نفاست پسند۔ جب کھانے کے لیے مجبور کیا جائے تو ناراض ہو جائے۔ بیوی سستی کی وجہ سے ہمیشہ خاوند کی تنقید کا نشانہ بنتی رہے۔

۷۹۔ آرنیکا

محور: سردی + پیاس (Axis: Chilly+Thirsty)

حلقہ اثر:

خون اور خون کی نالیاں، نالیوں سے خون کا اخراج اور چوٹ جیسے نیل

ذہنی علامات:

ایسے لوگ جو ایک سوال کا جواب دوسری بار دینے سے انکاری ہوں۔ ذہنی وجسمانی دکھن۔ گھریلو افراد کے خلاف رہتا ہے۔ جسمانی چوٹوں اور معاشی نقصانات کے اثرات مابعد۔ اُن لوگوں سے نفرت کرے جنہیں وہ پہلے پیار کر کے سکون محسوس کرتا تھا لیکن اب نہیں۔ بیٹے یا بیٹیوں کا نزدیک آنا پسند نہیں کرتا۔ بستر اچھا نہیں لگتا کیونکہ سخت محسوس ہوتا ہے جس وجہ سے بستر میں کروٹیں بدلتا رہتا ہ۔ معاشی تنگدستی کی وجہ سے پیدا ہونے والے عوارضات۔ تکلیف کے باوجود بھی کہتا ہے کہ مجھے کچھ نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔

جسمانی علامات:

دکھن کا احساس، ہر چیز سخت محسوس ہوتی ہے حتیٰ کہ تکیہ بھی۔ معمولی باتوں سے علامات

Scanned by CamScanner

میں اضافہ۔لوگوں کے قریب آنے اور چھوئے جانے سے ڈرتا ہے۔ٹھنڈی دوا ہے اور پیاس پائی جاتی ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	ایکونائٹ، آرسینیکم، بیلاڈونا، ایسڈ سلف، بربیرس، کلکیریا کارب، چائنا، کیلنڈولا، کیورارے، ہیپر سلف، اپیکاک، ہائپریکم، نکس وامیکا، روٹا گریو، فاسفورس، لیڈم، سورائینم، رہسٹاکس، وریٹرم البم
گرم	برائی اونیا، برائٹامیور، کاسٹی کم، کیمومیلا، کونیم، پلسٹلا، سلفر

۸۰۔کالوسنتھ

محور: سردی + پیاس (Axis: Chilly+Thirsty)

غصہ، بے عزتی اور شرمساری کے اثرات مابعد، ہتک عزت سے غصہ آئے۔غصہ ایسا کہ جسم میں انقباض (Constriction) پیدا کردے۔ذمہ دار اور فرض شناس ہوتا ہے۔

سورک غصہ: کالوسنتھ کے غصے سے اعصابی دردیں اور پیٹ میں تشنجی درد ہونے لگتا ہے۔غصہ دبنے سے تشدد پسند ہو جاتے ہیں لیکن اپنا غصہ لوگوں پر نہیں اتارتے بلکہ میز پر یا دیوار پر مُکا مار کر یا شٹل کاک کو زور سے ہٹ لگا کر غصہ اتارتے ہیں۔اس کے مریض سوال کو دوہرایا جانا پسند نہیں کرتے۔تمام دردیں دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ پیٹ کی درد دوہرا ہونے سے بہتر ہوتی ہیں۔دردیں لہر کی صورت میں آتی ہیں۔درد کی شدت میں کمی بیشی تو ہوتی رہتی ہے لیکن ختم نہیں ہوتیں۔کالوسنتھ کے مریضوں کو پیاس اور سردی زیادہ لگتی ہے۔دائیں طرف کی دوا ہے۔

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	بیلاڈونا، کاسٹیکم، نکس وامیکا، سپائی جیلیا، سٹیفی سیگریا
گرم	برائی اونیا، کیمومیلا، مرکیورس، پلسٹلا

Scanned by CamScanner

۸۱۔ نکس وامیکا

محور: سردی + پیاس
(Axis: Chilly+Thirsty)

سردی اور پیاس لگتی ہے۔ بچوں کے کھیلنے کا شور اور ٹی وی کا شور برداشت نہیں ہوتا۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ نکس کے مریض چھوا جانا بھی برداشت نہیں کرتے۔ یہ علامت کالوسنتھ سے مختلف ہے جو دبایا جانا پسند کرتے ہیں۔ (صفحہ نمبر 92,125 بھی دیکھیں)

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	کلکیریا کارب، کالی کارب، سپیا، آرسینیکم البم، فاسفورس، بیلاڈونا، رہسٹاکس، ہائیوسائمس
گرم	سلفر، اپی کاک، میگنیشیا میور، برائی اونیا، کیکٹس، کاربوویج، کالچیکم، لائیکوپوڈیم

۸۲۔ فاسفورک ایسڈ

محور: سردی + عدم پیاس
(Axis: Chilly+Thirstless)

جب سوال کیا جائے یا کوئی بات پوچھی جائے تو غصہ میں آ جائے۔ غم، غصہ، پریشانی اور بے عزتی کے برے اثرات۔ دماغی کمزوری جس کے بعد جسمانی کمزوری بھی لاحق ہو جائے۔ ٹھنڈے مشروبات، ٹھنڈا دودھ اور فرحت بخش مشروبات کی خواہش پائی جاتی ہے اگرچہ پیاس نہیں ہوتی۔ راضی بہ رضا رہے۔ (صفحہ نمبر 83 بھی دیکھیں)

تعلقات الادویہ:

ٹھنڈی	آرسینیکم، بیلاڈونا، چائنا، سپیا کاسٹی کم، فیرم میٹ، وریٹرم، نکس وامیکا، رہسٹاکس
گرم	ایسڈ فلور، لائکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر

Scanned by CamScanner

حصہ سوئم
مطبی حصہ

۱۔ مزید امدادی اشارات 150

۲۔ پیاس اور عدم پیاس والی ادویہ یاد رکھنے کا آسان طریقہ 153

۳۔ مصنف کے شفایاب کیسز 155

۴۔ مترجم کے شفایاب کیسز 165

۵۔ کیس ٹیکنگ میں سوال کرنے کے طریقے 172

۶۔ غیر فیصلہ کن نتیجہ (نتیجہ ناتمام) 177

۷۔ تعلقات الادویہ کا جدول 179

۸۔ ٹھنڈی اور گرم ادویہ کا جدول 184

۹۔ پیاس والی ادویہ کا جدول 187

۱۰۔ عدم پیاس والی ادویہ کا جدول 188

۱۱۔ مستعد اور غیر مستعد ادویہ کا جدول 189

Scanned by CamScanner

ا۔ مزید امدادی اشارات (Helpful Hints)

بعض اوقات کچھ موجودہ علامات ہمیں مخصوص ادویاتی گروپ کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ علامات اس دوا کے انتخاب میں مظبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں جو مریض کی دیگر جنرلز اور تھرمل سے بھی مطابقت رکھتی ہو۔

الف: ٹھنڈے پانی کی پیاس ہمیں ابتدأء درج ذیل ادویہ کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرتی ہے

سرد ادویہ: ایکونائٹ، یوپٹوریم پرف، فاسفورس، کلکیریا کارب، وریٹرم

گرم ادویہ: برائی اونیا، نیٹرم میور، سلفر، مرکیورس سال، ٹیوبرکولینم

ب: پانی پینے کی خواہش بالکل نہ ہو: پلسٹلا، ایپس میلی فیکا، برائی اونیا

پ: گھونٹ گھونٹ پانی کی بار بار پیاس

سرد ادویہ: آرسینکم البم، انٹم ٹارٹ، نیٹرم آرس، کالوسنتھ، چائنا

گرم ادویہ: پلسٹلا، سلفر

ت: گرم پانی کی پیاس: لائیکوپوڈیم، کسکارلا۔ یوپیٹوریم پرف (اس میں ٹھنڈے پانی کی پیاس کے ساتھ ساتھ گرم پانی کی پیاس بھی پائی جاتی ہے)

ٹ: متلی کے ساتھ بخار ہو تو سب سے پہلے نیٹرم میور ذہن میں آتی ہے۔ امتیازی تشخیص میں دیگر ادویہ درج ذیل ہیں۔

اپی کاک، آرسینیکم البم، یوپیٹوریم پرف، فاسفورس، برائی اونیا، سیپیا

ث: بخار کے دوران چندیا میں دردسر ہو تو گریفائٹس کو نظر انداز کر دیں۔

ج: مریض کپڑا اتارے اور کچھ دیر بعد دوبارہ اوڑھ لے، باری باری سے پسینہ آئے، کمزوری کے باوجود ذہنی حالت مستحکم ہو تو دوا کیمفر ہوتی ہے۔

چ: مریض کی بنیادی تکلیف کے ساتھ اگر بکثرت قے آئے تو

درجہ اول: نیٹرم میور، یوپیٹوریم پرف، اتھم ٹارٹ، اپی کاک،

درجہ دوئم: ڈوریٹرم البم، کاکولس، سائنا، کیمومیلا، لائیکوپوڈیم، آرسینیکم البم، فیرم میٹ۔

ایسے بچے جو شدید بخار کے دوران سکول جانے کی ضد کریں، پڑھیں، ہوم ورک کریں جبکہ صحت کی حالت میں نظر انداز کرتے رہتے ہوں تو انہیں "اچھے بچوں والی ادویہ" میں سے دیں۔ مثلاً آرم آیوڈائیڈ، آرم، سلیشیا، اگنیشیا، سٹیفی سیگریا، لائیکوپوڈیم (اگر جنرلز اور تھرمل ملتے ہوں)

ایسے بچے جو ویسے تو ڈاکٹر سے دوستانہ رویہ رکھتے ہوں لیکن جب ڈاکٹر معائنہ کرنے لگے تو ڈر جائیں اور ہاتھ تک نہ لگانے دیں انہیں ان ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے جس کے جنرلز اور تھرمل ملتے ہوں۔

ایکونائٹ، تھوجا، سٹرامونیم، لائیکوپوڈیم، آرسینیکم البم، امبرا، برائٹا کارب، اپی کاک، اتھم ٹارٹ، ارجنٹم نائٹ۔

جب مریض سوال کیا جانا پسند نہ کرے مثلاً آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟ یا آپ کیا کھانا پینا پسند کریں گے؟ خصوصاً بیوی کی طرف سے، یا آج آپ نے دوا کیوں نہیں لی؟ یا اگر ایک سوال دوبارہ کیا جائے اور وہ جواب میں غصے کا اظہار ماتھے پر تیوڑی چڑھا کر کرے یا جواب ہی نہ دے تو درج ذیل ادویہ کے بارے ضرور سوچیں۔

سرد ادویہ: بکس وامیکا، ایسڈ فاس، آرنیکا، آرسینیکم البم، کالوسنتھ

گرم ادویہ: پلسٹلا، نیٹرم میور

یاد رکھنے والی بات:

کچھ ادویہ میں پیاس اور عدم پیاس دونوں کیفیتیں ہوتی ہیں مثلاً

آرسینکم البم، اتھم ٹارٹ، چائنا، پلسٹلا، ایپس میلی فیکا، بیلاڈونا، سلیشیا

Scanned by CamScanner

مزمن بیماری میں پیاس اور حاد میں پیاس نہ پائی جائے مثلاً

۲۔ لیکسس، برائی اونیا، سلفر، ٹیرنٹولا، بیلاڈونا، برائٹا کارب سائنا، کالی کارب،

مزمن بیماری میں پیاس نہ ہو اور حاد میں پیاس پائی جائے مثلاً

۳۔ اپی کاک، اپیس میلی فیکا، پلسٹلا، چائنا، انٹم ٹارٹ (گھونٹ گھونٹ پانی کی)

ذ:۱۔ تمام کالی اور سلیکا ادویہ کی فکر و پریشانی بخار یا بیماری کے دوران غایب ہو جاتی ہے سوائے کالی کارب کے جس میں موجود رہتی ہے۔

۲۔ کالی آرس اور کالی کی دیگر ادویہ میں (سوائے کالی کارب کے) صحت کی فکر، پریشانی یا تشویش پائی جاتی ہے لیکن بخار یا بیماری میں غایب ہو جاتی ہے۔

۳۔ لائکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ اور سلیشیا میں صحت کے بارے میں فکر پائی جاتی ہے لیکن بخار میں غایب۔

۴۔ برائٹا کارب اور برائٹا سلف میں شائد ہی صحت کی فکر پائی جاتی ہو لیکن بخار کے دوران شدید فکر پائی جاتی ہے۔

۵۔ اسی طرح سائنا، ٹیوبرکولینم اور اپی کاک میں بھی صحت کی فکر نہیں ہوتی لیکن بخار یا بیماری میں بڑھ جاتی ہے۔

۶۔ نیٹرم ادویہ میں صحت اور بیماری دونوں حالتوں میں صحت کی فکر کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن تسلی یا دلاسہ دیئے جانے سے بیزاری محسوس کرتے ہیں۔

۷۔ ارجنٹم نائٹریکم میں عمومی فکرمندی پائی جاتی ہے لیکن صحت اور بخار کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔

۸۔ صحت کی پوشیدہ فکر جس میں مریض مستقل مزاجی سے بیماری کو دیکھتا رہتا اور لاپرواہ رہتا ہے اس کی دوا سیپیا ہے۔

پیاس اور عدم پیاس والی ادویہ یاد رکھنے کا آسان طریقہ

(Easy way to remember Thirsty and Thirstless Remedies)

۱۔ اکثر کاربن اور کاربونیٹس میں پیاس پائی جاتی ہے۔

کاربن: کاربوانیمل، کاربوویج، کاربونیم سلف، کاربولک ایسڈ، گریفائٹس، کریازوٹ، پیٹرولیم۔

کاربونیٹس: کلکیریا کارب، کالی کارب، میگنیشیا کارب، نیٹرم کارب، امونیا کارب۔

۲۔ اکثر پولی کریسٹ میں پیاس پائی جاتی ہے۔

مثلاً سلفر، نیٹرم میور، فاسفورس، آرسینکم البم، چائنا، اوپیم، سلیشیا، وریٹرم البم، سیکیل کار، سٹرامونیم، رہسٹاکس وغیرہ

۳۔ اکثر غصیلی ادویہ میں پیاس ہوتی ہے۔

مثلاً نکس وامیکا، کالوسنتھ، ہیپر سلف، کیموميلا، ایکونائٹ وغیرہ

۴۔ اکثر برائٹا ادویہ میں پیاس پائی جاتی ہے۔

مثلاً برائٹا کارب، برائٹا آئیوڈائیڈ اور برائٹا میور

۵۔ اکثر کلکیریا ادویہ میں سوائے کلکیریا فاس کے پیاس نہیں ہوتی۔

۶۔ اکثر مرکیورس ادویہ میں پیاس ہوتی ہے سوائے مرکیورس کار اور مرکیورس آئیوڈائیڈ ربرم کے جس میں پیاس نہیں ہوتی۔

۷۔ اکثر کالی ادویہ میں پیاس ہے سوائے کالی کارب اور کالی فاس کے جن میں پیاس نہیں بھی ہوتی۔

۸۔ اکثر نیٹرم ادویہ میں پیاس پائی جاتی ہے۔

۹۔ اکثر میگنیشیم ادویہ میں پیاس پائی جاتی ہے لیکن نیٹرم گروپ سے کم۔

۱۰۔ تمام سانپوں میں پیاس پائی جاتی ہے۔

۱۱۔ اکثر مکڑیوں میں پیاس پائی جاتی ہے سوائے ٹیرنٹولا کے جس میں کبھی نہیں بھی ہوتی۔

۱۲۔ اکثر دھاتوں میں پیاس نہیں ہوتی سوائے کیوپرم میٹ اور پلمبم کے۔

۱۳۔ اکثر تیزابوں میں پیاس نہیں ہوتی البتہ جوس اور فرحت بخش مشروبات کی خواہش پائی جاتی ہے۔

۱۴۔ پولی کریسٹ ادویہ جن میں پیاس نہیں ہوتی۔

لائیکوپوڈیم، پلسٹلا، امونیا میور، چائنا، جیلسی میئم، سپیا، ایپس میلی فیکا، انٹم ٹارٹ، نکس ماسکاٹا، ٹیرنٹولا ہسپانیہ

۱۵۔ ٹیرنٹولا ہسپانیہ، کالی کارب اور چائنا ایسی پولی کریسٹ ادویہ ہیں جن میں دونوں حالتیں پائی جاتی ہیں۔

شفایاب مریضوں کے احوال (Cases)

کیس نمبر ۱

تاریخ: ۱۸۔۲۔۱۹۹۸

یہ ایک چھ سالہ بچے کا کیس ہے جسے دو دن سے بخار تھا۔ ایکسرے رپورٹ میں دائیں پھیپھڑے کے درمیان Pneumonic Consolidation بتائی گئی۔ ۱۸، فروری ۱۹۹۸ کو بخار ۱۰۳ فارن ہائٹ، نیند کم لیکن بالکل چپ چاپ پڑا تھا۔ بخار کے باوجود کتابیں کھول کر پڑھنا چاہتا تھا۔ والدہ کو تنگ نہیں کر رہا تھا۔ والدہ بچے کو سویٹر پہنا کر اور کمبل میں لپیٹ کر لائی تھی۔ اس بچے کا پریشان اور بے چین نہ ہونا یہ ظاہر کرتا تھا کہ اس درجے میں وہ سردی محسوس کر رہا ہے۔ پیاس بالکل نہیں تھی۔ ایک عجیب بات جو نظر آئی وہ یہ کہ نرم مزاج اور چپ چاپ پڑا ہوا بچہ آہستہ سے والد کو لات مارتا تھا۔ اس سے لگتا تھا کہ وہ والد سے ناراض ہے جبکہ کلینک میں دیگر سب سے گھلنے ملنے والا تھا۔

سرگرمی اور درجہ حرارت کا محور:

عمومی سرگرمی: سست مگر سو نہیں رہا۔ **درجہ حرارت:** سردی لگتی ہے۔

پیاس: بالکل نہیں ہے۔

محور: سستی + سردی + عدم پیاس (Dull+Chilly+Thirstless)

سیپیا، جیلسی میئم، ایسڈ فاس، اگنیشیا، سٹیفی سیگریا، نیٹرم کارب، اپی کاک، چائنا

☆ محنتی فرض شناس: ایسڈ فاس، اگنیشا، سٹیفی سیگریا، نیٹرم کارب

☆ مفرح مشروبات کی خواہش نہیں: اگنیشیا، سٹیفی سیگریا، نیٹرم کارب

☆ مردم بیزار ہے نہ روکھا پن اور نہ ہی پڑھائی متاثر ہوئی: اگنیشیا، سٹیفی سیگریا۔

اگنیشیا اور سٹیفی سیگریا دو دوائیں آنے کا مطلب یہ تھا کہ بچے کے بخار کی وجہ ذہنی ہے یا تو بچہ

Scanned by CamScanner

کی بے عزتی ہوئی ہے یا بے عزتی ہوئی ہے۔لہٰذا تسلی کے لیے ڈائریکٹ سوال کیا کہ بخار سے پہلے بچے کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ جواب نے دوا کی تصدیق کر دی۔ بچے کو اپنی چیزیں صحیح جگہ پر نہ رکھنے کی وجہ سے والد نے ڈانٹا تھا۔ بچے نے غصہ تو نہیں مگر رنج محسوس کیا اور اس کا اظہار کیے بغیر کڑھنے لگا جس کی وجہ سے اسے بخار ہو گیا۔

۱۸۔۲۔۱۹۹۸: اگنیشیا ۳۰ کی واحد خوراک دی گئی۔

۱۹۔۲۔۱۹۹۸: رات کو بخار بڑھ کر ۱۰۳ فارن ہائیٹ ہو گیا اور کھانسی بھی بڑھ گئی۔ ۱۹ تاریخ کی صبح کو بخار اتر گیا، بھوک بہتر ہو گئی پیاس بڑھ گئی اور بچے نے ادھر اُدھر کھیلنا کودنا شروع کر دیا۔لہٰذا پلاسبو دی گئی۔

۲۷۔۲۔۱۹۹۸: ایکسرے رپورٹ میں بھی پھیپھڑوں کی مرضیاتی کیفیت مکمل طور پر ٹھیک ہو چکی ہے۔

اس کیس میں نوٹ کرنے والی بات جھڑکنے کا عمل تھا۔

سٹفی سیگریا ردعمل میں غصہ کا اظہار کسی نہ کسی طرح سے ضرور کرتا ہے یعنی لات مار کر، چیزیں پھینک کر یا ان لوگوں پر غصہ کا اظہار کرے گا جنہیں وہ سمجھتا ہے کہ اسے کچھ نہیں کہیں گے۔ مثلاً والد یا والدہ وغیرہ۔

لیکن اگنیشیا مزاج انتہائی مہذب اور سمجھداری کی وجہ سے ردعمل کے طور پر کڑھنا شروع کر دیتا ہے، برا محسوس کرتا ہے، دل کو ٹھیس پہنچتی ہے اور کڑھتا ہے جبکہ سٹفی سیگریا ایسا نہیں کرتا۔

اسی لیے سٹفی سیگریا کی بجائے اگنیشیا کا انتخاب کیا گیا۔

مریض کے ردعمل میں اس طرح کے باریک فرق ہمیں درست مماثل دوا اور مطلوبہ نتائج سے نوازتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

کیس نمبر۲

ایک دس سالہ لڑکی جسے پانچ دن سے شدید بخار تھا دن رات کھانس رہی تھی۔ انٹی بائیوٹک اور دیگر ایلو پیتھک ادویہ سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اسے دو سال بعد میرے پاس لایا گیا تھا۔ والدہ نے بتایا کہ جب سے آپ نے آخری بار اس کی بار بار ہونے والی کھانسی، زکام اور برانکائی دمہ کا علاج کیا تھا یہ بالکل ٹھیک تھی۔ ہر طرح کی ٹھنڈی اشیاء، مشروبات اور فضول قسم کی اشیاء کھا پی لیتی تھی لیکن کبھی بیمار نہیں ہوئی لہٰذا اس بار جب ایلو پیتھک ڈاکٹر انٹی بائیوٹک ادویہ سے اسے شفایاب نہ کر سکے تو میں نے سوچا آپ کے پاس لے آوں خصوصاً جب اُنہوں نے ایکسرے کا کہا۔

میں نے رجسٹر میں سابقہ کیس ہسٹری دیکھی تو معلوم ہوا کہ دو سال قبل اسے پلسٹلا 200 کی ایک خوراک سے زبردست فائدہ ہوا تھا۔

میں نے لڑکی کی طرف دیکھا جو بیمار بالکل نظر نہیں آرہی تھی۔ آرام وسکون سے کرسی پر بیٹھی تھی۔ جیسے ہی میں نے اسے ایگزامینیشن بستر پر لیٹنے کے لیے کہا وہ جلدی سے اٹھی اور میری بات پر عمل کیا۔ والدہ نے کہا اور ہاں! یہ اس بخار یا کھانسی سے بالکل پریشان نہیں بلکہ میرے لیے بہت پریشان ہے کہتی ہے کہ یہ میری مدد کرنا چاہتی ہے حتیٰ کہ شدید پیاس میں پانی پینے کے لیے بھی خود سے اٹھتی ہے تاکہ مجھے تکلیف نہ ہو، اسے سردی لگتی ہے اور کمبل اوڑھے رکھتی ہے۔

میں نے اس کا ایکسرے اور خون کے مکمل ٹیسٹ کرائے۔ ایکسرے میں بائیں طرف کا نمونیہ اور خون میں سفید خلیات (WBC) اٹھارہ ہزار تھے۔

درج بالا کیس میں مَیں نے محسوس کیا کہ یہ پلسٹلا سے آگے منتقل ہوئی ہے جس نے اس کے دمہ کو شفایاب کیا تھا۔ یہ اب اس قدر زیادہ گرم، فکرمند یا رونے والی پلسٹلا نہ تھی۔

بخار نے اس کی سرگرمی (Activity) کو نہیں بدلا۔ وہ نہ تو سست تھی اور نہ ہی ذہنی بے چین وہ سرد اور پیاسی تھی اس کے باوجود وہ ایک اچھی بچی (Good Girl) کی طرح تھی۔ اپنی

Scanned by CamScanner

ماں کی تابع فرمان اور خیال رکھنے والی۔

لہٰذا اچھے بچوں کی دوا یعنی سلیشیا، جس کی سرگرمی نہیں بدلتی، پیاس نہیں اور ٹھنڈی ہے کی ایک خوراک منتخب کی گئی۔ اسی رات بخار 103 فارن ہائٹ ہوگیا۔

اگلے روز بخار اتر چکا تھا۔ نہ کھانسی اور نہ ہی کاہلی وسستی دکھائی دیتی تھی۔ چوتھے روز ایکسرے بالکل صاف تھا اور کسی قسم کے نمونیہ کے اثرات نہ تھے۔ پانچویں دن خون کے سفید خلیات کم ہوکر 9000 پہ آ گئے تھے۔

کیس نمبر ۳

تین سالہ بچہ جو بخار میں مبتلا تھا۔ ہر وقت اٹھایا جانا اور گھر سے باہر جانا چاہتا تھا جہاں وہ سکون محسوس کرتا۔ والدہ اگر نیچے اُتارتی تو اس کا ہاتھ پکڑے رکھتا۔ اگر وہ کہیں جانے لگتی تو رونے لگتا اور واپس آنے پر مجبور کرتا۔ اسے ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر صرف ایک گھونٹ پیتا اور والدہ کو بھی ایک گھونٹ پینے پر مجبور کرتا اگر وہ نہ پیتی تو رونے لگتا۔ وہ کپڑا اوڑھنا برداشت نہیں کرتا تھا لہٰذا کیس کا تجزیہ یوں کیا گیا۔

عمومی سرگرمی: بڑھی ہوئی یعنی ذہنی بے چینی — **پلسٹلا، سلفر، ایپس**

درجہ حرارت: گرمی — **پلسٹلا، سلفر، ایپس**

پیاس: ٹھنڈے پانی کی۔

اسے دراصل پیاس نہیں تھی (لیکن بار بار ایک گھونٹ پیتا ہے اور والدہ سے بھی پینے کو کہتا ہے) وہ پانی صرف اس لیے پیتا تھا کہ والدہ اس کے پاس رہے اور وہ اس سے چمٹا رہے۔ بچہ دراصل والدہ کی توجہ چاہتا تھا۔

ذہنی بے چینی + گرمی + عدم پیاس: **پلسٹلا، سلفر، ایپس**

والدہ کا ہاتھ پکڑنے، تسلی سے، اٹھائے جانے سے اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرے۔

Scanned by CamScanner

پلا دی گئی۔

۱۹۹۵-۱۲-۱۲ ہیموگلوبن: 9.3 گرام فیصد، سفید خلیات کی تعداد: 28000
نیوٹروفل: 76 فیصد

(ایلو پیتھک ڈاکٹرز نے والدین کو یہ کہہ کر ڈرا دیا تھا کہ بچے کو بلڈ کینسر ہو سکتا ہے)

۱۹۹۵-۱۲-۱۳: بچہ کھیلنے لگا، بخار نہیں تھا، کوئی دوا نہیں دی۔

۱۹۹۵-۱۲-۱۵: بچہ مکمل طور پر ٹھیک تھا، کھیلنے اور خوب کھانے پینے لگا تھا۔ خون کی رپورٹ اس طرح تھی۔

ہیموگلوبن: 9.3 گرام فیصد، سفید خلیات کی تعداد: 19000
نیوٹروفل: 64 فیصد

۱۹۹۵-۱۲-۲۵ بلڈ رپورٹ بہت بہتر تھی۔

ہیموگلوبن: 10.8 گرام فیصد، سفید خلیات کی تعداد: 8700
نیوٹروفل: 60 فیصد

کیس نمبر ۴ (درمیانی کان کی حاد سوزش)

ایک آٹھ سالہ بچی کے دائیں کان میں شدید درد کی شکایت تھی۔ جب سے درد شروع ہوا وہ سست اور کمبل اوڑھے بے حس وحرکت لیٹی ہوئی تھی۔ اسے کھانے پینے حتی کہ ٹی وی کے پروگراموں میں بھی دلچسپی نہیں رہی تھی۔

سرگرمی و درجہ حرارت اور پیاس کا محور: سستی + سردی + عدم پیاس
سیپیا، ایسڈ فاس، اگنیشیا، سٹفی سیگریا، نیٹرم کارب، اپی کاک، چائنا

ہر چیز سے لاپرواہی + کاہلی: سیپیا

سیپیا 200 کی ایک خوراک نے درد ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا۔

Scanned by CamScanner

کیس نمبر ۵ (تپ محرقہ کا ایک کیس)

ایک سولہ سالہ لڑکی جو تپ محرقہ میں مبتلا تھی اس کا سیرم وڈال پازیٹو تھا۔ Titre Serum Typhi A 350 یونٹ تھا۔ پچھلے چھ دنوں سے بخار میں مبتلا تھی اور اینٹی بائیوٹکس بھی ناکام ہوگئی تھیں۔ وہ ایک خاموش اور پرسکون لڑکی کی تصویر پیش کر رہی تھی، میرے سوال کا جواب دیتے ہوئے اس کے ماتھے پر مسلسل تیوڑیاں پڑ رہی تھیں اور روٹھی روٹھی نظر آ رہی تھی۔ اس کی والدہ نے بتایا کہ جب سے یہ بیمار ہوئی ہے اپنے کمرے میں بیٹھی رہتی ہے اور چاہتی ہے کہ صرف میں اسے کمپنی دوں۔ یہ مجھ سمیت کسی کا بھی بیماری کے بارے میں پوچھا جانا پسند نہیں کرتی۔ حتیٰ کہ شدید بخار میں بھی مسلسل پنکھا چلتا رہنا پسند کرتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پسند کرتی ہے، غذا سے اور پڑھائی سے نفرت کرتی ہے۔ لہٰذا یہ مریضہ تھی

سست + گرم + پیاسی (Dull Hot Thirsty)

+ ملنے والوں سے نفرت

+ جب کوئی بات پوچھی جائے تو ناراض ہو جائے۔

+ علیحدگی پسند اور صرف ایک شخص کو کمرے میں رکھنا چاہتی ہے۔

اسے نیٹرم میور 200 کی واحد خوراک دی گئی۔ اگلے روز بخار نہیں تھا۔ تیسرے روز کالج جانے لگی۔ وڈال (Widal) کم ہوا یا نہیں مریضہ نے ہومیو پیتھی کی ایک خوراک سے چوبیس۔ اڑتالیس گھنٹوں میں پھر سے اپنی تمام مصروفیات اختیار کر لیں۔

(مزید تفصیلات کے لیے میٹریا میڈیکا میں دوا نمبر 30 صفحہ نمبر 113 نیٹرم میور کا مطالعہ کریں)

کیس نمبر ۶ (آلات بول کی سوزش + یرقان + برانکائٹس)

ایک دو سالہ پارسی بچہ لایا گیا جو مسلسل رو رہا تھا اس کے پیشاب میں 40-pf 60 پیپ آ رہی تھی۔ سیرم بلی روبن 1.7 ملی گرام اور چھاتی میں اجتماع تھا۔ بچہ مسلسل روئے

رہا تھا اور اٹھایا جانا چاہتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ والدہ بچے کو بجلی کے بٹن سے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی۔ بچہ کچھ دیر کے لیے چپ کرتا بٹن کو دیکھتا اور پھر رونے لگتا۔ اسے پنکھے کی ہوا برداشت ہوتی تھی نہ پانی پی رہا تھا اور منہ کے اردگرد سرخی بھی تھی۔

جب میں نے بچے کا رونا سنا تو وہ قابل رحم اور جھنجھوڑ دینے والا تھا۔ ذہنی پریشانی، چڑچڑاپن، سردی اور عدم پیاس کے محور نے مجھے تصدیقی سوال کرنے پر اکسایا۔ کیا یہ ناک میں انگلی مارتا ہے؟ جی ہاں! ''اس کے ہاتھ کو بار بار ناک سے ہٹانا پڑتا ہے'' جواب ملا۔

سائنا 200 کی ایک خوراک دی گئی۔

اگلے روز والدہ نے بتایا کہ بچہ نے چار دن کے بعد کھانے کے لیے کچھ مانگا ہے۔ چڑچڑے پن میں کمی ہے اور تھوڑی دیر کھیلا بھی ہے۔

لیکن پس سیل بڑھ کر hpf 80-90 ہو گئے ہیں اور کھانسی بھی زیادہ ہے۔ پس سیل نہ پارٹیکولر ہیں اس لیے بڑھ گئے تھے جبکہ بھوک جیسی جنرل علامت میں کمی تھی اور بچہ گود سے اتر کر کھیلا بھی تھا اس لیے یہ عمومی بہتری ہے لہٰذا میں نے پلاسبو دے کر انتظار کیا۔

تھے دن:

بخار دوسرے دن اتر گیا۔ پس سیل 5-0 hpf

سیرم بلی روبن 1.1 ملی گرام پر آ گیا۔

یہ بچہ ایک کھلنڈرے، شوخ و چنچل، آزاد اور شریر بچے میں تبدیل ہو چکا تھا۔

چھٹے دن ایکسرے بالکل صاف تھا۔ سائنا نے انٹی بائیوٹک، دافع یرقان اور بی کمپلیکس کا کام کیا یعنی سب کام ایک دوا اور ایک خوراک نے کر دیئے۔

کیس نمبر ۷ (دردسر اور اسہال)

ایک پینتیس سالہ خاتون نے شدید دردسر کے لیے مجھے فون کیا کہ '' مجھے اذیت ناک

درد سر ہو رہا ہے" پلیز میرا علاج کریں لیکن زیادہ سوال کیے بغیر۔ میں آپ کے کلینک پر نہیں آ
سکتی کیونکہ میں وہاں ٹھنڈ میں دو دو گھنٹے تک نہیں بیٹھ سکتی۔ مجھے معلوم ہے آپ پیاس کے بارے
پوچھیں گے تو میں زیادہ پانی پسند کرتی ہوں زیادہ تر ہسٹری جو درکار تھی اس نے دی۔ میں نے
کہا صرف ایک بات بتائیں کیا آپ سر درد ہونے سے پہلے کسی سے لڑی تھیں؟ "نہیں" جواب
ملا۔ اب میں آپ کو ایک بات بتاؤں کہ یقیناً تم نے پانچ روز قبل کسی مقصد کے لیے انٹی بائیوٹک
لی تھیں۔ جی ہاں! "اسہال کے لیے" اس نے جواب دیا۔

مجھے پتہ تھا کہ نکس وامیکا دوا ہے کیونکہ وہ:

☆ ذہنی طور پر بے چین، سرد اور پیاسی تھی۔

☆ جب سوال کیا جاتا تو ناراض ہو جاتی۔

اسے یا تو علامت نمبر ایک پر بیلاڈونا نکس وامیکا، آرسینکم البم، چائنا میں سے یا دوسری
علامت یعنی سوال کیے جانے پر ناراض ہونے پر آرسینکم البم نکس وامیکا، ایسڈ فاس، کالوسنتھ،
آرنیکا میں سے ایک دوا کی ضرورت تھی۔

سردی اور زیادہ مقدار پانی کی پیاس کا مطلب تھا کہ وہ یا تو نکس ہے یا پھر کالوسنتھ۔
اس میں چونکہ غصہ، لڑائی یا پریشانی وغیرہ کے اثرات مابعد نہیں تھے لہذا کالوسنتھ کو نظر انداز
کر دیا اور اب صرف نکس وامیکا رہ گئی تھی اس لیے میں نے انٹی بائیوٹک کے بارے میں سوال کیا۔
اسے نکس وامیکا 200 کی ایک خوراک تجویز کی گئی اور بتایا کہ اسے ایک دن کے لیے
پتلے اسہال آئیں گے اور درد سر جاتا رہے گا۔

اس نے تیسرے روز بتایا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ نے جو کہا تھا سچ ثابت ہوا۔

کیس نمبر ۸ (بچے کا برانکائیٹس)

گھر میں مرمت کا کام ہونے کے بعد ایک دو سالہ بچے کو برانکائٹس ہو گیا۔ بچہ اختلاج

چڑچڑا اور اٹھایا جانا چاہتا تھا جسے والدہ کمبل میں لپیٹے پانی کی بوتل ہاتھ میں لئے آئی جس سے وہ رونے کے دوران وقفے وقفے سے پانی پی رہا تھا۔

سرگرمی بڑھی ہوئی: ذہنی بے چینی، سردی اور بار بار تھوڑے پانی کی پیاس آرسینکم البم 30 کی ایک خوراک سے بچہ ٹھیک ہو گیا۔

دوسری واحد دوا سائنا تھی جو ذہنی بے چینی، سردی اور پیاس کی طرف اشارہ کرتی تھی جسے اس لیے نظرانداز کر دیا گیا کہ بچہ ناک ملتا تھا اور نہ ہی ناک میں انگلی ڈالتا تھا۔

کیس نمبر۹

ایک گیارہ سالہ لڑکی جسے 105 فارن ہائٹ بخار تھا، ایک دن کے بخار سے اس قدر کمزور ہو گئی کہ کلینک پر نہیں آ سکتی تھی۔ والدہ نے بتایا کہ وہ سہ پہر سے کپڑا اوڑھے سو رہی ہے۔ اس نے چائے یا پانی تک نہیں پیا۔ پسینہ بہت آ رہا ہے پلیز آئیں اور اسے چیک کریں۔ میں نے کہا میں رات ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے نہیں آ سکتا، تمام مریضوں سے فارغ ہونے کے بعد آ کر چیک کروں گا لیکن اس دوران اسے یہ دوا دیں اور دو گھنٹے بعد بتائیں۔ اس وقت شام کے ساڑھے چھ بجے تھے، ساڑھے نو بجے میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا جب لڑکی خود سے چل کر آئی اور کہا ''شکریہ انکل، میں بالکل ٹھیک ہوں، میں آپ کا شکریہ ادا کرنے اور یہ بتانے کے لیے آئی ہوں کہ اب آپ آنے کی زحمت نہ کریں۔

اس نتیجے نے نہ صرف مریض بلکہ ایلوپیتھس اور خود ہومیوپیتھس کو حیرت زدہ کر دیا۔ دوا نے درج ذیل نکات پر کام کیا تھا۔

سرگرمی میں کمی: نیند کا غلبہ، سردی، عدم پیاس کے ہمراہ غنودگی + کمزوری اور پسینے کی علامتوں نے میری رہنمائی کی اور انٹم ٹارٹ 200 کی واحد خوراک نے معجزاتی اثر دکھایا۔ اگلے دن وہ حسبِ معمول سکول جانے لگی۔

Scanned by CamScanner

کیس نمبر ۱۰ (ہومیو پیتھ کا بخار)

یہ ایک ہومیو پیتھ کا کیس ہے جسے 105 فارن ہائٹ بخار تھا اور اس کی بیوی بھی ہومیو پیتھ ہے۔ اس نے مجھے فون پہ بتایا کہ اس کے شوہر کو دو دن سے بخار ہے اور ہومیو پیتھک دوا سے بھی وقتی فائدہ ہوتا ہے۔ بخار زیادہ ہونے پر مخصوص قسم کی ہذیانی کیفیت میں مبتلا ہو کر تسلسل سے مرہٹی بولنا شروع کر دیتے ہیں جو ان کی مادری زبان ہے۔ ان الفاظ کا کوئی معنی و مفہوم نہیں ہوتا لیکن ہوتے ہم قافیہ ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سب گھر والے اس کے پاس بیٹھ جائیں اور اس کا لیکچر سنیں جو ہانیمن اور ہومیو پیتھی پر ہوتا ہے۔ اس نے دو روز سے سب کو تنگ کر رکھا ہے۔ خصوصاً رات کو بلاتے ہیں اس لیے ہم سو بھی نہیں سکتے۔ لیکن ایک بات ہے اس طرح سب گھر والوں کو ہومیو پیتھی کا مکمل علم حاصل ہو گیا ہے۔ کچھ کیجیے! ہم سب ان کے ہومیو پیتھک لیکچرز سے عاجز آ چکے ہیں۔ یہ واضح طور پر سرد اور زندہ دل ہے۔ سر! میں نے انہیں بیلا ڈونا دی تھی جس سے معمولی فرق پڑا لیکن اب زیادتی ہو گئی ہے۔

مشاہدہ:

الف) شاعرانہ گفتگو کرے۔

ب) سرد (ٹھنڈ لگتی ہے)۔

ج) ایک ہی موضوع پر بولے۔

د) سائنسی گفتگو کرے۔

کینابس انڈیکا 200 کی واحد خوراک سے بخار پہلے معمولی سا بڑھا اور پھر ٹھیک ہو گیا اپنے تمام صحتمند احساسات کے ساتھ۔

Scanned by CamScanner

میرے کامیاب کیسز کی روئیداد

مجھے اس نظریہ حاد امراض کا طریقہ اختیار کیے چار سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ میں نے اسے ہر طرح کی حاد تکالیف میں استعمال کیا اور بہترین نتائج لیے ہیں۔ کیسز کی تعداد اتنی ہے کہ ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے لیکن میں یہاں صرف نمونے کے طور پر وہی کیس قارئین کی نظر کر رہا ہوں جن سے نہ صرف ہومیو پیتھی کے اصول ''مریض کا علاج کریں مرض کا نہیں'' کی تائید بلکہ اس نظریہ کی بھی تصدیق ہوتی ہے۔ کیونکہ اکثر ہومیو پیتھک معالجین یہ سمجھتے ہیں کہ حاد امراض میں علامات کم ہونے کی وجہ سے پیتھالوجیکل علامات پر ہی انحصار کرنا پڑتا ہے۔ تفصیل میں ''عرضِ مترجم'' میں لکھ چکا ہوں۔ لیجئے میرے کامیاب کیسز کی روئیداد پڑھیں۔

کیس نمبر ۱ (آدھے سر کا درد)

یہ دسمبر ۲۰۱۰ء کی بات ہے کہ اچانک میری مسز کے سر کی بائیں طرف درد شروع ہو گیا۔ جو اس قدر شدید تھا کہ معمولی حرکت یا شور بھی برداشت نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے حسب معمول بائیں طرف کے درد کو دیکھتے ہوئے سپائجیلیا ۳۰ کی چند پڑیا گھنٹے گھنٹے بعد دیں لیکن آرام نہیں آیا۔ بلکہ ایک نئی علامت روشنی ناقابل برداشت سامنے آئی، اسے اور سابقہ علامات کو دیکھتے ہوئے بیلاڈونا دی لیکن پھر بھی ذرہ برابر افاقہ نہ ہوا۔ میں پریشانی کے عالم میں کافی دیر سے بیٹھا سوچ رہا تھا کہ اچانک خیال آیا کیوں نہ اس طریقہ کو بھی آزمایا جائے۔ لہٰذا اس دوران میں نے یہ دیکھا کہ شدید سر درد کے باوجود وہ آرام سے ڈبل کمبل اوڑھے لیٹی ہوئی تھی، پیاس بالکل نہیں تھی کیونکہ سارا دن میں اس نے ایک آدھ گلاس ہی پانی پیا ہوگا۔ ان کی طبیعت ایسی ہے کہ کبھی فارغ نہیں بیٹھتیں، معمولی تکلیف کو تو خاطر میں ہی نہیں لاتیں۔ لیکن آج صبح سے کوئی کام کیا اور نہ ہی کچھ کھایا پیا تھا۔ ہر چیز سے لاپرواہ لیٹی پڑی تھیں۔ میں

نے جب کچھ پوچھنا چاہا تو اس نے سختی سے منع کر دیا اور کوئی جواب نہ دیا۔

سرگرمی + درجہ حرارت + پیاس = سستی + سردی + عدم پیاس

اس گروپ میں ایسڈ فاس، اپیکاک، اگنیشیا، جیلسی میم، چائنا، سٹفی سیگریا، سیپیا اور نیٹرم کارب ادویہ تھیں۔

کام سے نفرت: اپیکاک، ایسڈ فاس، جیلسی میم، سیپیا اور چائنا

بدمزاجی اور ہر چیز سے لاپرواہ: سیپیا

سیپیا ۳۰ کی دو خوراکیں گھنٹے گھنٹے بعد دی گئیں جن سے نہ صرف سر درد ٹھیک ہوا بلکہ صبح بالکل تندرست تھیں اور رات کی تکلیف کا احساس تک نہیں تھا۔ یہ میرے ابتدائی کیسز میں سے ایک ہے جس سے بہت حوصلہ افزائی ہوئی۔

کیس نمبر ۲ (پیٹ کی خرابی اور اسہال)

یہ کیس میرے بیٹے کا ہے جو گرمی کی چھٹیوں میں کزنز کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے گیا۔ جہاں پانی اور غذا کی تبدیلی کے باعث اس کا پیٹ خراب ہو گیا۔ جونہی کھانا کھاتا فوراً پیٹ میں شدید مروڑ کے ساتھ پاخانے کی حاجت ہوتی اور کافی دیر کے بعد تھوڑا سا پاخانہ آتا۔ بعض اوقات پاخانے کے ساتھ میوکس بھی آتی تھی۔ پیاس بالکل نہیں تھی۔ اتنی تکلیف کے باوجود اس نے ہمیں نہیں بتایا۔ لیکن جب ہم نے کھانے پینے میں اس کی بے رغبتی دیکھی تو پوچھنے پر بڑی دیر کے بعد بتایا کہ اسے یہ تکلیف ہے۔ لہٰذا ان علامات پر جو ادویہ بظاہر مماثل نظر آئیں وہ استعمال کرائیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ دو سینئر ہومیوپیتھس سے بھی دوا لے کے آیا لیکن پھر بھی آرام نہیں آیا۔ اسی طرح پندرہ دن گزر گئے، کمزوری روز بروز بڑھتی جا رہی تھی اب نوبت سکول سے چھٹی تک جا پہنچی تھی۔ بالآخر اس طریقہ کار کو آزمانے کا ارادہ کیا۔ مندرجہ بالا علامات کے علاوہ درج ذیل علامات پر دوا کا انتخاب کیا۔

بالکل ست اور ہر وقت لیٹا رہتا تھا۔ کھانا پینا بالکل چھوٹ گیا تھا۔ جب کچھ کھانے کے لیے کہتے تو غصے سے انکار کر دیتا۔ کسی چیز میں بھی دلچسپی نہیں رہی تھی۔ گرمی زیادہ لگتی تھی۔

سر گرمی + درجہ حرارت + پیاس = سُستی + گرمی + عدم پیاس

پلسٹلا، برائی اونیا، ایپس، لیکسس، سلفر، لائیکو پوڈیم، اوپیم، تھوجا، کاربوویج

ہر چیز سے بے رغبتی اور تکلیف کا اظہار نہ کرنے جیسی علامات نے اوپیم کی طرف میری رہنمائی کی۔ اوپیم ۳۰ طاقت کی ایک خوراک رات کو اور ایک صبح کو دی گئی۔

الحمدللہ! اگلے روز بالکل تندرست تھا کسی قسم کی کمزوری بھی نہ تھی اور خوشی خوشی سکول چلا گیا۔ اس کے بعد آج تک معدہ یا پیٹ کا کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔

کیس نمبر ۳ (چوٹ لگنے سے بخار)

یہ کیس بھی میرے بیٹے کا ہی ہے۔ جسے کرکٹ کھیلتے ہوئے گرنے سے ناک اور بالائی ہونٹ پر اینٹ لگنے سے شدید چوٹ آئی اور ہونٹ اندر سے کٹ گیا۔ ٹیچر اور دوست اسے ایمرجنسی لے گئے جہاں سے فرسٹ ایڈ لینے کے بعد گھر چھوڑ گئے۔ چوٹ سے اس کا ہونٹ اور ناک کافی سوج چکا تھا۔ میں نے حسب معمول چوٹ کے مطابق دوا دی لیکن سوج اتری نہ درد میں کمی آئی۔ الٹا اگلے روز بخار ہو گیا۔ اسی طرح تین دن گزر گئے سکول بھی نہ جا سکا۔ وہ ہر وقت چپ چاپ بستر میں پڑا ہوا تھا سردی بہت لگ رہی تھی۔ پیاس بالکل نہیں تھی۔ کھانا بھی نہیں کھا رہا تھا۔ اس کی والدہ یا بہنیں جب اسے کھانے کے لیے کہتیں تو ان سے لڑ پڑتا۔ اس کی سستی، سردی اور پیاس نہ لگنے پر ایسڈ فاس، اپیکاک، اگنیشیا، جیلسی میم، چائنا، سٹفی سیگریا، سیپیا اور نیٹرم کارب ادویہ سامنے آئیں۔

بدمزاجی اور ہر چیز سے نفرت کی بنیاد پر سیپیا دوا منتخب ہوئی، ۳۰ طاقت کی ایک خوراک بوقت عصر اور دوسری رات کو سوتے وقت دی گئی۔ صبح خود سے اٹھا اور تیاری کر کے ناشتہ کیا اور

Scanned by CamScanner

سکول چلا گیا۔ نہ بخار تھا نہ سوجن۔ البتہ زخم ابھی تھا جس میں صرف مرچیں لگنے سے درد ہوتا تھا وہ بھی تین چار روز میں مندمل ہو گیا۔

کیس نمبر ۴

ایک چھتیس سالہ عورت کھانسی اور معدہ و امعاء کی تکلیف کے ساتھ آئی۔ کھانسی میں سبزی مائل بلغم آ رہا تھا۔ کھانستے ہوئے چھاتی اور پیٹ میں درد ہوتا تھا۔ ویسے سارے جسم میں دکھن تھی۔ گرمی بہت لگ رہی تھی۔ سانس لینے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔ پیٹ میں وقفے وقفے سے مروڑ پڑنے کی وجہ سے بار بار لیٹرین جانا پڑتا لیکن بے سود۔ دایاں بازو درد کی وجہ سے جیسے بے جان ہو گیا ہو کیونکہ اس سے کوئی چیز پکڑی یا اٹھائی نہیں جا رہی تھی۔ ایسے لگتا تھا جیسے گردن دبائی جا رہی ہے اور میں مرنے والی ہوں۔ پیاس شدید تھی لیکن منہ کا ذائقہ کھٹا ہونے کی وجہ سے زیادہ پانی نہیں پی سکتی تھی۔ ذہنی و جسمانی طور پر انتہائی بے چین تھی۔ پسینہ بھی آ رہا تھا۔ بھوک نہیں لگ رہی تھی۔ کیس کا تجزیہ سرگرمی + درجہ حرارت + پیاس کے محور سے کیا گیا۔

ذہنی بے چینی (Anxiety) + گرمی + شدید پیاس

سلفر، ٹیوبرکولینم، مرکیورس سال، کیمومیلا

پسینہ زیادہ لیکن آرام نہیں آتا: سلفر، مرکیورس سال، کیمومیلا

پیاس لگتی ہے لیکن پینے سے گھبراتی ہے: مرکیورس سال

مرکیورس سال ۳۰ طاقت کی تین خوراکیں اور چھ پڑیا پلاسبو کی دی گئیں تیسرے روز مریضہ نے بتایا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔

کیس نمبر ۵ (وزن اٹھانے سے دردِ بازو)

فروری کے مہینے میں ایک بائیس سالہ نوجوان بائیں بازو کے بالائی حصے (Upper arm) میں شدید درد کی تکلیف کے ساتھ آیا اس نے بازو پر گرم پٹی لپیٹ رکھی تھی۔ وجہ پوچھنے

پر معلوم ہوا کہ گھر میں شادی تھی جس میں کام کرتے ہوئے وزن اٹھایا جس سے درد شروع ہو گیا اب ایک ہفتہ ہونے والا ہے کسی پین کلر سے آرام نہیں آ رہا۔ درد کی وجہ سے انتہائی بے سکونی اور اوازاری اس کے چہرے سے عیاں تھی۔ رات کو اور ٹھنڈ سے درد میں اضافہ ہوتا تھا۔ پیاس کے بارے معلوم کیا تو اس نے بتایا کہ سردی کے باوجود پیاس بہت زیادہ لگ رہی ہے لیکن پانی زیادہ نہیں پیا جاتا۔

تجزیہ کیس: سرگرمی + درجہ حرارت + پیاس = ذہنی بے چینی + سردی + پیاس لگتی ہے اس میں درج ذیل ادویاتی گروپ آتا ہے۔

نکس وامیکا، کیمومیلا، آرسینک البم، چائنا، فیرم فاس، فیرم میٹ، برائنا کارب

ان ادویہ میں سے ایک ہی دوا ایسی ہے جس میں کم پانی کی بار بار پیاس اور گرمائش سے کمی پائی جاتی ہے اور وہ ہے آرسینکم البم۔ لہٰذا 200 طاقت کی ایک خوراک دی گئی۔ صبح درد میں پچاس فیصد کمی تھی اور شام تک مکمل طور پر درد ختم ہو چکی تھی۔

کیس نمبر ۶ (بخار اور متلی)

۲ نومبر ۲۰۱۵ء ایک چوبیس سالہ عورت اپنی والدہ کے ہمراہ بخار اور قے کی تکلیف کی دوا لینے آئی۔ اس نے بتایا کہ فیملی کے ساتھ پکنک پر گئے تھے اور واپسی پر سارے جسم میں درد اور بخار ہو گیا شائد ٹھنڈ لگ گئی ہے۔ سارا جسم دکھ رہا ہے، طبیعت انتہائی سست ہے مجھے والدہ زبردستی ساتھ لائی ہیں۔ میں نے تو کہا تھا کہ میری علامات بتا کے دوا لے آئیں لیکن امی نہیں مانیں۔ سردی کی وجہ سے گرم کپڑوں کے علاوہ شال بھی اوڑھی ہوئی تھی۔ پیاس بالکل نہیں تھی اور کچھ کھانے کو بھی جی نہیں چاہتا تھا۔ حتیٰ کہ کھانے کا سن کر ہی متلی ہونے لگتی ہے۔ میں پوچھا اور کچھ تو فوراً اس کی والدہ بولیں ڈاکٹر صاحب "اج اینڈے اچ چھتاپن بہوں اے" یعنی آج بخار کی وجہ سے بہت چڑچڑی ہو رہی ہے۔ حالانکہ یہ بہت خوش مزاج ہے۔

Scanned by CamScanner

سرگرمی + درجہ حرارت + پیاس = سستی + سردی + پیاس نہیں (DCTL)

ایسڈ فاس، اکنیشیا، اپیکاک، جیلسی میم، چائنا، سلفیئی، نیٹرم کارب، سیپیا

کچھ بھی کرنے کو جی نہیں چاہتا: ایسڈ فاس، اپیکاک، جیلسی میم، چائنا، سیپیا

ہر چیز سے بے رغبتی اور چڑ چڑاپن: سیپیا

سیپیا ۳۰ طاقت کی تین پڑیا گھنٹے گھنٹے بعد دی گئیں اور صبح دوبارہ آنے کو کہا۔ تیسرے روز اس کی والدہ دونئی مریضاؤں کے ساتھ کلینک پر آئیں اور اس نے بتایا کہ بیٹی کی طبیعت رات کو ہی ٹھیک ہوگئی تھی اور آج صبح اپنے سسرال چلی گئی ہے۔

کیس نمبر ۷ (ٹائیفائیڈ بخار)

۱۹ مئی ۲۰۱۵ء، میرا ایک کزن جو گاؤں میں رہتا ہے اسے بخار ہوگیا۔ مقامی ایلوپیتھک ڈاکٹر سے دوالی جس سے وقتی طور پر بخار کم ہوا لیکن دودن بعد دوبارہ ہوگیا۔ لیکن اب بخار کے ساتھ اسہال بھی آنے لگے تھے جن کے ساتھ پیٹ میں شدید مروڑ اٹھتا تھا۔ اسی ڈاکٹر سے دوبارہ دوالی، ڈرپ بھی لگوائی لیکن حالت روز بروز خراب سے خراب تر ہوتی چلی گئی۔ حتی کہ چلنا پھرنا بھی دشوار ہوگیا۔ اب اس نے مجھے فون کیا تو میں نے اپنے پاس شہر آنے کو کہا۔ میں نے اس کے ملیریل پیراسائٹ اور وڈال ٹیسٹ کرائے تو وڈال پازیٹو تھا۔ پیٹ کے الٹراساؤنڈ سے اس کی آنتوں میں شدید ورم بتایا گیا۔ اس وقت حالت اس قدر خراب تھی کہ سہارے کے ساتھ بھی پاؤں گھسیٹ کر چل رہا تھا جیسے ٹانگوں میں جان ہی نہ ہو۔ اس نے بتایا کہ جسم سے آگ کے شعلے نکلتے محسوس ہوتے ہیں، کمزوری و کاہلی اتنی ہے کہ کچھ کرنے کی ہمت نہیں ہے۔ منہ خشک ہے اور پیاس اتنی لگتی ہے کہ دو گلاس پانی سے بھی کچھ نہیں بنتا۔ دن میں تین چار پتلے پانی جیسے اسہال مروڑ کے ساتھ آرہے ہیں۔ گلے میں ایسے لگتا ہے جیسے مرچیں لگ رہی ہوں۔ مزید پوچھنے پر ان کی مسز نے بتایا کہ مجھے چند روز سے ان کی طبیعت خراب محسوس کررہی تھی لیکن انہوں نے کسی

کونہیں بتایا۔ میں نے نہ بتانے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا بھائی ایک تو یہ پریشان ہو جاتی دوسرا لوگ سنیں گے تو اینویں ای چلے آئیں گے جبکہ مجھے ان سے ملنا اوران کی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔

تجزیہ کیس:

سرگرمی + درجہ حرارت + پیاس = سستی کاہلی + گرمی + شدید پیاس

برائی اونیا، نیٹرم میور، سلفر، لائیکو پوڈیم، مرکیورس سال، ایپس میلی فیکا۔

کام سے نفرت: ایپس میلی فیکا، نیٹرم میور، مرکیورس، سلفر

لوگوں سے ملنے سے کترائے: نیٹرم میور، سلفر

تسلی یا دلاسہ اچھا نہیں لگتا: نیٹرم میور

نیٹرم میور ۲۰۰ کی ایک پڑیا اسی وقت کھلا دی اور پلاسبو دے کر چار دن بعد دوبارہ آنے کو کہا۔ لیکن وہ نہیں آیا۔ فون کرنے پر اس نے بتایا کہ وہ تو تیسرے دن ہی کام پر چلا گیا تھا اور اب بالکل ٹھیک ہے۔ بھوک لگتی ہے، اسہال بالکل نہیں ہیں اور کسی قسم کی کمزوری بھی نہیں ہے۔ میرے کہنے کے باوجود اس نے دوبارہ ٹائیفائیڈ کا ٹیسٹ تو نہیں کرایا لیکن آج چھ ماہ ختم ہونے کو ہیں کسی قسم کی شکایت نہیں آئی۔

حاد کیس ٹیکنگ میں سوال کرنے کے طریقے

۱۔ سرگرمی سے متعلق سوالات:

☆ بیماری کی حالت میں مریض کیسے ہوتا ہے؟

☆ کیا بیماری کی وجہ سے مریض کی سرگرمی روز بروز متاثر ہو رہی ہے یا ویسی ہی ہے یا اس کی سرگرمی واضح طور پر بڑھ گئی ہے؟

☆ کیا وہ ایک ہی جگہ پر بیٹھا یا سویا رہتا ہے یا بہت بے چین اور اِدھر اُدھر گھومنے پر مجبور ہے؟

☆ کیا وہ بالکل خاموش رہتا ہے یا مسلسل بولتا رہتا ہے؟

۲۔ سرگرمی کا بڑھنا (Increased):

☆ کیا آج مریض اپنے مقررہ وقت پر جاگ گیا تھا؟

☆ کیا لواحقین نے مریض کو غذا، پانی یا دوا دینے کے لیے جگانے میں مشکل محسوس کی؟

☆ کیا مریض بات چیت کے دوران جاگتا رہتا ہے یا بہت جلد سو جاتا ہے؟

(نوٹ: جیلسی میم میں پلکوں کے بھاری پن کی وجہ سے آنکھیں بند رہتی ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس پر نیند کا غلبہ ہے)

۳۔ ذہنی بے چینی (Anxiety):

☆ کیا مریض اپنی صحت کے بارے میں بہت زیادہ فکرمند ہو گیا ہے؟

☆ اگر بچہ رو رہا ہے تو اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا ضد کی وجہ سے، خوف سے، غصہ سے، بے چینی سے یا چڑچڑے پن کی وجہ سے رو رہا ہے؟

۴۔ جسمانی بے چینی (Physical Restless):

☆ بیماری کے دوران مریض کا رویہ کیسا ہے یعنی کیسے پیش آتا ہے؟

☆ کیا یہ ایک ہی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے یا اِدھر اُدھر گھومتا اور اچھلتا رہتا ہے؟

Scanned by CamScanner

☆ کیا یہ اپنا کام عمومی رفتار سے کرتا ہے یا زیادہ تیزی سے کر رہا ہے؟

☆ یہاں انتہائی محتاط طریقے سے جواب لینے کی ضرورت ہے کہ آیا یہ اس کا نارمل رجحان ہے یا بدلی ہوئی کیفیت ہے؟

۵۔گفتگو(Verbal):

☆ گفتگو میں بولنے کی رفتار بہت اہمیت رکھتی ہے۔

☆ مریض کس طرح کی باتیں کر رہا ہے؟ یا کیسی باتیں کر رہا ہے؟

☆ کیا بات موضوع سے متعلق ہوتی ہے؟

☆ کیا مریض ایک ہی بات بار بار دہراتا ہے یا بار بار موضوع تبدیل کرتا ہے؟

☆ کیا مریض ویسے ہی گفتگو کر رہا ہے جیسے پہلے کرتا تھا یا بیماری کی وجہ سے کوئی تبدیلی آ گئی ہے؟

☆ کیا بیماری کے دوران زیادہ بولنے لگا ہے؟

۶۔گانے گائے(Singing):

یہاں یہ جاننا ضروری ہے کہ کیا مریض گنگناتا ہے، ہم قافیہ گفتگو کرتا ہے یا اصل گانے گاتا ہے؟

۷۔منظوم گفتگو کرے(Verses Makes):

کیا مریض جب کوئی لفظ سنتا ہے تو اسے منظوم انداز میں دہراتا ہے؟ مثلاً اگر اس سے پوچھیں کہ تمہارا کیا حال ہے تو وہ آگے سے گانے کے انداز میں کہے" کیا حال ہے تمہارا۔ کیا حال ہے تمہارا"

۸۔باتونی پن(Loquacity):

اس کا مشاہدہ اکثر کیس ٹیکنگ کے دوران ہو ہی جاتا ہے۔ آپ صرف باتونی پن کی قسم معلوم کرنے کے لیے مخصوص سوالات کریں۔

۹۔ایک ہی بات کرے(One Subject):

مریض بات چیت کیسے کرتا ہے؟ کیا یہ کسی ایک موضوع پر بات کرتا ہے یا موضوع بدلتا رہتا ہے؟

Scanned by CamScanner

۱۰۔ تیز تیز بولے (Fast):

☆ کیا بیماری کی وجہ سے گفتگو کا انداز بدل گیا ہے؟

☆ کیا مریض بات کرتے ہوئے بیچ میں سے الفاظ چھوڑ جاتا ہے؟

۱۱۔ غیر منطقی، مہمل یا لغو (Irrational):

کیا کبھی ایسا ہوا کہ مریض ایسی باتیں کرنے لگے جو غیر متعلقہ یا بے معنی ہوں؟

۱۲۔ کاروباری (Business):

کیا بیماری کی حالت میں مریض اپنے کاروبار سے متعلق تو باتیں نہیں کر رہا؟

۱۳۔ بے معنی، فضول، احمقانہ (Nonsense):

کیا مریض کی بات موضوع سے متعلق ہوتی ہے یا بالکل بے معنی اور فضول؟

۱۴۔ گالیاں، بددعائیں یا لعنت بھیجے (Curses):

کیا مریض بیماری کی حالت میں جو بھی سامنے آجائے اسے گالیاں یا بددعائیں تو نہیں دیتا؟

۱۵۔ سرگرمی میں کمی (Activity Decreased):

☆ مریض کی سرگرمی کیسی ہے؟

☆ کیا مریض اپنے روزمرہ کے کام کاج سرانجام دینے کے قابل ہے؟

☆ کیا مریض کوئی کام کیے بغیر وہیں لیٹا رہتا ہے؟

☆ کیا یہ مسلسل لیٹا رہتا ہے؟

☆ کیا مریض اسی رفتار اور اہلیت سے کام سرانجام دے رہا ہے یا اس میں کمی ہے؟

۱۶۔ سستی، کاہل الوجود (Dullness):

☆ جب مریض بستر پر لیٹتا ہے تو کیا فوراً سو جاتا ہے یا محض کمزوری اور سستی کی وجہ سے لیٹا رہتا ہے؟

Scanned by CamScanner

☆ مریض کا ردعمل کیسا ہے؟

☆ کیا مریض اپنے گردوپیش یا اپنی پسندیدہ اشیاء میں ویسے ہی دلچسپی رکھتا ہے؟

۱۷۔ نیند کا غلبہ (Sleep Overpowering):

☆ کیا مریض آج اپنے مقررہ وقت پر جاگ گیا تھا؟

☆ کیا لواحقین مریض کو غذا، پانی یا دوا دینے کے لیے جگانے میں مشکل محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا مریض بات چیت کے دوران جاگتا رہتا ہے یا بہت جلد سو جاتا ہے؟

(نوٹ: جیلسی میم میں پلکوں کے بھاری پن کی وجہ سے آنکھیں بند رہتی ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس پر نیند کا غلبہ ہے)

۱۸۔ کوئی تبدیلی نہ آئے (No Change):

☆ کیا جب بھی یہ کسی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی سرگرمی میں تبدیلی نہیں ہوتی یا صرف اسی تکلیف میں ایسا ہے؟

☆ اس کی تصدیق مریض سے روزمرہ کی سرگرمی سے متعلق اور ذہنی و جسمانی سرگرمی کے بارے میں سوالات کر کے لگایا جا سکتا ہے۔

۱۹۔ جب بولنے پر مجبور کیا جائے تو ناراض ہونا۔ (Anger when oblige to answer):

☆ کیا جب مریض سے اس کی بیماری، درد حتیٰ کہ کھانے پینے کے بارے میں پوچھا جائے تو ناراض تو نہیں ہوتا؟

☆ مریض کے ردعمل کا مشاہدہ کیا جانا بہ اہمیت رکھتا ہے۔

۲۰۔ گرم (Hot):

☆ کیا مریض بیماری کی حالت میں کپڑا اتار دیتا ہے یا موٹے کپڑے اور چادر برداشت نہیں کر سکتا؟

Scanned by CamScanner

☆ کیا مریض اے سی یا تیز پنکھا چلانے کے لیے کہتا ہے؟

۲۱۔ سردی (Chill):

☆ کیا بیماری کی حالت میں مریض خود کو ڈھانپنا تو نہیں چاہتا؟

☆ اگر کمرے میں پنکھا یا اے سی چل رہا تو کیا یہ کمرے میں بیٹھ سکتا ہے؟

۲۲۔ پیاس (Thirst) اور پیاس نہ لگے (Thirstless):

☆ مریض اکثر کتنی دیر بعد پانی مانگتا ہے؟

☆ ایک وقت میں کتنا پانی پیتا ہے؟

☆ کیا اس کی نارمل پیاس میں کوئی تبدیلی آئی ہے جتنی بیمار ہونے سے پہلے تھی؟ اس کا پتہ لگانا ضروری ہے۔

۲۳۔ مستعد (Diligent) غیر مستعد (Non Diligent):

(دیکھیں صفحہ نمبر 38 پر)

۲۴۔ منہ کی خشکی (Dry Mouth):

☆ یہ منہ اور زبان کے معائنہ سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

☆ کیا مریض غذا چبانے میں کسی قسم کی مشکل تو محسوس نہیں کرتا؟

۲۵۔ منہ تر ہو (Mouth moist):

اس کا مشاہدہ منہ اور زبان کے معائنہ سے کیا جا سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

غیر فیصلہ کن نتیجہ
(Inconclusive Conclusion)

یہ کتاب پڑھنے کے بعد کئی ایک ناک بھوں چڑھائیں گے۔ شک وشبہ اور تنقید کرنے والوں کے لیے میدان کھلا ہے جن کے سوچنے کے لیے میں نے مواد فراہم کر دیا ہے۔ کمپاؤنڈ اور واحد دوا استعمال کرنے والے دونوں میرے اس طریقے یعنی سرگرمی، درجہ حرارت (تھرمل)، پیاس اور ذہنی علامات کے محور (Axis) سے اختلاف کر سکتے ہیں لیکن میں نے اس محور میں اجتماعیت کا تصور پایا ہے۔ اس سے جو دوا منتخب ہوتی ہے وہ ان اجزاء کی نمائندگی کرتی ہے جن سے انسان بنا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں انسان بھی اس کائنات کا حصہ ہے اور ان پانچ بنیادی عناصر سے مل کر بنا ہے جسے پنچتتوا (Panchatatva) کہتے ہیں۔ جسے تمام مکاتب فکر یعنی ہندو، چینی، بُدھ، یہودی اور مسلمان بھی مانتے ہیں۔ وہ پانچ عناصر یہ ہیں۔

مٹی، پانی، آگ، ہوا، ایتھر

ایتھر آفاقی توانائی (Cosmic Energy) کی نمائندگی کرتا ہے جو ہر چیز میں سرایت کئے ہوئے ہے اور کائنات کے ساتھ ساتھ انسان کی سرگرمی کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

سرگرمی (Activity)، درجہ حرارت اور پیاس کے محور کی بنیاد پر منتخب شدہ مماثل دوا مکمل انسان کی حقیقی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ سرگرمی ایتھر کی نمائندہ ہے۔ Thermal یعنی حرارت کو کنٹرول کرنے والا جسمانی میکانزم آگ کی نمائندگی کرتا ہے اور پیاس Osmolality کو کنٹرول کرتی ہے یعنی جسم کے پانی پر مشتمل اجزاء پانی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

یہ ان پانچ عناصر میں سے تین کا احاطہ کرتی ہے جن سے انسان بنا ہے۔ ہم اس میں ہوا (دماغی علامات) یا مٹی (جسمانی علامات) شامل کرتے ہیں تو مکمل انسان کا احاطہ ہو جاتا

Scanned by CamScanner

ہے۔ چونکہ مجوزہ دوا ہر عنصر کی نمائندگی کرتی ہے اسی لیے یہ لاعلاج، دیرینہ اور پیچیدہ کیسز میں کلی معجزاتی شفاء کے طور پر کام کرتی ہے اور زیادہ محنت بھی نہیں کرنا پڑتی۔ نیز ہر کیس میں ہیرنگ لاء آف کیور کا بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ میں اس پر مزید بحث نئی آنے والی کتاب تھیوری آف کرانک ڈیزیز میں کروں گا۔

ہومیوپیتھی آسان ہے
Homeopathy is easy

ہومیوپیتھی ریاضیاتی ہے
Homeopathy is Mathematics!

مصنف

Scanned by CamScanner

تعلقات الادویہ کا چارٹ

	ادویہ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۱	آرسینکم البم	ایکونائٹ، اگیریکس، بیلاڈونا، چائنا، فیرم میٹ، ہیپر سلف، اپی کاک، کالی بائیکروم، نکس وامیکا، وریٹرم البم، فاسفورس، رہسٹاکس	کاربوویج، نیٹرم سلف، تھوجا، کیمومیلا لیکسس، آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال، سلفر
۲	آرم میٹ	چائنا، نائٹرک ایسڈ، کلکیر یا کارب، ایکونائٹ، بیلاڈونا، رہسٹاکس، سیپیا،	لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال، پلسٹلا، سلفر
۳	امونیم کارب	فاسفورس، رہسٹاکس، سیپیا، بیلاڈونا، کلکیر یا کارب،	لائیکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر
۴	انٹم کروڈم	سیپیا، کلکیر یا کارب، اپیکاک	پلسٹلا، سلفر، سلامارٹیما، لیکسس، مرکیورس سال،
۵	برائی اونیا	ایلومینا، رہسٹاکس، آرسینکم البم، سیپیا، سلیشیا، ہائیوسائمس، بیلاڈونا، فاسفورس	نیٹرم میور، کاربوویج، پلسٹلا، سلفر
٦	بیلاڈونا	ایکونائٹ، آرسینکم البم، سیپیا، چائنا، کلکیر یا کارب، نائٹرک ایسڈ، ہائیوسائمس، کیوپرم، کیورارے، سلیشیا، ہیپر سلف، ماسکس، نکس وامیکا، فاسفورس، وریٹرم البم، سٹرامونیم، رہسٹاکس	کیمومیلا لیکسس، مرکیورس سال، کاربوویج، ڈلکامارا، پلسٹلا، سلفر، سینیگا

Scanned by CamScanner

	ادویہ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم(Hot)
۷	پلاٹینا	پلاڈیم، سپیا، اگنیشیا، بیلاڈونا، اناکارڈیم، رہسٹاکس، وریٹرم	ارجنٹم نائٹریکم، لائیکوپوڈیم، پلسٹلا
۸	پلسٹلا	ایلیم سیپا، سلیشیا، سٹینم، اگنیشیا آرسینیکم البم، بیلاڈونا، کلکیریا کار، گریفائٹس، فاسفورس، نکس وامیکا، سیپیا، رہسٹاکس، نائٹرک ایسڈ، انٹم ٹارٹ	ارجنٹم نائٹریکم، کیموميلا، سلفر، لائیکوپوڈیم، اناکارڈیم، کالی بائیک، اسافوٹیڈا، برائی اونیا،
۹	تھوجا	آرسینیکم البم، سلیشیا، اگنیشیا، کلکیریا کارب، کالی کارب، نائٹرک ایسڈ	نیٹرم سلف، میڈورینم، پلسٹلا، سلفر، مرکیورس، لائیکوپوڈیم، ایسافوٹیڈا،
۱۰	ٹیوبرکولینم	کلکیریا کارب، کلکیریا فاس، سپیا	کلکیریا آئیوڈ، تھوجا، ہائیڈراسٹس،
۱۱	سٹفی سیگریا	کاسٹی کم، کلکیریا کارب، اگنیشیا، نکس وامیکا، رہسٹاکس، کالوسنتھ	لائیکوپوڈیم، پلسٹلا، سلفر
۱۲	سلفر	ایکونائٹ، نکس وامیکا، ایلوز، ایسڈ نائٹرک، آرسینیکم البم، کلکیریا فاس، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، سیپیا، گریفائٹس، فاسفورس، انٹم ٹارٹ،	پلسٹلا، مرکیورس سال، ڈروسرا، کاربوویج، گوائیکم، سارسپریلا، لائیکوپوڈیم
۱۳	سلیشیا	بیلاڈونا، کلیریا کارب، کلکیریا فاس، نائٹرک ایسڈ، ہیپر سلف، گریفائٹس، اگنیشیا، فاسفورس، آرسینیکم البم، سیپیا، رہسٹاکس	نیٹرم میور، فلورک ایسڈ، برائی اونیا، لیکسس، لائیکوپوڈیم، ایسافوٹیڈا، تھوجا، سلفر

Scanned by CamScanner

	ادویہ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۱۴	سپیا	نیٹرم کارب،نکس وامیکا،سلیشیا، نائٹرک ایسڈ، بیلاڈونا،کلکیر یا کارب، گریفائٹس، فاسفورس، رہسٹاکس	نیٹرم میور، سباڈیلا، سلفر، پلسٹلا، کونیم، کاربووتج، لائیکوپوڈیم،
۱۵	فاسفورس	آرسینیکم البم، بیلاڈونا،کلکیریا، چائنا ،کالی کارب،نکس، رہسٹاکس، سپیا، سلیشیا اپی کاک، ایلیم سیپا، بپٹیشیا	برائی اونیا، کاربووتج، پلسٹلا، لائیکوپوڈیم، سلفر
۱۶	فیرم میٹ	آرنیکا، ایلومینا، چائنا، بیلاڈونا، ایکونائٹ، فاسفورس، وریٹرم البم	ہیمامیلس، کونیم، لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال، پلسٹلا، سلفر
۱۷	کاسٹی کم	انٹم ٹارٹ،نکس وامیکا، سلیشیا، سپیا، رہسٹاکس، سٹینم، آرسینیکم البم، ہائیو سائمس کیوپرم، اگنیشیا، کالوسنتھ، کلکیر یا کارب،	گوائیکم، کالی آئیوڈائیڈ، سلفر، لائیکو پوڈیم، پلسٹلا، پوڈوفائکم
۱۸	کالی کارب	فاسفورس، سپیا، نائٹرک ایسڈ،نکس وامیکا، سٹینم، آرسینیکم البم	کاربووتج، نیٹرم میور، پلسٹلا، برائی اونیا، لائکوپوڈیم، کالی سلف، فلورک ایسڈ، سلفر
۱۹	کلکیر یا کارب	اگیریکس، رہسٹاکس، کیوپرم، چائنا، فاسفورس، اپی کاک، سپیا، نائٹرک ایسڈ،نکس وامیکا، نیٹرم کارب، بیلا ڈونا، گریفائٹس، سلیشیا، تھیریڈین	کیمومیلا، کونیم، پلسٹلا، سلفر بسمتھ، لائیکوپوڈیم، پلاٹینا، سارسپریلا

Scanned by CamScanner

	ادویہ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۲۰	کیموملا	ایکونائٹ ،آرنیکا، نکس وامیکا ، رہسٹاکس، کلکیریا کارب، بیلاڈونا، کاکولس انڈیکا	میگنیشیا کارب، پلسٹلا، سلفر، مرکیورس سال، برائی اونیا
۲۱	کیوپرم میٹ	کلکیریا کارب،آرسینکم البم، سٹرامونیم، بیلا ڈونا، وریٹرم البم،کاسٹی کم،ہائیوسائمس	سائیکیوٹا،پلسٹلا
۲۲	لائیکوپوڈیم	اگنیشیا، کلکیریا کارب، سلیشیا ،سیپیا، اناکارڈیم ، گریفائٹس، بیلا ڈونا، ہائیوسائمس، کالی کارب، نکس وامیکا، فاسفورس،وریٹرم،سٹرامونیم،تھیریڈین	چیلیڈونیم ،آئیوڈیم،پلسٹلا،لیکسس ، کالی آئیوڈائیڈ، سلفر، برائی اونیا، کالچیکم،ڈروسرا
۲۳	لیکیسس	ہیپر سلف،ایکونائٹ،ایلومینا،چائنا، آرسینکم البم،ٹیرنٹولاہسپانیہ،کاسٹیکم ،ہائیوسائمس،سلیشیا،کالی بائیک، لیک کین،نکس وامیکا، فاسفورس، رہسٹاکس،بیلاڈونا،نائٹرک ایسڈ	لائیکوپوڈیم،آئیوڈیم، کالی آئیوڈ ، برومیم، کاربوویج، سائیکیوٹا، کونیم، مرکیورس سال،مرکیورس آئیوڈائیڈ فلیوم،نیٹرم میور،پلسٹلا،سلفر
۲۴	مرکیورس سال	ایکونائٹ، بیلاڈونا، ہیپر سلف ، آرسینکم البم،کلکیریا کارب، چائنا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، رہسٹاکس، سیپیا،ایسڈ میور	بڈیاگا، لیکیسس، سلفر،آئیوڈیم، اسافوٹیڈا، گوائیکم ، کاربوویج، لائیکو پوڈیم ،پلسٹلا،سلفر،تھوجا

Scanned by CamScanner

	ادویہ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۲۵	نکس وامیکا	کلکیر یا کارب، کالی کارب، سیپیا، آرسینیکم البم، فاسفورس، بیلاڈونا، رہسٹاکس، ہائیوسائمس	سلفر، اپی کاک، میگنیشیا میور، برائی اونیا، کیکٹس، کاربوویج، کالچیکم، لائیکوپوڈیم
۲۶	نیٹرم میور	کیپسیکم، اگنیشیا، سیپیا، کلکیر یا فاس، فیرم فاس، کالی میور، کلکیر یا کارب، ہیپر سلف، کالی کارب، رہسٹاکس، سیپیا	ایپس، کالی میور، نیٹرم سلف، کالی سلف، برائی اونیا، پلسٹلا، سلفر، تھوجا

اس چارٹ کو استعمال کرنے کے لیے صفحہ نمبر 70 دیکھیں۔

Scanned by CamScanner

ٹھنڈی اور گرم ادویہ کا چارٹ

	گروپ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۱	آرسینک	آرسینکم البم، آرسینکم سلف فلیوم	آرسینکم آئیوڈا، آرسینکم میٹ
۲	ارجنٹم	ارجنٹم میٹ	ارجنٹم نائٹریکم
۳	انٹی منی	انٹم ٹارٹ، انٹم کروڈ	انٹم کروڈ
۴	ایلومینا	ایلومینا	—
۵	برائیٹا	برائیٹا کارب، برائیٹا میور	برائیٹا میور، برائیٹا آئیوڈائیڈ
۶	پولی کریسٹ	آرم میٹ، آرسینکم البم، سائیکا، ہیپر، کلکیریا کارب، نکس وامیکا، نیٹرم کارب، سورائینم، سلیشیا، رہسٹاکس، سیپیا، سٹفی سیگریا، فیرم میٹ، فیرم فاس، اگنیشیا، وریٹرم البم، کالوسنتھ	آرم آئیوڈائیڈ، اوپیم، ایپس، تھوجا، آرسینکم آئیوڈائیڈ، فیرم آئیوڈائیڈ، لائیکوپوڈیم لیکسس، کینابس سٹائیوا، پلاٹینا، سیکیل کار، فاسفورس، سائیکا، وریٹرم البم، وریٹرم ورائیڈ، پلسٹلا (اگرچہ علامات بدلتی رہتی ہیں لیکن ٹھنڈ سے بھی حساس ہے)
۷	تیزاب	ایسیٹک ایسڈ، ایسڈ فاسفورک، ایسڈ نائٹرک، سلفیورک ایسڈ، ایسڈ میوریٹک	پکرک ایسڈ، فلورک ایسڈ، کاربولک ایسڈ، (گرمی ناقابل برداشت لیکن ٹھنڈی ہوا سے بھی حساس ہوتا ہے جس سے تمام علامات بڑھ جاتی ہیں)

Scanned by CamScanner

	گروپ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۸	دھاتیں	کیوپرم میٹ، مرکیورس سال، پلمبم، سٹینم	آرسینیکم میٹ، مرکیورس سال، پلاٹینا (یہ سردی سے حساس بھی ہے)
۷	سانپ	ناجا، ایلاپس	لیکسس، کروٹیلس ہورائیڈ
۱۰	کاربن	کاربوانی، گریفائٹس، کریوزوٹ	کاربوویج (گرم ہے کیونکہ اس میں پنکھا جھلنے کی خواہش ہوتی ہے یعنی مریض آکسیجن اور کھلی ہوا کی طلب کرتا ہے)
۱۱	کالی	کالی کارب، کالی فاس، کالی آرس، کالی بائیک	کالی سلف، کالی برومیٹم
۱۲	کلکیریا	کلکیریا کارب، کلکیریا آرس، کلکیریا فاس، کلکیریا سلیکاٹا، کلکیریا فلور، کلکیریا سلف	کلکیریا سلف، کلکیریا میور، کلکیریا آئیوڈائیڈ
۱۳	کیوپرم	کیوپرم میٹ، کیوپرم آرس	......
۱۴	مرکری	مرکیورس سال، سنابیرس مرکری کی تمام ادویہ Ambi thermal ہوتی ہیں۔	مرکیورس سال، سنابیرس
۱۵	مکڑیاں	تھیریڈین، مائیگیل، ٹیرنٹولا	......
۱۶	میگنے شیم	میگنیشیا کارب، میگنیشیا فاس	میگنیشیا میور

	گروپ	ٹھنڈی (Chilly)	گرم (Hot)
۱۷	نوسوڈز	سفلینیم ،سورائینم	ٹیو برکولینم ،میڈورینم ،بیکیل کار، سفلینیم
۱۸	نیٹرم	نیٹرم آرس، نیٹرم سلیکا ٹا، نیٹرم کارب ، (نیٹرم کارب دونوں خصوصیات رکھتی ہے اگرچہ ٹھنڈی ہے لیکن سورج کی روشنی سے علامات میں اضافہ ہوتا ہے)	نیٹرم کارب، نیٹرم میور، نیٹرم آئیوڈائیڈ

مزید تفصیل کے لیے صفحہ نمبر 66 دیکھیں۔

Scanned by CamScanner

پیاسی ادویہ کے گروپس کا چارٹ

نمبر	گروپ	ادویہ
۱۔	آرسینک	آرسینیکم البم، آرسینیکم آئیوڈائیڈ، کلکیریا آرس، چائنا آرس، نیٹرم آرس
۲۔	برائٹا	برائٹا کارب، برائٹام میور
۳۔	پولی کریسٹ	سلفر، نیٹرم میور، فاسفورس، آرسینیکم البم، چائنا، سٹرامونیم، کاسٹیکم، اوپیم، سلیشیا، وریٹرم البم، سیکیل کار، رہسٹاکس
۴۔	تیزاب	ایسیٹک ایسڈ، کاربولک ایسڈ، فلورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ
۵۔	دھاتیں	مرکیورس سال، فاسفورس، کیوپرم، پلمبم، زنکم
۶۔	سارکوڈز	کسی بھی سارکوڈ میں پیاس نہیں پائی جاتی۔
۷۔	سانپ	کروٹیلس ہورائیڈس، کروٹیلس کسکاولا لیکسس
۸۔	کاربن	کلیریا کارب، برائٹا کارب، کاربولک ایسڈ، کاربوویج
۹۔	کالی	کاسٹیکم، کالی بائیک، کالی کارب، کالی آئیوڈائیڈ، کالی فاس، کالی سلف
۱۰۔	کلکیریا	کلیریا کارب، کلکیریا سلف، کلکیریا آرس، ہیپر سلف
۱۱۔	مرکری	مرکیورس سال، مرکیورس کار، مرکیورس آئیوڈائیڈ فلیوم
۱۲۔	مکڑیاں	ٹیرنٹولا ہسپانیہ، تھیریڈین
۱۳۔	میگنیشیم	میگنیشیا کارب
۱۴۔	نوسوڈز	میڈورینم، سورائینم، سفلینیم (اس میں ترش اشیاء اور شراب کی خواہش ہوتی ہے)
۱۵۔	نیٹرم	نیٹرم میور، نیٹرم آرس، نیٹرم کارب، بوریکس، نیٹرم نائٹریکم، نیٹرم فاس

Scanned by CamScanner

عدم پیاس والی ادویہ کے گروپس کا چارٹ

نمبر	گروپ	ادویہ
۱۔	آرسینک	آرسینکم البم، (گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس)
۲۔	ارجنٹم	ارجنٹم میٹ
۳۔	پولی کریسٹ	لائیکوپوڈیم، امونیا میور، پلسٹلا، جیلسی میم، سیپیا، نکس ماسکاٹا، ایپس، انٹم ٹارٹ
۴۔	تیزاب	ایسڈ فاس، ہائیڈروسیانک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ
۵۔	دھاتیں	فیرم میٹ، مینگنیم
۶۔	کاربن	کالی کارب
۷۔	کالی	کالی کارب
۸۔	کلکیریا	کلکیریا فاس کے علاوہ تمام کلکیریاز میں پیاس ہوتی ہے۔
۹۔	مرکری	مرکیورس کار
۱۰۔	مکڑیاں	ٹیرنٹولا ہسپانیہ

وہ ادویہ جن میں دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

چائنا، کالی کارب، ٹیرنٹولا ہسپانیہ (امدادی اشارات کا باب بھی دیکھیں)

Scanned by CamScanner

سرگرم، مستعد ادویہ (Diligent)

ٹھنڈی	گرم
آرم میٹ، آرم آرس، سٹیفی سیگریا، برائکا کارب، کیوپرم میٹ، فیرم میٹ، سلیشیا، فیرم آرس، اگنیشیا، نیٹرم کارب، نیٹرم آرس، نیٹرم سلیکاٹا، ایسڈ فاس، رسٹاکس	آرم آئیوڈائیڈ، ایپس میلیفیکا، برائی اونیا، برائکا میور، فیرم آئیوڈائیڈ، لائیکوپوڈیم، سلفر، آئیوڈیم، تھوجا

غیر مستعد ادویہ (Non Diligent)

☆ تمام امونیا، میگنے شیم اور کالی جبکہ نیٹرم گروپ میں سے صرف نیٹرم میور۔

☆ ایسڈ فاس کے علاوہ تمام تیزاب۔

☆ تمام سانپ اور مکڑیاں۔

☆ تمام نفرت انگیز ادویہ جیسے ارجنٹم نائٹریکم، کاسٹیکم، مرکیورس سال۔

☆ اکثر جھوٹی اور دھوکے باز ادویہ جیسے اوپیم، فلورک ایسڈ، ٹیرنٹولا ہسپانیہ، وریٹرم البم، لیکسس، میڈورینم، سفلینیم اور ہائیوسائمس بھی غیر مستعد ادویہ ہیں

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

فہرست الادویہ

نمبر	دوا	صفحہ
۱۔	آرسینکم البم	123,146
۲۔	آرم میٹ	179
۳۔	آرنیکا	146
۴۔	اپیکاک	88
۵۔	ارجنٹم میٹیلیکم	138
۶۔	ارجنٹم نائٹریکم	139
۷۔	اگنیشیا	85
۸۔	امونیم کارب	179
۹۔	انا کارڈیم	140
۱۰۔	انٹم ٹارٹ	77
۱۱۔	انٹم کروڈم	136
۱۲۔	اوپیم	75,108,134
۱۳۔	ایپس میلی فیکا	103,115
۱۴۔	ایسڈ فاس	83,148
۱۵۔	برائٹا کارب	127

نمبر	دوا	صفحہ
۱۶۔	برائی اونیا	102,112,145
۱۷۔	بیلا ڈونا	96,134
۱۸۔	پائروجنم	137
۱۹۔	پلاٹینا	180
۲۰۔	پلسٹلا	101,145
۲۱۔	تھوجا	107
۲۲۔	ٹیرنٹولا ہسپانیہ	121
۲۳۔	ٹیوبرکولینم	132
۲۴۔	جیلسی میم	82
۲۵۔	چائنا	90
۲۶۔	رہسٹاکس	118
۲۷۔	سائکا	124
۲۸۔	سٹرامونیم	140
۲۹۔	سٹیفی سیگریا	87
۳۰۔	سلفر	105,114

Scanned by CamScanner

نمبر	دوا	صفحہ
۳۱۔	سلیشیا	97
۳۲۔	سیپیا	80
۳۳۔	سینیکولا	141
۳۴۔	فاسفورس	94
۳۵۔	فیرم میٹیلیکم	129
۳۶۔	فیرم فاس	130
۳۷۔	کاربوویج	109
۳۸۔	کاسٹیکم	181
۳۹۔	کافیا	136
۴۰۔	کالوسنتھ	148
۴۱۔	کالی سلف	119
۴۲۔	کالی کارب	181
۴۳۔	کلکیریا کارب	95
۴۴	کیمومیلا	126
۴۵۔	کینابس انڈیکا	135
۴۶۔	لائیکوپوڈیم	106
۴۷۔	لیکسس	104, 136
۴۸۔	مرکیورس سال	116,120
۴۹۔	نکس ماسکاٹا	77
۵۰۔	نکس وامیکا	92,125,148
۵۱۔	نیٹرم کارب	89
۵۲۔	نیٹرم میور	113,145
۵۳۔	وریٹرم البم	135
۵۴۔	ہائیوسائمس	99
۵۵	ہیپر سلف	142
۵۶۔	یوپیٹوریم پرف	93

Scanned by CamScanner

کارکردگی، مستعدی

کوئی تبدیلی نہ ہو
اوپیم، نیٹرم میور، سلیشیا، میگنیشیا کارب، میگنیشیا میور، سیگ سلف

بڑھ جائے

ذہنی بے چینی
- **گرم**
  - **پیاس:** نیو برومیم، سلفر، کیموملا، مرکیورس سال
  - **عدم پیاس:** ایپس میلیفیکا، پلسٹلا، سلفر
- **ٹھنڈی**
  - **پیاس:** ایکونائٹ، برائٹا کارب، چائنا، آرسینک، فیرم میٹ، فیرم فاس، کالی آرس، کیموملا، ہیپر
  - **عدم پیاس:** آرسینکم البم، چائنا، سائنا

جسمانی بے چینی
- **گرم**
  - **پیاس:** مرک سال، اناکارڈیم، برائی اونیا، کیموملا، سلفر، ٹیرنٹولا ہسپانیہ، کالی سلف
  - **عدم پیاس:** اناکارڈیم، ایپس میلیفیکا، کیموملا، پلسٹلا
- **ٹھنڈی**
  - **پیاس:** رہسٹاکس، آرسینکم، کلکیریا، چائنا، بیلاڈونا، کیوملا، ہیپر، بائیوسائنس، یوپیٹوریم پرف
  - **عدم پیاس:** چائنا، سیپیا، آرسینکم البم، بیلاڈونا، کیموملا

گفتگو
- **ہم کافیہ:** کینابس انڈیکا، ہیپر، کالفیا، اتھم کروڈ، نیٹرم میور
- **گانا گائے:** بیلاڈونا، اوپیم، ورسٹرم البم
- **باتونی**
  - **ایک ہی بات:** ارجنٹم نائٹ، سٹرامونیم، کینابس انڈیکا
  - **تیز بولے:** لیکسس، پائرو جینم
  - **تھوڑا بے معنی:** لیکسس، کالفیا
  - **کاروباری:** برائی اونیا
  - **احمقانہ:** ارجنٹم میٹ
  - **گالیاں دے:** اناکارڈیم، ہیپر، سیکیولا، ہیپر سلف، ٹیرنٹولا ہسپانیہ

کم ہو جائے

نیند کا غلبہ
اوپیم، اینٹم ٹارٹ، نکس ماسکاٹا، سلفر، ایپس میلیفیکا، جیلسی میم، سپائجیلیا

سستی، کاہلی
- **گرم**
  - **پیاس:** برائی اونیا، نیٹرم میور، سلفر، لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال، ایپس میلیفیکا
  - **عدم پیاس:** پلسٹلا، برائی اونیا، ایپس میلیفیکا، سلفر، لیکسس، اوپیم تھوجا، لائیکوپوڈیم، کاربوویج، امونیا میور
- **ٹھنڈی**
  - **پیاس:** نکس وامیکا، یوپیٹوریم پرف، فاسفورس، چائنا، کلکیریا کارب، سلیشیا، بیلاڈونا، بائیوسائنس
  - **عدم پیاس:** سیپیا، جیلسیمیم، ایسڈ فاس، اگنیشیا، چائنا، سلفیوریا، اپی کاک، نیٹرم کارب

غصہ کرے بات پوچھنے پر
- **گرم:** برائی اونیا (پیاس)، پلسٹلا (پیاس نہیں)، نیٹرم میور (پیاس)
- **ٹھنڈی:** ایسڈ فاس، آرسینکم، آرنیکا، کالوسنتھ، نکس وامیکا

ایسڈ فاس (پیاس نہیں لیکن ٹھنڈے مشروبات کی طلب) آرسینکم (گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس) آرنیکا (پیاس) کالوسنتھ (پیاس) نکس وامیکا (پیاس)